روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

ISSN 2977-3555

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

قابض اسرائیل کا غزہ پر قبضے کیلئے 4 لاکھ 30 ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کا فیصلہ ص: 08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.36 , Tuesday 12 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۶)، بروز منگل، ۱۲/اگست، ۲۰۲۵ء، ۱۷/صفر المظفر ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو تسلیم کریگا آسٹریلیا

ہم یہ حق دلانے کیلیے بین الاقوامی برادری کیساتھ ملکر کام کریں گے: وزیراعظم البنیز

کینبرا، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البنیز نے پیر کو کہا کہ آسٹریلیا ستمبر دلانے کے لیے بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ آسٹریلیا نے یہ بیان کابینہ

میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرلے گا۔ سڈنی مارننگ ہیرالڈ اخبار نے مسٹر البنیز کے حوالے سے کہا کہ آسٹریلیا فلسطینی اتھارٹی سے موصولہ وعدوں کی بنیاد پر وہاں کے باشندوں کے اپنی ریاست کے حق کو تسلیم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ حق کے اجلاس کے بعد دیا ہے، جو ریاستی مسائل کے حل کے لیے اہم اور عالمی کوشش کا حصہ ہے۔ دریں اثناء کناڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے بھی اقوام متحدہ کے اسی اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اپنے ملک کے ارادے کی تصدیق کی ہے، جس میں فرانس، برطانیہ اور کئی دوسرے ممالک نے فلسطینی ریاست کی حمایت کا اشارہ دیا ہے، نیوزی لینڈ اور کئی دوسرے ممالک سے بھی ایسا ہی کرنے کی توقع ہے۔ یہ اعلانات غزہ پر اسرائیلی جارحیت ختم کرنے کے لیے بڑھتے ہوئے عالمی دباؤ کے دوران کیے گئے ہیں، واضح رہے کہ اسرائیل نے اکتوبر 2023 میں حماس کے حملے کے بعد غزہ پر حملہ کیا تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اب تک ساٹھ ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ فرانس بھی فلسطین کو غیر مشروط طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، برطانیہ اور کناڈا نے اپنے فیصلوں کو اسرائیل کی جنگ بندی کے معاہدے اور مستقل امن کے تئیں اقدامات سے وابستہ رکھا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دنیا کے 145 سے زائد ممالک فلسطین کو پہلے ہی تسلیم کر چکے ہیں۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نیتن یاہو نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'حماس کی شیطانی دہشت گردی' کا صلہ قرار دیا، جب کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسے 'لاپروائی' قرار دیا۔ فلسطینی اتھارٹی نے ان اعلانات کا خیر مقدم کیا اور حماس نے فرانس کے موقف کو 'مثبت قدم' قرار دیا۔

نیوزی لینڈ بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر تیار

ویلنگٹن: برطانیہ کے بعد اب نیوزی لینڈ نے بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر غور کرنا شروع کردیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز کا اس حوالے

سے کہنا تھا کہ نیوزی لینڈ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا فیصلہ نیوزی لینڈ کی کابینہ ستمبر میں کرے گی۔ واضح رہے کہ برطانیہ نے فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا مشروط اعلان کردیا ہے جبکہ پرتگال، جرمنی اور مالٹا نے بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اشارہ دیا تھا۔ یاد رہے کہ کینیڈا بھی اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطینی ریاست کو مشروط طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ اس سے قبل اپنے بیان میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا تھا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں۔

'اسرائیلی اقدام سے بڑی تعداد میں شہری ہلاک ہوں گے اور تقریباً 10 لاکھ مزید فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہو جائیں گے'

اسپین اور 8 یورپی ممالک کی غزہ پر قبضے کے منصوبے کی مذمت

میڈرڈ، (ایجنسیاں) اسپین اور 8 یورپی ممالک نے اتوار کو اسرائیل کے اس منصوبے کی مذمت کی ہے جس کے تحت غزہ شہر پر قبضہ کیا جانا ہے، ان ممالک نے خبردار کیا کہ اس اقدام سے بڑی تعداد میں شہری ہلاک ہوں گے اور تقریباً 10 لاکھ مزید فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہو جائیں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی سلامتی کابینہ پہلے ہی غزہ شہر پر قبضے کے لیے بڑے آپریشن کی منظوری دے چکی ہے، جس پر ملک کے اندر اور بین الاقوامی سطح پر شدید تنقید کی جارہی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 8 ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ 'یہ فیصلہ صرف انسانی بحران کو مزید سنگین کرے گا اور باقی قیدیوں کی جانوں کو مزید خطرے میں ڈال دے گا'۔ اسپین کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اس آپریشن کے نتیجے میں ناقابلِ قبول حد تک جانی نقصان اور تقریباً 10 لاکھ فلسطینی شہریوں کی جبری بے دخلی ہو سکتی ہے'۔ مزید کہا گیا کہ 'غزہ شہر پر قبضے اور فوجی کارروائی کا منصوبہ دو ریاستی حل کے نفاذ میں ایک بڑی رکاوٹ بنے گا، جو کہ جامع، منصفانہ اور دیرپا امن کی واحد راہ ہے'۔ اس بیان پر اسپین کے علاوہ ناروے، پرتگال، آئس لینڈ، آئرلینڈ، لکسمبرگ، مالٹا اور سلووینیا کے وزرائے خارجہ نے بھی دستخط کیے ہیں۔ بین الاقوامی طاقتیں، جن میں اسرائیل کے کچھ اتحادی بھی شامل ہیں، ایک ایسے مذاکراتی جنگ بندی کے لیے زور دے رہی ہیں جس سے یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ میں انسانی بحران میں کمی لانے میں مدد مل سکے۔ نیتن یاہو شدید تنقید اور اسرائیلی فوجی قیادت میں اختلافات کی افواہوں کے باوجود غزہ شہر پر قبضے کے فیصلے پر ڈٹے ہوئے ہیں۔

چین پھر دنیا پر سبقت لے گیا

پہلا ہیومنائیڈ روبوٹ شاپنگ مال کا افتتاح

بیجنگ، (ایجنسیاں) چین ٹیکنالوجی کے میدان میں ایک بار پھر دنیا پر سبقت لے گیا، بیجنگ میں پہلے ہیومنائیڈ روبوٹ مال کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین نے بیجنگ

میں کار ڈیلرشپ کی طرح دنیا کا پہلا 'روبوٹ مال' کھول دیا ہے، یہ اپنی نوعیت کا منفرد 4S اسٹائل کا مخصوص اسٹور ہے، جہاں سے عام لوگ طرح طرح کے روبوٹ خرید سکیں گے۔ '4S' فارمیٹ کا مطلب ہے کہ مال میں ایک ہی چھت کے نیچے 'سیل، سروس، اسپیئر پارٹس اور سروے (یعنی کسٹمر فیڈ بیک)' کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ یہ انداز چین میں کار ڈیلرشپس کے ماڈل سے ملتا جلتا ہے، اب یہی انداز انسان نما روبوٹس کی فروخت کے سلسلے میں بھی اپنایا جائے گا۔ اس مال میں یو بی ٹیک روبوٹکس اور یونٹری روبوٹکس جیسے برانڈز سمیت 200 تک کمپنیوں کے 100 سے زیادہ اقسام کے روبوٹس فروخت کیے جائیں گے۔ یہ مال بیجنگ کے ہائی ٹیک ای ٹاؤن ڈسٹرکٹ میں واقع 4 منزلہ عمارت میں بنایا گیا ہے۔ چین روبوٹ مال فروخت کے لیے دستیاب روبوٹس میں چھوٹے گھریلو گیجٹ سائز کے روبوٹ (جن کی قیمت تقریباً 2,000 یوان یا 278 امریکی ڈالر ہے) سے لے کر بڑے، زیادہ جدید اور کئی ملین یوان مالیت کے انسان نما روبوٹس شامل ہیں۔ مال میں کچھ شوپیس روبوٹس بھی رکھے گئے ہیں، جن میں ایک انسانی جسامت کا البرٹ آئن اسٹائن ہیومینائیڈ بھی شامل ہے، جس کی مالیت تقریباً 97,000 امریکی ڈالر ہے۔ اس مال میں ایک ایسا ریستوران بھی موجود ہے جہاں انسان نما روبوٹ ویٹر کام کرتے نظر آئیں گے، یہ روبوٹس ہر کام خودکار طریقے سے کرتے ہیں، اس مال کے قیام کا مقصد روبوٹکس کے تحقیقی مراحل کو عام صارفین کے لیے قابل عمل بنانا ہے۔

غزہ میں فوجی آپریشن میں توسیع کی وجہ سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی روک دی جرمن چانسلر

برلن، (ایجنسی): جرمن چانسلر نے واضح کر دیا ہیکہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی نہیں ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ کچھ اسرائیلی فیصلوں پر تحفظات کے باوجود جرمنی کی اسرائیل کیساتھ کھڑا ہونے کی 80 سالہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی، تاہم اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہم نہیں کریں گے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے اتوار کے روز کہا کہ غزہ میں فوجی آپریشن میں توسیع کی وجہ سے اسرائیل کو ہتھیار فراہم نہیں کر سکتے، ایسے تنازع میں ہتھیار فراہم نہیں کر سکتے جس کو صرف فوجی کارروائیوں سے حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ تنازع سے لاکھوں عام شہریوں کی جان

جا سکتی ہے ایک ایسا تنازع جس کیلئے پورے غزہ کا انخلا درکار ہو اس کیلئے ہتھیار فراہم نہیں کر سکتے۔ غزہ کے لوگ کہاں جائیں گے؟ ہم یہ نہیں کر سکتے اور نہ کر رہے ہیں اور میں خود بھی یہ نہیں کروں گا۔ واضح رہے اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ کے اعلان کے بعد کہ اسرائیل غزہ کے اقتدار پر قبضہ کرلے گا، جرمنی نے اسرائیل کو جمعہ کو اسلحہ کی برآمدات کو جزوی طور پر روکنے کا اعلان کیا۔ اسرائیلی منصوبے کی اقوام متحدہ کے چیف انتونیو گوتریس اور متعدد ممالک جیسے برطانیہ، فرانس اور کینیڈا نے شدید مذمت کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ اس سے غزہ میں جاری انسانی بحران مزید بڑھ جائے گا۔

یہ تصویر کیوں دکھائی؟، نیتن یاہو اپنے بھیانک جنگی جرائم بے نقاب ہونے پر سیخ پا

صہیونی وزیراعظم نے نیویارک ٹائمز کو دے دی مقدمہ دائر کرنے کی دھمکی

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اپنے بھیانک جنگی جرائم کے بے نقاب ہونے پر سیخ پا ہو گئے ہیں، عالمی میڈیا میں جب غزہ میں ہونے والی بربریت کی عکاسی کی جاتی ہے تو اسرائیلی وزیراعظم جھنجھلا کر اسے حماس کا پروپیگنڈا قرار دے دیتے ہیں۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی اسٹوری میں غزہ کے ایک ایسے بچے کی تصویر لگائی تھی جس سے بھوک اور غذائی قلت اور خوراک کی سپلائی روکنے والی نیتن یاہو حکومت کے بدترین ظلم کی عکاسی ہوتی تھی، لیکن نیتن یاہو اس پر سیخ پا ہو گئے۔ فاکس نیوز کو ایک انٹرویو میں اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ غزہ میں جاری بحران پر جو کور اسٹوری لگائی گئی ہے، اس پر نیویارک ٹائمز پر مقدمہ کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اور میں واقعتاً یہ دیکھ رہا ہوں کہ آیا کوئی ملک نیویارک ٹائمز پر مقدمہ چلا سکتا ہے یا نہیں۔ غزہ پر قبضے کی جنون میں مبتلا نیتن یاہو نے کہا کہ اور میں اس بات پر غور کر رہا ہوں کیوں کہ

مجھے لگتا ہے کہ واضح طور پر ہمیں بدنام کیا گیا ہے، میرا مطلب ہے کہ اسٹوری پر ایک ایسے بچے کی تصویر لگائی گئی ہے جو آپ کے نزدیک بھوک سے مرنے والے بچوں کی نمائندگی کر رہی ہے، لیکن آپ نے اصل میں ایک ایسے بچے کی تصویر لگائی جو دماغی فالج کا شکار ہے۔ خیال رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم بار بار بین الاقوامی میڈیا کی جانب سے غزہ جنگ کی کوریج کو حماس کا پروپیگنڈا قرار دے رہے ہیں۔ تاہم نیویارک ٹائمز نے اسرائیلی وزیراعظم کی جانب سے اخبار پر مقدمہ دائر کرنے کی دھمکی کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ آزاد میڈیا کے خلاف کارروائی کی تازہ ترین کوشش کے سوا اور کچھ نہیں۔

ٹائمز نے اسرائیلی وزیراعظم کے بیان کے جواب میں لکھا کہ جس بات کو نیتن یاہو نے قابل اعتراض کے طور پر پیش کیا ہے، وہ خود ایڈیٹر نے اپنے بعد از اشاعت اضافی نوٹ (اپ ڈیٹ) میں کہی تھی، تصویر میں ایک ماں نے اپنے بچے کو گود میں لیا ہوا ہے، مدیر نے لکھا محمد زکریا المتوق نامی بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے، اس کے معالج سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اسے پہلے سے صحت کے مسائل لاحق تھے۔ ٹائمز نے یہ بھی کہا کہ ہمارے رپورٹرز اور دیگر نے اس بات کو دستاویزی شکل میں پیش کیا ہے کہ غزہ کے بچے غذائی قلت اور بھوک کا شکار ہیں، مسٹر نیتن یاہو اُس اپ ڈیٹ کا حوالہ دے رہے ہیں، جو ہم نے ایک خبر میں کیا تھا، جو یہ بتا رہی تھی کہ خوراک کا بحران کس طرح عام شہری آبادی کو متاثر کر رہا ہے۔ اخبار نے لکھا کہ اشاعت کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اس خبر میں دکھایا گیا بچہ 'شدید غذائی قلت کے علاوہ' پہلے سے موجود صحت کے مسائل کا بھی شکار تھا۔ یہ اضافی معلومات اس لیے دی گئیں تاکہ قارئین کو بچے کی حالت کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے۔ اخبار کا کہنا تھا کہ عوام کو اہم معلومات فراہم کرنے والے آزاد میڈیا کو دھمکانے کی کوششیں، بدقسمتی سے اب ایک بڑھتا ہوا عام حربہ بن چکی ہیں لیکن صحافی اب بھی غزہ سے ٹائمز کیلئے رپورٹنگ کر رہے ہیں۔

نصف جرمن عوام کا فوری طور پر ریاستِ فلسطین کو تسلیم کرنے کا مطالبہ

برلن: جرمنی میں رائے عامہ کے ایک تازہ جائزے میں حقیقت آشکار کردی ہے کہ آدھے سے زیادہ جرمن عوام اپنی حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ فوراً ریاستِ فلسطین کو تسلیم کرے، یہ موقف ان کی حکومت کے سرکاری پالیسی کے برعکس ہے۔ اسی دوران جرمن چانسلر فریڈرش میرٹز نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کو ایسا اسلحہ فراہم کرنے پر جزوی پابندی برقرار رکھی جائے گی جو غزہ میں استعمال ہوسکتا ہے۔

جرمن جریدہ "انٹرنیشنل پالیٹکس" کے لیے فورسا ریسرچ کمپنی کی جانب سے کیے گئے سروے کے مطابق 54 فیصد جرمن عوام نے اس سوال پر "ہاں" کہا کہ کیا جرمنی کو اب فلسطین کو تسلیم کرلینا چاہیے؟ صرف 31 فیصد نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ مغربی جرمن شہروں میں یہ شرح 53 فیصد ہے جبکہ مشرقی جرمن شہروں میں فلسطین کی فوری تسلیم کے حامیوں کی تعداد 59 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

گزشتہ جمعرات کو "ڈوئچ لینڈ ٹرینڈ" کے ایک اور سروے میں 66 فیصد جرمن عوام نے کہا تھا کہ ان کی حکومت کو قابض اسرائیل پر غزہ کے خلاف اپنے رویے میں تبدیلی لانے کے لیے مزید دباؤ ڈالنا چاہیے۔ یہ تناسب اپریل سنہ 2024ء کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے، جب فورسا کے ایک سروے میں 57 فیصد عوام نے کہا تھا کہ حکومت کو غزہ میں اسرائیلی اقدامات پر سخت تنقید کرنی چاہیے۔

رائے شماری میں یہ بھی سامنے آیا کہ 47 فیصد جرمن سمجھتے ہیں کہ ان کی حکومت فلسطینیوں کے لیے کچھ خاص نہیں کر رہی، جبکہ 39 فیصد اس خیال کو رد کرتے ہیں۔ محض 31 فیصد عوام ایسے ہیں جو تاریخی واقعات کی بنیاد پر قابض اسرائیل کے لیے خصوصی ذمہ داری محسوس کرتے ہیں، جبکہ 62 فیصد اس سوچ کو قبول نہیں کرتے۔

یہ عوامی جذبات اس وقت سامنے آئے ہیں جب جرمن چانسلر فریڈرش میرٹز نے آج اتوار کے روز اعلان کیا کہ جرمنی قابض اسرائیل کو وہ اسلحہ نہیں دے گا جو غزہ میں فوجی کارروائی کے لیے استعمال ہوسکتا ہے۔ ان کا یہ اعلان اس وقت آیا جب قابض اسرائیل نے غزہ شہر پر قبضے کا خونی منصوبہ پیش کیا۔ میرٹز کے اس فیصلے پر ان کے اپنے سیاسی حلقے، خصوصاً ان کی جماعت "سی ڈی یو" کی نوجوان شاخ نے تنقید کی اور اسے جماعتی اور قومی اصولوں سے متصادم قرار دیا۔ تاہم میرٹز نے کہا کہ "ہماری ایک بنیادی اختلافی رائے صرف قابض اسرائیل کی غزہ میں فوجی کارروائی کے حوالے سے ہے، اور ایک حقیقی دوستی اس اختلاف کو برداشت کرسکتی ہے"۔

واضح رہے کہ فرانس، برطانیہ اور کینیڈا کے برعکس، جرمنی نے ستمبر میں ریاستِ فلسطین کو تسلیم کرنے کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا۔ برلن کا موقف ہے کہ یہ اقدام صرف اسرائیلی۔ فلسطینی مذاکرات کے بعد ہی ممکن ہے۔

قابض اسرائیلی حکومت نے گزشتہ جمعہ کو پورے غزہ پر قبضے کے لیے ایک تدریجی منصوبے کی منظوری دی ہے، جس کا آغاز غزہ شہر کے تقریباً ایک ملین شہریوں کو جبری طور پر جنوب کی طرف دھکیلنے سے ہوگا، پھر شہر کا مکمل محاصرہ کیا جائے گا اور آخر میں رہائشی علاقوں میں زمینی حملے کیے جائیں گے۔

اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کی 87 فیصد زمین پہلے ہی قابض اسرائیل کے کنٹرول یا اخلاء کے احکامات کے تحت آ چکی ہے۔ ادارے نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی نئے فوجی توسیعی اقدام کے "نتائج تباہ کن" ہوں گے۔

اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل، امریکہ کی کھلی پشت پناہی کے ساتھ، غزہ کے نہتے عوام پر نسل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے جس میں اب تک 61 ہزار سے زائد فلسطینی شہید، 1 لاکھ 53 ہزار سے زیادہ زخمی اور تقریباً پوری آبادی کو جبری طور پر بے گھر کردیا گیا ہے۔ غزہ کی تباہی کی شدت ایسی ہے کہ دنیا نے دوسری عالمی جنگ کے بعد ایسی بربادی نہیں دیکھی۔

آٹھ یورپی ممالک نے غزہ پر قبضے کا منصوبے مسترد کردیا، آبادیاتی تبدیلی کی گھناؤنی سازش پر انتباہ

اوسلو: آٹھ یورپی ممالک نے مشترکہ بیان میں قابض اسرائیل کے اس مجرمانہ فیصلے کو یکسر مسترد کردیا ہے جس کے تحت غزہ پر حملوں میں شدت لائی جارہی ہے اور غزہ پر قبضے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ ان ممالک نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی سرزمین پر کسی بھی قسم کی آبادیاتی تبدیلی ناقابلِ قبول اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہوگی۔ یہ موقف نو مغربی ممالک کے ایک روز قبل جاری ہونے والے اسی نوعیت کے بیان کے بعد سامنے آیا ہے۔ آئس لینڈ، آئرلینڈ، لکسمبرگ، مالٹا، ناروے، پرتگال، سلووینیا اور اسپین کے وزرائے خارجہ نے اتوار کو جاری بیان میں کہا کہ ہم قابض اسرائیلی حکومت کے حالیہ اعلان کی سخت مذمت کرتے ہیں جس میں غزہ پر فوجی یلغار بڑھانے کا اعلان کیا گیا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ فیصلہ صرف اور صرف انسانی بحران کو مزید سنگین کرے گا اور ان قیدیوں کی زندگیاں مزید خطرے میں ڈال دے گا جو اب بھی قابض اسرائیل کے شکنجے میں ہیں۔ مذکورہ ممالک نے واضح کیا کہ وہ فلسطینی سرزمین پر کسی قسم کی آبادیاتی تبدیلی کو قبول نہیں کرتے اور اسے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ غزہ، مغربی کنارے اور مشرقی بیت المقدس سمیت، ریاستِ فلسطین کا حصہ ہے۔ ان ممالک کے مطابق غزہ پر حملوں میں شدت اور شہر پر قبضے کا منصوبہ دو ریاستی حل کے نفاذ کی راہ میں ایک نہایت سنگین رکاوٹ ثابت ہوگا۔ اسی موقع پر یورپی یونین کی کمشنر برائے مساوات اور بحران سے نمٹنے کی امور کی نگران حاجہ لحبیب نے کہا کہ اسرائیلی فیصلہ پہلے ہی سے تباہ کن صورتحال کو مزید بگاڑ دے گا۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں زور دیا کہ فوری جنگ بندی ناگزیر ہے، تمام قیدیوں کی غیر مشروط رہائی ہونی چاہیے اور انسانی امداد کو بڑے پیمانے پر غزہ پہنچایا جانا ضروری ہے، اس سب کے ساتھ بین الاقوامی انسانی قوانین کی مکمل پاسداری بھی لازم ہے۔

اس سے قبل جرمنی، برطانیہ، اٹلی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے ایک مشترکہ بیان میں اسرائیل کے غزہ میں جنگ کے دائرے کو بڑھانے کے فیصلے کی مذمت کی تھی، جس میں بعد میں آسٹریا، فرانس، کینیڈا اور ناروے بھی شامل ہو گئے۔ ان ممالک نے شہریوں کی جبری بے دخلی اور زمینوں کے قبضے کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔

قابض اسرائیلی حکومت نے گزشتہ جمعہ کو ایک تدریجی منصوبے کی منظوری دی جس کا مقصد پورے غزہ پر قبضہ ہے۔ یہ منصوبہ غزہ شہر کے ایک ملین سے زائد شہریوں کو زبردستی جنوب کی طرف دھکیلنے سے شروع ہوگا، پھر شہر کا مکمل محاصرہ کیا جائے گا اور آخر میں رہائشی علاقوں میں زمینی کارروائی کی جائے گی۔

اقوام متحدہ کے اعداد وشمار کے مطابق غزہ کی 87 فیصد زمین پہلے ہی قابض اسرائیلی قبضے یا اخلاء کے احکامات کے تحت آ چکی ہے۔ اقوام متحدہ نے متنبہ کیا ہے کہ اگر مزید فوجی توسیع کی گئی تو اس کے نتائج نہایت تباہ کن ہوں گے۔ واضح رہے کہ اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیلی فوج، امریکہ کی کھلی پشت پناہی کے ساتھ، غزہ کے نہتے عوام پر نسل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے۔ اس وحشیانہ جنگ میں اب تک 61 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 53 ہزار سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں، جب کہ تقریباً پوری آبادی کو جبری طور پر بے گھر کر دیا گیا ہے۔ غزہ کا بنیادی ڈھانچہ اس حد تک تباہ کیا جا چکا ہے کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد دنیا نے اس جیسی بربادی کبھی نہیں دیکھی۔

امریکی صدر کا واشنگٹن کو بے گھر افراد سے پاک کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن ڈی سی کو بے گھر افراد سے

پاک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں اعلان کیا ہے واشنگٹن کو محفوظ اور خوبصورت بنائیں گے اور بے گھر افراد کو فوری راجدھانی سے ہٹایا جائے گا۔امریکی صدر نے کہا کہ بے گھر افراد کو شہر سے دور رہائش فراہم کی جائے گی، جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی رعایت نہیں، انہیں سیدھا جیل بھیجا جائے گا اور یہ تمام اقدامات تیزی سے کیے جائیں گے۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اب کوئی مسٹر نائس گائے نہیں ہوگا، ہم اپنی راجدھانی واپس چاہتے ہیں، دوسری جانب ٹرمپ کے اس بیان نے انسانی حقوق اور سماجی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔امریکی سکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ منصوبے پر عمل درآمد کے دوران امن وامان یقینی بنانے کے لیے نیشنل گارڈ کو تعینات کرنے کا بھی امکان ہے۔

امریکہ میں بیٹھ کر ہندوستان کو ایٹمی دھمکی دینے لگے پاک فوج کے سربراہ

واشنگٹن، (یواین آئی) پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے امریکی سرزمین پر ایک تقریر میں ہندوستان کو ایٹمی جنگ کی دھمکی دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر پاکستان کے وجود کو خطرہ پیدا

ہوا تو وہ 'آدھی دنیا کو تباہ' کر دے گا۔فلوریڈا کے شہر ٹمپا میں تاجر اور اعزازی قونصل عدنان اسد کی جانب سے دیئے گئے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے آرمی چیف نے کہا کہ ہم جوہری ہتھیاروں سے لیس قوم ہیں، اگر ہمیں لگتا ہے کہ ہم تباہ ہورہے ہیں تو ہم آدھی دنیا کو تباہ کر دیں گے۔اطلاعات کے مطابق امریکی سرزمین سے کسی تیسرے ملک کے خلاف جوہری جنگ کی یہ ان کی پہلی ایٹمی دھمکی ہے۔فیلڈ مارشل منیر امریکی سینٹرل کمانڈ کی تبدیلی کی تقریب میں شرکت کیلئے ٹمپا میں ہیں۔دو ماہ سے بھی کم عرصے میں یہ ان کا دوسرا دورہ امریکہ ہے جو کہ امریکہ اور پاکستان کے نئے فوجی تعلقات کا اشارہ دیتا ہے جس سے خطے میں امریکی ارادوں کے بارے میں بھارت میں سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔یہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی تناؤ کے درمیان زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔فیلڈ مارشل منیر نے دریائے سندھ کے راستوں پر ہندوستان کی طرف سے بنائے گئے کسی بھی انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے کی دھمکی بھی دی۔انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے منصوبے پاکستان کی پانی کی فراہمی میں خلل ڈال سکتے ہیں۔اہم بات یہ ہے کہ 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سندھ طاس معاہدہ کو معطل کرنے کے ہندوستان کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس اقدام سے 250 ملین پاکستانیوں کو بھوک کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

غزہ میں صحافیوں کے قتل پر عالمی رہنماؤں کا شدید ردعمل، آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ

لندن، (ایجنسیاں) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے غزہ میں صحافیوں کو نشانہ بنانے پر اظہار تشویش کرتے ہوئے واقع کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کر دیا۔اپنے بیان میں کیئر اسٹارمر نے کہا کہ جنگ زدہ علاقوں میں صحافی عالمی قانون کے تحت محفوظ ہیں غزہ میں صحافیوں پر حملوں کی شفاف اور آزادانہ تحقیقات ہونی چاہیے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل صحافیوں کی حفاظت یقینی بنائے۔قطر نے غزہ میں 6 صحافیوں کی شہادت پر شدید ردعمل دیتے ہوئے واقعے کی مذمت کی ہے۔قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی نے کہا کہ صحافیوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانا ایسے جرائم ہیں جو انسانی تصور سے بھی بالا ہیں، عالمی برادری اور اسکے قوانین غزہ میں المیے کو روکنے میں ناکام ہیں۔قطری وزیر اعظم نے شہید صحافی انس الشریف اور ان کے ساتھیوں کیلئے دعائے مغفرت بھی کی۔

9 مئی کے دو مقدمات میں کورٹ نے سنایا فیصلہ، شاہ محمود بری
یاسمین راشد، محمود الرشید، اعجاز چودھری کو 10، صنم جاوید کو 5 سال قید کی سزا

اسلام آباد، (ایجنسیاں): انسدادِ دہشت گردی عدالت لاہور نے 9 مئی کے 2 مقدمات کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے پی ٹی آئی کے رہنما شاہ محمود کو بری جب کہ ڈاکٹر یاسمین راشد، میاں محمود الرشید، اعجاز چوہدری کو 10، 10 سال قید اور عالیہ حمزہ اور صنم جاوید کو 5، 5 سال قید کی سزا سنا دی۔انسدادِ دہشت گردی عدالت لاہور کے جج منظر علی گل نے تھانہ شادمان اور راحت بیکری جلاؤ گھیراؤ کے 2 مقدمات کا محفوظ فیصلہ سنایا۔فیصلے میں عدالت نے شاہ محمود قریشی کو شادمان تھانہ جلاؤ گھیراؤ اور پولیس کی گاڑیاں جلانے کے مقدمات سے بری کر دیا۔عدالت نے سابق گورنر پنجاب سرفراز چیمہ، صوبائی وزرا ڈاکٹر یاسمین راشد، محمود الرشید اور اعجاز چوہدری کو 10، 10 سال قید کی سزا کا حکم دیا۔ان کے علاوہ عدالت نے پی ٹی آئی رہنما عالیہ حمزہ اور صنم جاوید کو 5، 5 سال قید کی سزا سنائی۔عدالت نے تھانہ شادمان نذر آتش کیس میں 12 ملزمان کو بری کیا جبکہ 13 ملزمان کو سزا سنائی، بری ہونے والوں میں سلمان احمد، عبدالقادر، فیضان، طیب سلطان، شاہد بیگ، ماجد علی، بخت رواں، سہیل خان، اویس، رفیع الدین، فرید خان شامل ہیں۔عدالت نے راحت بیکری کے باہر جلاؤ گھیراؤ کیس میں 10 ملزمان کو بری اور 7 ملزمان کو سزا سنائی۔عدالت نے بانی پی ٹی آئی کے گارڈ حافظ ارشد کو 10 سال قید کی سزا سنائی، بیکری کے باہر پولیس کی گاڑیاں جلانے کے مقدمے میں 10 ملزمان کو بری کیا گیا۔عدالت نے عائشہ بھٹہ کو 10 سال قید کی سزا کا حکم دیا، 5 کم عمر ملزمان کو بری کر دیا گیا، عالیہ حمزہ اور صنم جاوید کو ایک، ایک لاکھ روپے جرمانے کا حکم دیا۔

جمعرات کو انسداد دہشت گردی کی عدالت نے دونوں مقدمات کا فیصلہ محفوظ تھا، مقدمے میں 45 ملزمان کے ٹرائل ہوئے جن میں سے 25 گرفتار جب کہ 15 اشتہاری ہیں اور ایک ملزم کا انتقال ہو چکا ہے۔

غزہ مظالم کا خوف: اسرائیلی فوجی نے ڈیوٹی جانے سے پہلے خودکشی کرلی

تل ابیب، (ایجنسی): غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم نہ صرف فلسطینیوں بلکہ خود اسرائیلی فوجیوں کی ذہنی حالت پر بھی اثر ڈالنے لگے ہیں۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایک رضا کار فوجی نے ڈیوٹی پر جانے سے صرف دو روز پہلے خودکشی کرلی۔خودکشی کرنے والی فوجی کی والدہ نے بتایا کہ غزہ میں کیے گئے انسانیت سوز مظالم نے اس کے بیٹے کی روح کو زخمی کر دیا تھا اور وہ کئی راتوں سے سو نہیں پا رہا تھا۔رپورٹ کے مطابق یہ نفسیاتی دباؤ مزید فوجیوں کو بھی خودکشی پر مجبور کرسکتا ہے۔رواں برس اب تک 18 اسرائیلی فوجی اپنی جان لے چکے ہیں، جبکہ کئی رضا کار فوجی ڈیوٹی پر واپس آنے سے انکار کر چکے ہیں۔دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی حملوں میں آج مزید 50 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے، جن میں امداد کے منتظر 26 افراد بھی شامل ہیں۔بھوک اور غذائی قلت کے باعث مزید 5 فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جس کے بعد جبری قحط سے اموات کی تعداد 217 ہوگئی ہے، جن میں 100 بچے بھی شامل ہیں۔اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ حماس کے ہتھیار ڈالنے سے انکار کے بعد اس کا خاتمہ کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں، نیا فوجی آپریشن جلد مکمل کرلیں گے۔

جنوبی وزیرستان میں فائرنگ، جے یو آئی رہنما مولانا ثنا اللہ جاں بحق

پشاور، (یواین آئی) صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع جنوبی وزیرستان لوئر کی تحصیل برمل کے علاقے اعظم ورسک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی، ف) کے رہنما مولانا ثنا اللہ جاں بحق ہوگئے۔ڈان نیوز کے مطابق تحصیل برمل میں مولانا ثنا اللہ اعظم ورسک بازار کی جانب جا رہے تھے، راستے میں نا معلوم افراد نے ان پر فائرنگ کی، مسلح ملزمان فائرنگ کے بعد فرار ہوگئے۔ملزمان کی جانب سے فائر کی گئی گولیاں لگنے سے مولانا ثنا اللہ دم توڑ گئے، واقعے کی اطلاع ملتے ہی قانون نافذ کرنے والے ادارے موقع پر پہنچ گئے، اور لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا۔پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی، علاقے میں خوف وہراس کی فضا ہے، جے یو آئی (ف) کے کارکن بھی اپنے رہنما کے قتل کی اطلاع ملنے پر ہسپتال پہنچے ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرکے فرار ہونے والے ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

میں فلسطین کو تمہارے سپرد کرتا ہوں، غزہ کو مت بھولنا، شہید صحافی کی وصیت

غزہ، (ایجنسیاں): غزہ میں صحافیوں کے خیمے پر اسرائیل کے ٹارگٹڈ حملے میں معروف صحافی انس الشریف سمیت الجزیرہ کے 5 ارکان شہید ہوگئے۔قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق یہ حملہ اتوار کی شب غزہ شہر کے الشفا اسپتال کے مرکزی دروازے کے باہر موجود خیمے پر کیا گیا جس میں 7 افراد شہید ہوئے، جن میں انس الشریف کے علاوہ الجزیرہ کے نامہ نگار محمد قریقیہ اور کیمرہ آپریٹرز ابراہیم ظاہر، محمد نوفل اور مؤمن علیوہ شامل ہیں۔انس الشریف کی شہادت کے بعد رواں سال 6 اپریل کو لکھی گئی ان کی وصیت پوسٹ کی گئی، انس الشریف نے کہا کہ 'یہ میری وصیت اور میرا آخری پیغام ہے، اگر یہ الفاظ آپ تک پہنچیں تو جان لیں کہ اسرائیل مجھے قتل کرنے اور میری آواز خاموش کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے'۔انہوں نے لکھا کہ 'اللہ جانتا ہے کہ میں نے اپنی پوری کوشش اور تمام قوت اپنے لوگوں کا سہارا اور آواز بننے کیلئے صَرف کی، میں نے جب سے جبالیہ پناہ گزین کیمپ کی گلیوں اور کوچوں میں آنکھ کھولی، میری امید تھی کہ اللہ میری زندگی کو طول دے تا کہ میں اپنے اہل خانہ اور عزیزوں کے ساتھ اپنے اصل قصبے مقبوضہ عسقلان لوٹ سکوں لیکن اللہ کی مرضی مقدم ہے اور اس کا فیصلہ اٹل ہے'۔انہوں نے مزید لکھا کہ 'میں فلسطین کو تمہارے سپرد کرتا ہوں جو مسلم دنیا کا تاج ہے، دنیا کے ہر آزاد انسان کی دھڑکن ہے، میں اس کے عوام اور اس کے مظلوم و بے گناہ بچوں کو تمہارے سپرد کرتا ہوں جنہیں نہ خواب دیکھنے کا وقت ملا اور نہ ہی امن و سلامتی میں جینے کا،

'میں نے درد کو اس کی تمام جزئیات سمیت سہا، بار بار رنج اور نقصان کا ذائقہ چکھا، مگر کبھی بھی سچائی کو کسی بگاڑ یا توڑ مروڑ کے بغیر جوں کا توں بیان کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی، تا کہ اللہ ان لوگوں پر گواہ ہو جو خاموش رہے، جو ہماری ہلاکت پر راضی ہوئے، جنہوں نے ہماری سانسیں گھونٹ دیں اور جن کے دل ہمارے بچوں اور عورتوں کے مسخ شدہ لاشے دیکھ کر بھی نہ پگھلے اور جنہوں نے اس قتل عام کو نہ روکا جو ہمارے عوام ڈیڑھ سال سے زیادہ عرصے سے سہہ رہے ہیں'۔

ان کے معصوم جسم اسرائیلی بموں اور میزائلوں کے ہزاروں ٹن وزن تلے کچلے گئے، ٹکڑے ٹکڑے ہو کر دیواروں پر بکھر گئے'۔انس الشریف نے لکھا کہ 'میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ زنجیریں تمہیں خاموش نہ کر سکیں اور نہ ہی سرحدیں تمہیں روک سکیں، زمین اور اس کے عوام کی آزادی تک تم پُل بنو، یہاں تک کہ عزت اور آزادی کا سورج ہمارے چھنے ہوئے وطن پر طلوع ہو'۔انہوں نے لکھا کہ 'میں تمہارے سپرد کرتا ہوں اپنی پیاری ماں کو، جن کی بابرکت دعاؤں نے مجھے اس مقام تک پہنچایا، جن کی مناجات میرے لیے قلعہ ثابت ہوئیں اور جن کے نور نے میرے راستے کو روشن کیا، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ انہیں قوت عطا کرے اور میری طرف سے بہترین بدلہ دے'۔انس الشریف نے اپنی رہیں، زیتون کے درخت کے تنے کی مانند مضبوط، جو جھکتا نہیں، صابر، اللہ پر بھروسہ کرنے والی اور میری غیر موجودگی میں تمام ذمہ داری کو اپنی پوری قوت اور ایمان کے ساتھ اٹھانے والی'۔انہوں نے لکھا کہ 'میں اللہ کے سامنے گواہی دیتا ہوں کہ میں اس کے فیصلے پر راضی ہوں، اس سے

ہوں اپنے پیارے بیٹے صلاح کو جس کا سہارا بننے اور زندگی کے سفر میں اس کا ساتھ دینے کی میں نے خواہش کی تھی، یہاں تک کہ وہ اتنا مضبوط ہو جاتا کہ میرا بوجھ اٹھا سکے اور میرا مشن جاری رکھ سکے'۔انس نے لکھا کہ 'میں تمہارے سپرد وفادار اہلیہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا کہ 'میں اپنی شریک زندگی اپنی پیاری بیوی اُم صلاح (بیان) کو تمہارے سپرد کرتا ہوں، جسے جنگ نے مجھ سے طویل دنوں اور مہینوں کیلئے جدا کر دیا، پھر بھی وہ ہمارے رشتے کی وفادار ملاقات پر یقین رکھتا ہوں اور مطمئن ہوں کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے'۔انہوں نے نصیحت کی کہ 'غزہ کو مت بھولنا اور مجھے بھی اپنی مخلص دعاؤں میں معافی اور قبولیت کے لیے یاد رکھنا'۔

الجزیرہ کا ردعمل

الجزیرہ میڈیا نیٹ ورک نے اس قتل کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'صحافت کی آزادی پر ایک اور واضح اور سوچا سمجھا حملہ' قرار دیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ 'یہ حملہ غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت کے تباہ کن نتائج کے دوران ہوا ہے، جس میں شہریوں کا بے دریغ قتلِ عام، بھوک سے موت اور پوری کمیونٹیز کا صفایا شامل ہے، انس الشریف اور ان کے ساتھیوں کو قتل کرنے کا حکم غزہ پر قبضے اور تسلط کے منصوبے کو بے نقاب کرنے والی آوازوں کو خاموش کرنے کی ایک مایوس کن کوشش ہے'۔الجزیرہ نے عالمی برادری اور تمام متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ 'اس جاری نسل کشی کو روکنے اور صحافیوں کے جان بوجھ کر نشانے پر لیے جانے کا سلسلہ ختم کرنے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں'۔بیان میں کہا گیا کہ 'مجرموں کو استثنیٰ دینا اور جوابدہی کا فقدان اسرائیل کے اقدامات کو شہہ دیتا ہے اور سچ کے گواہوں کے خلاف مزید جبر کی حوصلہ افزائی کرتا ہے'۔الجزیرہ انگلش کے نامہ نگار ہانی محمود، جو حملے کے وقت وہاں سے صرف ایک بلاک کے فاصلے پر تھے، نے کہا کہ انس الشریف کی موت پر رپورٹنگ کرنا پچھلے 22 ماہ کی جنگ کا سب سے مشکل لمحہ تھا۔ہانی محمود نے کہا کہ صحافیوں کو اس لیے قتل کیا گیا کیونکہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کو درپیش بھوک، قحط اور غذائی قلت پر لگاتار رپورٹنگ کر رہے تھے، کیونکہ وہ اس جرم کی سچائی سب تک پہنچا رہے تھے۔

اسرائیل کا انس الشریف کو دانستہ قتل کرنے کا اعتراف

انس الشریف کے جان بوجھ کر قتل کی تصدیق کرتے ہوئے اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ وہ حماس کے ایک سیل کی قیادت کر رہے تھے اور اسرائیلی شہریوں اور فوجیوں پر راکٹ حملوں کو آگے بڑھا رہے تھے۔صہیونی فوج نے یہ بھی کہا کہ اس کے پاس ایسی دستاویزات موجود ہیں جو ان کی فلسطینی گروہ کے ساتھ وابستگی کا ناقابل تردید ثبوت فراہم کرتی ہیں۔یورو-میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر کے تجزیہ کار محمد شہادہ نے کہا کہ اس بات کا 'صفر ثبوت' ہے کہ انس الشریف نے کسی بھی دشمنی میں حصہ لیا ہو، انہوں نے الجزیرہ کو بتایا کہ 'صبح سے شام تک کیمرے کے سامنے کھڑے رہنا ان کا روز کا معمول تھا'۔

شام، سویدا میں ظلم کی انتہا الجولانی کی حکومت نے تحقیقات کا وعدہ کیا

دمشق: شام کی عبوری حکومت کی وزارت داخلہ نے ایک بیان جاری کر کے سویدا میں انجام پانے والے وحشیانہ جرم کی مذمت کی ہے۔شام کی عبوری حکومت کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ اس جرم کے مرتکبین کے خلاف عدالتی کارروائی کی جائے گی۔شام کی عبوری حکومت کی وزارت داخلہ نے یہ بیان اس وقت جاری ہوا ہے جب سویدا کے اسپتال کے ایک کارکن کو وحشیانہ انداز میں سزائے موت دیئے جانے کی جس کو ناقابل بیان ظلم قرار دیا گیا ہے، دہلا دینے والی فلم سوشل میڈیا پر جاری کی گئی۔اس فلم میں دکھایا گیا ہے کہ سویدا کے اسپتال کے عملے کے افراد ایک گیلری میں فوجی وردی میں ملبوس کچھ مسلح افراد کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے ہیں اور اس درمیان ایک کارکن کو انتہائی وحشیانہ انداز میں سزائے موت دی جاتی ہے۔

اسرائیل کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ ایک انسانی المیہ ہے: فرانسیسی صدر

فرانسیسی صدر عمانوئیل میکروں نے اسرائیل کی غزہ کے حوالے سے حکمت عملی کو انسانی المیہ قرار دیتے ہوئے اسے غیر معمولی خطرناک منصوبہ قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں اسرائیلی قیدیوں اور غزہ کے عام شہریوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔

انہوں نے اسرائیلی حکومت سے فوری طور پر جنگ ختم کرنے اور مستقل جنگ بندی پر زور دیا، ان کا کہنا تھا کہ جاری تنازعہ عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کرے گا اور خطے میں امن کے امکانات کو کمزور کرے گا۔

بین الاقوامی اتحاد کی تجویز

میکروں نے اقوام متحدہ کی منظوری سے ایک بین الاقوامی اتحاد بنانے کی تجویز دی ہے جو دہشت گردی کا مقابلہ کرے اور غزہ میں استحکام لانے کے لیے کام کرے۔انہوں نے عالمی برادری سے تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ انسانی اور سکیورٹی بحران کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔

اسرائیل کی غزہ میں پیش قدمی: یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیلی فوج غزہ شہر پر حملے اور پورے غزہ پر مکمل گرفت کی تیاریاں کر رہی ہے، جبکہ اسرائیل اس علاقے کا تقریباً پچھتر فیصد حصہ پہلے ہی اپنے کنٹرول میں لے چکا ہے۔

عالمی تشویش: ادھر عالمی ادارہ صحت نے اسرائیل کی غزہ پر مکمل قبضے کی منصوبہ بندی کو شدید تشویش کا باعث قرار دیا ہے۔اس نے خبردار کیا ہے کہ اس سے بچوں کو غذائی قلت اور صحت کی سہولیات کی کمی کے باعث مزید خطرات لاحق ہوں گے، عسکری کارروائیوں میں اضافے سے بچوں کی زندگیوں کو مزید خطرہ لاحق ہوجائے گا۔

مصر میں شدید گرمی کی لہر، 48 گھنٹے تک شدت برقرار رہنے کا خدشہ

قاہرہ: مصر کے محکمہ موسمیات نے اگست کے مہینے کی تاریخ کی شدید ترین گرمی کی لہر کی پیش گوئی کی ہے جو ملک کے مختلف علاقوں میں بدستور جاری رہے گی اور ہفتے کے آخر تک برقرار رہے گی۔

گرمی کی وجہ اور متوقع درجہ حرارت

گرمی کی یہ شدت بھارت کے موسمی نظام میں گہرے کم دباؤ اور سوڈان میں کم دباؤ کی سنگم کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے، جس سے عرب جزیرہ نما اور شمالی افریقہ سے انتہائی گرم ہوا مصر کی طرف بڑھ رہی ہے۔

قاہرہ کے بڑے علاقے میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر جائے گا اور گرمی کی شدت 43 ڈگری کے برابر محسوس ہوگی۔جنوبی علاقوں میں سایہ دار جگہوں پر درجہ حرارت 46 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے اور محسوس ہونے والی گرمی 47 ڈگری کے قریب ہوگی۔

محکمہ موسمیات نے شہریوں کو براہ راست دھوپ میں نکلنے سے گریز کرنے، زیادہ پانی پینے اور ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے کی ہدایت کی ہے۔خوش آئند بات یہ ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کا عمل ہفتے سے شروع ہوجائے گا۔

قابض اسرائیل کی غزہ کے جنوب میں خوفناک جارحیت

غزہ آدھی رات کے بعد غزہ کی فضا ایک بار پھر صہیونی درندگی سے لرز اٹھی جب قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے شہر کے جنوبی حصے پر شدید بمباری کی۔اس وحشیانہ کارروائی میں دشمن کے طیاروں نے چند ہی منٹوں میں بیس سے زائد مہلک میزائل داغ کر جنوب میں موت اور تباہی کی ایک خوفناک لہر دوڑا دی۔مقامی ذرائع کے مطابق یہ بمباری المصلبہ اور دولہ کے علاقے سے لے کر مسجد علی کے اطراف اور مزید جنوب کی سمت تک پھیلے وسیع علاقے پر کی گئی۔ہمارے نامہ نگار نے بتایا کہ زیادہ تر حملے شارع نمبر 8 کے علاقے پر مرکوز تھے، جہاں دھماکوں کی گھن گرج اور آگ کے شعلوں نے رات کو قیامت خیز منظر میں بدل دیا۔

یہ جارحانہ کارروائیاں ایسے وقت میں کی جا رہی ہیں جب قابض اسرائیل مسلسل غزہ شہر پر بڑے پیمانے پر حملے کی دھمکیاں دے رہا ہے، جس کا مقصد نہ صرف مکمل قبضہ ہے بلکہ شہریوں کو زبردستی ان کے گھروں سے بے دخل کر کے نسلی صفایا مکمل کرنا بھی ہے۔غزہ کے عوام اس وقت نہ صرف بمباری بلکہ اجتماعی سزاء اور ممکنہ بڑے قتل عام کے دہانے پر کھڑے ہیں۔

سوئی برابر اپنا ہتھیار بھی حکومت کے حوالے نہیں کریں گے: حزب اللہ کا دوٹوک پیغام

بیروت: لبنان میں ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ نے حکومت کے اس فیصلے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے جس میں ہتھیار صرف حکومت کے کنٹرول میں رکھنے کی بات کی گئی ہے۔حزب اللہ کے رکن پارلیمنٹ ایہاب حمادہ نے ایک تقریب میں کہا کہ حکومت کا یہ اقدام لبنان کے سیاسی معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔

حکومت کا مستقبل سوالیہ نشان: ایہاب حمادہ نے مزید کہا کہ یہ حکومت اگلے انتخابات تک بھی اپنی مدت پوری نہیں کر پائے گی کیونکہ عوام اسے گرا دیں گے۔

حزب اللہ نے واضح کیا ہے کہ وہ اپنے ہتھیار کسی کے حوالے نہیں کرے گی۔ایہاب حمادہ نے کہا کہ 'مزاحمت اپنا کوئی بھی ہتھیار نہیں دے گی حتیٰ کہ حزب اللہ اپنے ہتھیاروں کی ایک سوئی بھی حکومت کے حوالے نہیں کرے گی'۔یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب حزب اللہ کے حامیوں نے بیروت کے جنوبی علاقے ضاحیہ میں چوتھے روز بھی حکومت کے اس فیصلے کی مخالفت میں احتجاج کیا اور حزب اللہ کے موقف کی حمایت کی۔

حکومت کا نیا پلان: لبنانی حکومت نے گذشتہ ہفتے سکیورٹی کا پورا اختیار اپنے ہاتھ میں لینے کا قانون منظور کیا تھا اور فوج کو ہدایت دی تھی کہ حزب اللہ کے ہتھیار واپس لینے کی منصوبہ بندی کرے۔یہ پلان اس سال کے آخر تک نافذ کرنے کا ارادہ ہے۔

لیکن حزب اللہ نے اس قانون کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ ان کے نزدیک موجود ہی نہیں۔حزب اللہ نے واضح کیا کہ وہ اپنے ہتھیاروں سے کبھی دستبردار نہیں ہوگی۔

پاکستان سے حج 2026 کی ادائی کے لیے اب تک 58000 درخواستیں موصول

اسلام آباد: پاکستان کی وزارت مذہبی امور کی طرف سے 2026 میں ادائی حج میں دلچسپی رکھنے والے ممکنہ پاکستانی عازمین سے درخواستیں طلب کی تھیں۔جس کے نتیجے میں اب تک 58000 درخواستیں موصول ہوچکی ہیں۔تاہم بتایا گیا ہے کہ 9 اگست بروز ہفتہ بھی بنکوں کی متعلقہ شاخیں حج درخواستوں کی وصولی جاری رکھیں گی۔اس سلسلے میں سٹیٹ بنک آف پاکستان نے 14 مختلف بنکوں کو نامزد کیا ہے۔

یاد رہے اگلے سال پاکستان کو حج کوٹے کے سلسلے میں 179210 کا کوٹہ جاری کیا گیا ہے۔

ان میں وزارت مذہبی امور کے مطابق 129210 سرکاری سکیم کے تحت پاکستانی فریضہ حج ادا کرسکیں گے۔جبکہ بقیہ کوٹہ نجی سکیموں کے تحت حج ادا کرنے کے خواہش مندوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔

سرکاری حج سکیم کے تحت عازمین حج زیادہ سے زیادہ 38 سے 42 دنوں کے لیے حجاز مقدس میں قیام کرسکیں گے۔جبکہ سرکاری سکیم کے تحت کم مدتی قیام حجاز 20 سے 25 دنوں کے لیے ہوگا۔سرکاری سطح پر حج اخراجات کا تخمینہ گیارہ لاکھ پچاس ہزار اور بارہ لاکھ پچاس ہزار کا لگایا گیا ہے۔یہ رقم ڈالرز کی صورت میں بالترتیب 4050 ڈالر اور 4236 ڈالر رہوگی۔پاکستان کی وزارت مذہبی امور کے مطابق ابھی تک صرف 58000 حج درخواستیں وصول ہوئی ہیں۔حج اخراجات کے لیے ادائیگی شیڈول کے مطابق اب فوری طور پر ہی شروع ہو جائے گی۔جبکہ دوسری قسط کے لیے عازمین حج رقوم کی ادائیگی ماہ نومبر کے آغاز سے کریں گے۔بنکوں سے معلوم ہوا ہے کہ درخواستیں جمع کرانے والے عازمین حج کو بنکوں کے سسٹم میں کمیونیکیشن ایررز اور سسٹم پر لوڈ کی وجہ سے بعض دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔تاہم یہ تکنیکی نوعیت کی مشکلات ساتھ ہی ساتھ حل ہونے والی ہیں۔

غزہ پر قبضہ، اس تنازعہ میں خوفناک باب، اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے شعبہ سیاسی امور میں یورپ، وسطی ایشیا اور لاطینی امریکہ کے لئے اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل میروسلاو وجینکا نے سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں کہا کہ اطلاعات کے مطابق آٹھ اگست کو، اسرائیلی سیکورٹی کابینہ نے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی تجویز کی منظوری دی ہے-اقوام متحدہ کے اہلکار نے زور دے کر کہا کہ یہ تنازعے کے خطرناک حد تک بڑھنے کی سمت ایک اور قدم ہے، اور اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق، حکومت سات اکتوبر دو ہزار پچیس تک غزہ شہر کے تمام شہری باشندوں کو نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اقوام متحدہ کے عہدیدار نے زور دے کر کہا کہ ہمیں اس وقت بھی غزہ میں ناقابل تصور انسانی تباہی کا سامنا ہے۔اگر ان منصوبوں پر عمل کیا جاتا ہے تو غزہ میں ایک اور تباہی کا امکان بہت زیادہ ہے جس کے اثرات پورے خطے پر پڑیں گے۔امدادی امور کے لئے اقوام متحدہ کے رابطہ دفتر اوچا کے ڈائریکٹر رمیش راجا سنگھم نے بھی جنیوا سے ویڈیو کے ذریعے اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ گزشتہ بائیس مہینوں میں فلسطینیوں نے جو مصائب برداشت کیے ہیں وہ انتہائی سخت و دشوار ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

سپریم کورٹ سے متعلق خبریں

سیاسی پارٹیوں کی مبینہ غلط سرگرمیوں پر قدغن لگانے کی درخواست پر سماعت سے انکار

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سیاسی جماعتوں کی مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں پر قدغن لگانے کے لیے تمام ریاستی الیکشن کمیشنوں کو منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت دینے کی درخواست پر سماعت کرنے سے پیر کے روز انکار کردیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس اے ایس چندورکر کی بنچ نے گھنشیام دیالواپادھیائے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کردیا اور سوال کیا کہ انہوں نے براہ راست سپریم کورٹ سے کیوں رجوع کیا؟ اس پر درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ متعلقہ ہائی کورٹ اسے قبول نہیں کرسکتا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ کوئی ہائی کورٹ دوسرے ریاستی الیکشن کمیشن کو ہدایات جاری نہیں کرسکتا ہے۔ ان کے دلائل سے اختلاف کرتے ہوئے چیف جسٹس نے واضح کیا کہ ہائی کورٹ کا دائرہ اختیار تب بھی ہوگا جب اس کارروائی کا کوئی حصہ اس سے متعلق ہو۔ عرضی میں تمام ریاستی الیکشن کمیشنوں کو ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کے ذریعہ منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت دینے کی استدعا کی گئی تھی۔

فوج میں جج ایڈوکیٹ جنرل کے عہدے پر مردوں کا ریزرویشن مسترد

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ہندوستانی فوج میں جج ایڈوکیٹ جنرل (جے اے جی) کے چھ عہدے مردوں کے لیے مختص کرنے کی تجویز کو مسترد کردیا ہے، عدالت نے کہا کہ تمام امیدواروں کے لیے مشترکہ میرٹ لسٹ تیار کی جانی چاہیے۔ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس منموہن کی بنچ نے ارش نور کور کی عرضی پر یہ حکم صادر کیا ہے۔ بنچ نے مردوں کے لیے چھ اور خواتین کے لیے تین اسامیاں مختص کرنے کی تجویز کو من مانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ "انتظامیہ مردوں کے لیے یہ عہدہ ریزرو نہیں کرسکتا۔ تقرری کی آڑ میں اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی"۔ عدالت نے مزید کہا کہ "صنفی غیر جانبداری اور 2023 کے قوانین کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ حکومت سب سے زیادہ اہل امیدواروں کا انتخاب کرے گی۔ خواتین کے لیے متعلقہ عہدے پر پابندی لگانا برابری کے حق کی خلاف ورزی ہے۔" عدالت عظمیٰ نے حکومت کو ہدایت دی ہے کہ بغیر کسی امتیاز کے تمام امیدواروں بشمول مرد اور خواتین کے لیے مشترکہ میرٹ لسٹ شائع کی جائے۔

دہلی-این سی آر سے آوارہ کتوں کو فوراً ہٹانے اور نسبندی کرنے کا حکم

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج دہلی اور قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں عوامی مقامات سے آوارہ کتوں کو فوری ہٹانے اور ان کی نس بندی کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے اس سے متعلق ازخود نوٹس لیا اور سماعت کرتے ہوئے یہ انتباہ بھی دیا کہ آوارہ کتوں کو ہٹانے میں رکاوٹ ڈالنے والے کسی بھی شخص یا تنظیم کے خلاف توہین عدالت کی سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکم جاری کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ "کتے کے کاٹنے سے ریبیز ہوتا ہے اور اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں"۔ عدالت عظمیٰ نے دہلی حکومت اور قومی راجدھانی خطہ کے متعلقہ میونسپل کارپوریشنوں کو عدالتی حکم کو فوری طور پر نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے سخت لہجے میں کہا کہ "آٹھ ہفتوں کے اندر تقریباً پانچ ہزار آوارہ کتوں کو رکھنے کے انتظام کیے جائیں، آوارہ کتوں کے لیے شیلٹر ہوم بنائے جائیں، ساتھ ہی کتوں کی نس بندی اور ویکسی نیشن کے لیے مناسب تعداد میں متعلقہ اہلکار رکھے جائیں۔

جمنا نگر: منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں پولیس نے برادر نسبتی و بہنوئی کو گرفتار کیا۔ 680 گرام اسمیک برآمد۔

راہل اور انڈیا الائنس جمہوریت کو بدنام کررہے ہیں: شیوراج

نئی دہلی: (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے الزام لگایا ہے کہ کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پہلے بیرون ملک جاکر ملک کو بدنام کیا اور اب الیکشن کمیشن کو بدنام کررہے ہیں۔ پیر کو یہاں جاری ایک ویڈیو پیغام میں مسٹر چوہان نے کہا کہ مسٹر گاندھی اور انڈیا الائنس ملک دشمن طاقتوں کے دباؤ میں جمہوریت کو بدنام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "مسٹر گاندھی نے پہلے بیرون ملک جاکر ملک کو بدنام کیا، الیکشن کمیشن کو بدنام کیا، کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو بدنام کیا، فوج کی عزت سے کھیلا اور فوج کی بہادری پر سوال اٹھائے۔" مسٹر چوہان نے کہا "وہ جمہوریت کو پامال کررہے ہیں، وہ آئینی اداروں کے وقار کو مجروح کررہے ہیں، وہ انتشار پھیلانا چاہتے ہیں۔

" انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی بار بار جھوٹ بول رہے ہیں، انہوں نے آپریشن سندور پر جھوٹ بولا اور جب فوج نے تمام حقائق سامنے رکھے تو ان کی زبان بند ہوگئی۔ پہلے انہوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) پر سوال اٹھائے کہ وہ ای وی ایم کی وجہ سے الیکشن ہارتے ہیں، ثبوت مانگا، لیکن کوئی ثبوت نہیں دیا، جب سپریم کورٹ نے ان کی سرزنش کی تو انہوں نے راہ فرار اختیار کی۔

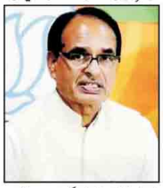

ای وی ایم کا معاملہ چھوڑ کر اب وہ ووٹر لسٹ خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا "میں راہل گاندھی، کانگریس لیڈروں اور انڈیا الائنس سے پوچھنا چاہتا ہوں، کیا کانگریس ای وی ایم کی وجہ سے انتخابات ہار رہی ہے؟ کیا کرناٹک میں کانگریس ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کی وجہ سے جیتی ہے؟ کیا اس نے تلنگانہ میں الیکشن کمیشن کی گڑبڑی کی وجہ سے کامیابی حاصل کی ہے؟ کیا ہماچل پردیش میں الیکشن کمیشن کی گڑبڑی اور ووٹر لسٹ کی گڑبڑی کی وجہ سے کانگریس جیتی ہے؟ کیا جھارکھنڈ میں آل انڈیا الائنس ہیمنت سورین کی حکومت ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کی وجہ سے بنی تھی؟ انہوں نے کہا "راہل جی، کیا آپ بھی ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کی وجہ سے الیکشن جیتے ہیں؟ کیا پرینکا گاندھی بھی ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کی وجہ سے الیکشن جیتی ہیں؟ کیا اکھلیش یادو بھی ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کی وجہ سے جیتے ہیں؟ آپ الزامات لگاتے ہیں اور پھر راہ فرار اختیار کرلیتے ہیں"۔

مسٹر چوہان نے کہا "الیکشن کمیشن آپ (مسٹر گاندھی) سے حلف نامہ مانگ رہا ہے، حلف نامہ دینے میں آپ کو کیا دقت ہے، آپ ملک کی عزت سے کھیل رہے ہیں، آپ ملک کو بدنام کرنے، جمہوریت کو بدنام کرنے اور اسے کمزور کرنے کا گناہ کررہے ہیں، اگر آپ جیت گئے تو سب کچھ ٹھیک ہے، آپ ہارے تو سب خراب ہے، میں ملک کے عوام کو خبردار کرنا چاہتا ہوں، ان کی سازشوں سے چوکنا رہیں۔ یہ ملک کو کمزور اور بدنام کرنے کا گناہ کررہے ہیں۔"

الیکشن کمیشن سے مزید 476 رجسٹرڈ غیر تسلیم شدہ سیاسی پارٹیوں کا رجسٹریشن منسوخ ہونے کا امکان

نئی دہلی: (یو این آئی) الیکشن کمیشن کی طرف سے انتخابی عمل کو شفاف بنانے کے واسطے کیے جانے والے اقدامات کے ضمن میں، دوسرے مرحلے میں، قواعد پر عمل نہیں کرنے والی مزید 476 رجسٹرڈ غیر تسلیم شدہ سیاسی پارٹیوں (آر یو پی پی) کے رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے پہلے مرحلے میں ایسی 334 سیاسی پارٹیوں کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا ہے۔ اس قدم کے بعد آر یو پی پی کی فہرست میں سیاسی پارٹیوں کی تعداد 2854 سے گھٹ کر 2520 رہ گئی تھی۔ کمیشن نے پیر کے روز ایک ریلیز میں کہا، "دوسرے مرحلے میں، مختلف ریاستوں کے 476 آر یو پی پی کی شناخت کی گئی ہے۔ "اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ایسی کسی بھی پارٹی کے حوالے سے کوئی غیر منصفانہ فیصلہ نہ لیا جائے، کمیشن نے متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف الیکٹورل افسران (سی ای او) کو ان جماعتوں کے نام وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سی ای او کی سماعت میں ان پارٹیوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ کمیشن سی ای او کی سفارش پر پارٹیوں کا رجسٹریشن منسوخ کرنے کا فیصلہ کرے گا۔ ملک میں، سیاسی جماعتیں عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 29A کے تحت قومی، ریاستی اور رجسٹرڈ غیر تسلیم شدہ سیاسی پارٹی (آر یو پی پی) زمرے میں آتی ہیں۔ انہیں انتخابی نشان اور ٹیکس میں چھوٹ جیسے خصوصی مراعات حاصل ہوتی ہیں۔ قواعد کے مطابق اگر کوئی پارٹی چھ سال تک الیکشن نہیں لڑتی ہے تو اسے رجسٹرڈ جماعتوں کی فہرست سے نکالا جاسکتا ہے۔ پارٹیوں کو الیکشن کمیشن میں باقاعدہ گوشوارے بھی جمع کرانے ہوں گے۔ کمیشن نے دوسرے مرحلے میں اسکریننگ کے لیے جن 476 پارٹیوں کی نشاندہی کی ہے، ان میں سب سے زیادہ 121 پارٹیاں اتر پردیش سے، 44 مہاراشٹر سے، 42 تمل ناڈو سے اور 41 دہلی سے ہیں۔

یو پی پولیس کی مدد سے نابالغ لڑکی کے اغوا کا معمہ حل، دو گرفتار

جالنہ: (یو این آئی) مہاراشٹر کے جالنہ ضلع میں چندن جھیرا پولیس اسٹیشن کی ٹیم اور اتر پردیش پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے جالنہ ضلع کے چندن جھیرا علاقے سے پولیس سب انسپکٹر کی 16 سالہ نابالغ بیٹی کے اغوا میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ یہ معاملہ ریاست اتر پردیش کے ضلع مین پوری آگرہ ڈویژن سے متعلق ہے، جہاں پولیس لائن کے سب انسپکٹر دھرو سنگھ لکھن سنگھ کی بیٹی کو ایاز انصاری، مقصود انصاری اور فیضان انصاری، تینوں ساکن گولا بازار مین پوری، ورغلا کر اور زبردستی اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ چندن جھیرا پولیس نے جرم کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اپنے سینئر افسران کی ہدایت پر ایک خفیہ مخبر تعینات کیا۔ معتبر اطلاعات حاصل ہونے کے بعد نہایت رازداری کے ساتھ منصوبہ بندی کی گئی اور ملزمان کا پتہ لگایا گیا۔ اس کارروائی کے دوران فیضان اور عرفان سمیت دو ملزمان کو گولا بازار مین پوری کو گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کے بعد پتہ چلا کہ 16 سالہ لڑکی کو لالچ دے کر اغوا کیا گیا تھا، جسے پولیس نے بازیاب کرلیا۔ ملزمان اور نابالغ لڑکی کو تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کوتوالی پولیس اسٹیشن مین پوری میں پولیس سب انسپکٹر دنیش کمار کے حوالے کر دیا گیا، جہاں مزید کارروائی جاری ہے۔

بلاس پور میں سلنڈر دھماکہ بالائی منزل جل کر خاکستر

بلاس پور: (یو این آئی) چھتیس گڑھ میں بلاس پور شہر کے تالپارہ تھانہ علاقے میں طیبہ چوک کے قریب اتوار کے روز کھانا پکانے کے دوران گیس سلنڈر میں آگ لگ گئی، جس سے زبردست دھماکہ ہوا۔ آگ نے چند لمحوں میں خوفناک شکل اختیار کر لی اور بالائی منزل کا ایک حصہ جل کر راکھ ہوگیا۔ حادثے کے وقت گھر میں موجود بچوں اور بزرگوں کو بروقت بحفاظت باہر نکال لیا گیا، اس طرح بڑے جانی نقصان کو ٹالا گیا۔ دھماکے کی زوردار آواز سے علاقہ لرز اٹھا۔ مشینیں، گدے، صوفے، فریج وغیرہ سمیت گھریلو اور قیمتی سامان لمحہ بھر میں جل کر راکھ ہوگیا۔

پٹنہ: گودام میں آتشزدگی سے لاکھوں روپئے کی اشیاء جل کر راکھ ہوگئی، دمکل کی کئی گاڑیوں نے آگ پر قابو پایا۔

آئین کی دہائی دینے والے آئینی اداروں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے پیر کو الزام لگایا کہ آئین کی دہائی دینے والے انڈیا اتحاد کے لیڈر ملک کے آئینی اداروں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں اور ملک میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں۔ بی جے پی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کرکے مسٹر پردھان نے الزام لگایا کہ اپوزیشن لیڈران ووٹر لسٹ کے تعلق سے شور و غل کرکے اس میں دراندازوں کو شامل کرانا چاہتے ہیں اور اپنا ووٹ بینک بنانا چاہتے ہیں، یہ لوگ صرف ووٹ بینک کی سیاست کررہے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ "راہل گاندھی اور ان کی پارٹی اور انڈیا اتحاد کے لوگ، خصوصاً کانگریس پارٹی کے رہنما راہل گاندھی، جو ہر روز آئین کی دہائی دیتے ہیں، ان دنوں ملک دیکھ رہا ہے کہ اگر کوئی سب سے زیادہ آئین مخالف کام کررہا ہے، تو راہل گاندھی اس کے سرغنہ بھی ہیں"۔ مسٹر

پردھان نے کہا کہ "کانگریس پہلے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے بارے میں جھوٹ بولتی ہے، کبھی وہ مہاراشٹر کا مسئلہ اٹھاتی ہے، کبھی ہریانہ کا مسئلہ اٹھاتی ہے، وہ ہر روز جھوٹ کا ایک نیا پہاڑ کھڑا کرتی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ 2014، 2019 اور 2024 میں مسلسل شکست کی وجہ سے کانگریس دیوالیہ کی حالت میں پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ دو تین دنوں میں ہونے والے تنازعات کو ہندوستانی میڈیا نے فیکٹ چیک کرکے مسٹر گاندھی کے ہر جھوٹ کو ثبوت کی بنیاد پر بے نقاب کیا ہے۔ کانگریس اور اپوزیشن کے پاس صرف ووٹ بینک کی سیاست رہ گئی ہے، وہ دراندازوں کو ووٹر بنا کر اپنی سیاسی روٹیاں سینکنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب الیکشن کمیشن نے انہیں حقیقت بتائی کہ یہ آئینی اور غیر جانبدارانہ نظام ہے، تو انہوں نے الیکشن کمیشن کو بھی تباہ کرنے کی بات کہی، انہوں نے کہا کہ ہم ایٹم بم گرائیں گے اور الیکشن کمیشن بکھر جائے گا۔

منی پور بجٹ اور جی ایس ٹی ترمیمی بلوں پر پارلیمنٹ کی مہر

نئی دہلی: (یو این آئی) راجیہ سبھا نے منی پور میں صدر راج کے دوران ریاست کے 26-2025 کے بجٹ، منی پور تخصیص بل (نمبر 2) 2025 اور منی پور اشیاء اور خدمات ٹیکس (ترمیمی) بل 2025 کو پیر کے روز مختصر بحث اور اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے دوران، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے جواب کے بعد جوں کا توں لوک سبھا کو واپس کر دیا۔ لوک سبھا ان بلوں کو پہلے ہی منظور کر چکی تھی۔ راجیہ سبھا میں آج جیسے ہی وزیر خزانہ سیتارمن ان پر مختصر بحث کا جواب دینے کے لیے اٹھیں، اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ اسی دوران کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے کئی ارکان ایوان کے وسط میں پہنچ کر نعرے بازی کرنے لگے۔ نائب چیئرمین ہری ونش کی بار بار اپیل کے باوجود ایوان میں شور شرابا اور نعرے بازی جاری رہی۔ ہنگامے کے دوران وزیر خزانہ نے کہا کہ منی پور سے متعلق یہ بل ریاست کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے ریاست میں صدر راج کے نفاذ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر جی ایس ٹی ترمیمی بل کے تحت ریاست میں جی ایس ٹی کی وصولی ممکن نہیں ہو سکے گی۔ وزیر خزانہ نے ہنگامہ آرائی کرنے پر اپوزیشن پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں صرف اپنی سیاست کی فکر ہے۔ منی پور کے موجودہ مالی سال کی بجٹ تجاویز کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں بے گھر افراد کی راحت اور باز آبادکاری کے لیے بجٹ میں بڑے انتظامات کیے گئے ہیں۔ ریاست کو سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے 700 کروڑ روپے کا بغیر سود قرض دیا جارہا ہے۔ انہوں نے بجٹ میں منی پور کی معاشی، سماجی ترقی اور سیکورٹی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تجاویز کا بھی ذکر کیا۔ محترمہ سیتارمن کی تقریر کے دوران اپوزیشن نے سوال کرنے کی کوشش کی، جسے نائب چیئرمین ہری ونش نے مسترد کر دیا۔ وزیر خزانہ کے جواب کے بعد ایوان نے ہنگامے کے دوران بلوں کو جوں کا توں لوک سبھا کو واپس کرنے کی تجویز کو صوتی ووٹ سے منظور کرلیا۔

محبوبہ مفتی کی عمر عبداللہ سے ارکان اسمبلی کی نامزدگیوں کو چیلنج کرنے کی اپیل

سری نگر: (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مرکز کے لیفٹیننٹ گورنر کو پانچ ارکان اسمبلی نامزد کرنے کا اختیار دینے کے فیصلے کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اس عمل کو چیلنج کرنے کی اپیل کی۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔

انہوں نے کہا: ' انتخابات کے انعقاد کے بعد جموں و کشمیر میں 5 ارکان اسمبلی کو نامزد کرنے کا مرکزی حکومت کا فیصلہ جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: ' ہندوستان کے واحد مسلم

اکثریتی خطے میں، جو طویل عرصے سے تنازعات کا شکار ہے، یہ اقدام حکومت کرنے سے زیادہ کنٹرول کرنے کا محسوس ہو رہا ہے'۔ انہوں نے کہا: ' ریاست کی غیر قانونی تقسیم، متضاد حد بندی اور امتیازی نشستوں کے تحفظات کے بعد یہ نامزدگی جموں و کشمیر میں جمہوریت کے خیال کے لیے ایک اور دھچکا ہے، نمائندگی عوام کے ووٹ کے ذریعے حاصل کی جانی چاہیے'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: 'اس کو معمول نہیں بننے دیا جاسکتا ہے'۔ انہوں نے پوسٹ میں کہا: ' امید ہے کہ عمر عبداللہ قیادت والی حکومت اس غیر جمہوری عمل کو چیلنج کرتے ہوئے کھڑی ہوگی کیونکہ اب کی خاموشی بعد کی ملی بھگت ہوگی'۔

ایئر انڈیا کی ترواننت پورم-دہلی پرواز کی ایمرجنسی لینڈنگ

نئی دہلی: (یو این آئی) کیرالہ کے ترواننت پورم سے دہلی آنے والی ایئر انڈیا کی پرواز میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے چنئی میں ہنگامی لینڈنگ کرائی گئی، طیارے میں کئی ممبران پارلیمنٹ بھی موجود تھے، سبھی اراکین پارلیمنٹ محفوظ ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال بھی اس جہاز میں سوار تھے، انہوں نے اس فضائی سفر کو انتہائی خوفناک قرار دیتے ہوئے اپنا تجربہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیا اور ایک پوسٹ میں فلائٹ نمبر اے آئی 2455 کے سفر کو انتہائی پریشان کن بتایا اور کہا کہ اس سفر میں وہ سانحے کے بہت قریب تھے۔

انہوں نے لکھا ہے کہ "جہاز کی پرواز پہلے ہی تاخیر سے تھی، ایئر انڈیا کے اس طیارے میں کئی ممبران پارلیمنٹ اور سیکڑوں مسافر سوار تھے، ٹیک آف کے فوراً بعد ہمیں ایک غیر معمولی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد کیپٹن نے فلائٹ سگنل میں خرابی کا اعلان کیا اور جہاز کو چنئی کی طرف موڑ دیا۔ تقریباً دو گھنٹے تک ہم اجازت ملنے کے انتظار میں ایئرپورٹ کا چکر لگاتے رہے، لینڈنگ کی پہلی ہی کوشش ناکام رہی تھی، دوسری کوشش میں طیارہ بحفاظت لینڈ کر گیا اور خوش قسمتی سے ہم بال بال بچ گئے۔ کیپٹن کے فوری طور پر لینڈنگ کے فیصلے سے جہاز میں سوار تمام لوگوں کی جانیں بچ گئیں۔ مسٹر وینوگوپال نے مزید لکھا کہ "مسافروں کی حفاظت قسمت پر منحصر نہیں ہوسکتی ہے، اس لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) اور شہری ہوابازی کی وزارت کو بھی ٹیگ کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کریں، جوابدہی طے کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایسی غلطی دوبارہ نہ ہو"۔

گورنر اور وزیر اعلیٰ نے مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے گورنر عارف محمد خان اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج یوم شہدا کے موقع پر مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر خان اور مسٹر کمار نے پیر کو یہاں شہید اسمارک کمپلیکس میں منعقدہ ایک سرکاری تقریب میں 11 اگست 1942 کو ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے سات امر مجاہدین آزادی اوما کانت پرساد سنگھ، رامانند سنگھ، ستیش پرساد جھا، جگت پتی کمار، دیوی پد چودھری، راجندر سنگھ اور رام گووند سنگھ کے مجسموں پر گلپوشی کی، اور انہیں جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ملک کے لیے ان کی قربانیوں کو یاد کیا اور انہیں سلام پیش کیا۔ اس موقع پر دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے کمار سنہا، بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ، بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو، سابق وزیر شیام رجک اور دیگر عوامی نمائندے، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، امر شہیدوں کے اہل خانہ اور دیگر معززین نے امر شہیدوں کے مجسمے پر گلپوشی کی اور انہیں جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد گورنر عارف محمد خان، وزیر اعلیٰ مسٹر کمار، دونوں نائب وزرائے اعلیٰ مسٹر چودھری اور مسٹر سنہا، بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین مسٹر سنگھ، بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر یادو اور دیگر معززین نے سکریٹریٹ کے احاطے میں واقع شہید پارک میں جاکر امر جیوتی کے سامنے پھولوں کی چادر چڑھائی اور جنگ آزادی کے امر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے فنکاروں نے بہار گیت اور حب الوطنی کے گیت پیش کیے۔

بھوپال: مدھیہ پردیش میں اسمارٹ میٹر لگانے والی کمپنی کا پاکستان سے کنکشن، کانگریس سیکورٹی کو خطرہ قرار دیا۔

ایئر انڈیا کا یکم ستمبر سے دہلی-واشنگٹن پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان

نئی دہلی: (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا نے یکم ستمبر سے دہلی اور واشنگٹن کے درمیان اپنی پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایئر لائنز نے پیر کو کہا کہ آپریشنل وجوہات کی بنا پر پروازیں معطل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے پیچھے بڑی وجہ بوئنگ بی 8-787 طیاروں کی ریٹروفٹنگ کے باعث بیڑے میں طیاروں کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی طیاروں کے لیے پاکستان کی فضائی حدود پر پابندی بھی ایک وجہ ہے جس کی وجہ سے سفر کا دورانیہ بڑھ گیا ہے۔ جن مسافروں نے یکم ستمبر کے بعد دہلی-واشنگٹن روٹ پر بکنگ کرائی ہے ان سے رابطہ کیا جائے گا اور متبادل سفری انتظامات کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ انہیں دوسری پروازوں میں بکنگ یا مکمل رقم کی واپسی کی پیشکش کی جائے گی۔ ایئر انڈیا نے کہا کہ الاسکا ایئر لائنز، یونائیٹڈ ایئر لائنز اور ڈیلٹا ایئر لائنز کے ساتھ اس کے معاہدے کے تحت، وہ نیویارک، نیوارک، شکاگو اور امریکہ میں سان فرانسسکو کے راستے واشنگٹن ڈی سی کے لیے اسٹاپ اوور کے ساتھ پروازیں فراہم کرے گا۔

روزنامہ
صحافت

کسوٹی پر الیکشن کمیشن

الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بہار میں کسی بھی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے نہیں ہٹایا جائے گا اور اسے پیشگی اپنا معاملہ پیش کرنے کا موقع فراہم کیے بغیر اور کوئی منطقی حکم جاری کیے بغیر۔ کمیشن نے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھا رہا ہے کہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے محروم نہ رہے۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کا مطلب یہ نہیں کہ اس کا نام ووٹر لسٹ سے نکال دیا گیا ہے۔ کمیشن کا یہ حلف نامہ تسلی بخش ہے لیکن جیسے جیسے بہار میں ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی (SIR) کے بارے میں انکشافات اور دعوے کیے جا رہے ہیں، وہ کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ جمہوریت پر یقین رکھنے والا ملک کا ہر شہری چاہتا ہے کہ ووٹر لسٹ غلطیوں سے پاک ہو، پورا انتخابی عمل شفاف ہو اور الیکشن میں جو بھی مینڈیٹ آئے اس کا احترام کیا جائے۔ تاہم شاید ہی کوئی ایسا الیکشن ہوا ہو جس میں بے ضابطگیوں کی شکایت نہ ہوئی ہو۔ لیکن اس طرح کی چھٹپٹ شکایات کے باوجود، ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ مینڈیٹ کے احترام اور اقتدار کی پرامن منتقلی کی رہی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اب تک انتخابات کے دوران بے ضابطگیوں کی شکایات میں حکومت، انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں پر انگلیاں اٹھتی رہی ہیں۔ اب پہلی بار الیکشن کمیشن براہ راست اپوزیشن جماعتوں کے نشانے پر ہے۔ اس لیے الیکشن کمیشن کو موجودہ تنازع کو بہت سنجیدگی سے لینا چاہیے۔

بہار میں ووٹر لسٹ کا مسودہ جاری ہونے کے ساتھ ہی ایس آئی آر کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا دعویٰ ہے کہ اس کی کاپیاں ریاست کی تمام رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کو سونپ دی ہیں۔ کمیشن نے اپنے اضافی حلف نامے میں کہا ہے کہ بہار میں تقریباً 65 لاکھ ووٹروں نے اپنے کاغذات جمع نہیں کرائے ہیں، اس لیے وہ یکم ستمبر تک اپنے دعوے اور اعتراضات درج کرا سکتے ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ تمام دعوے کام کے دنوں میں طے کیے جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ اگر تنازعات طے نہ ہوئے تو عوام کی ایک بڑی تعداد اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو جائے گی۔ ایسے میں فطری طور پر سوال اٹھے گا کہ ان کا نمائندہ کون ہوگا؟ سپریم کورٹ پہلے ہی واضح کر چکی ہے کہ شہریت کا فیصلہ کرنا الیکشن کمیشن کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایک بڑی آبادی نمائندگی کے بغیر رہے گی؟ یہ ایک بڑا سیاسی مسئلہ بن گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اس وقت ملک کی سب سے بڑی عدالت میں اس کیس کی سماعت جاری ہے اور اس کے حتمی فیصلے کا انتظار ہے۔ غور طلب ہے کہ ایس آئی آر کو لے کر تنازعہ کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل اپنی مشق شروع کر دی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس عمل کے وقت پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ یہی نہیں کمیشن نے اس حوالے سے سیاسی جماعتوں کے ساتھ تال میل کے بجائے تصادم کا راستہ اختیار کیا جبکہ کمیشن کے اعداد و شمار اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ کئی ریاستوں میں حکومتوں کے مستقبل کا فیصلہ چند ہزار ووٹوں کے فرق سے کیا گیا ہے۔ بہار میں تقریباً 65 لاکھ ووٹوں کا سوال ہے۔ پہلی بار دیکھا جا رہا ہے کہ ووٹر لسٹ کو لے کر اتنے بڑے پیمانے پر شکوک و شبہات پیدا ہو رہے ہیں۔ ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کے الزامات لگائے جا رہے ہیں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے دستاویزی ثبوت بھی پیش کیے جا رہے ہیں۔ تاہم الیکشن کمیشن ان الزامات کو مسترد کر رہا ہے۔ لیکن اس سے معاملہ حل ہونے والا نہیں ہے۔ کمیشن کا رویہ تنازعہ کو حل کرنے کے لیے ہونا چاہیے، اسے پیچیدہ بنانے کا نہیں۔

زندگانی عبداللہ بن جعفر علیہ السلام

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

جناب عبداللہ جواد جناب جعفر طیار علیہ السلام کے فرزند ارجمند، اسماء بنت عمیسؓ کے لخت جگر، جناب ابو الایمان ابو طالب علیہ السلام کے پوتے اور زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے شوہر نامدار ہیں۔

آپ کا نسب نامہ

باپ کی طرف سے نسب نامہ: جناب عبداللہ بن جعفر طیار ابن ابی طالب عمران بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔

ماں کی طرف سے نسب نامہ: جناب اسماء بنت عمیس بن معبد بن تیم بن مالک بن مخافہ بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن معاویہ بن زید بن مالک بن وہب اللہ بن شہران بن عفرس ابن اختل ابن انمار ملاحظہ ہو۔ (طبقات الکبریٰ جلد۴، ص۳۴ مطبوعہ مصر) علامہ نور الدین جزائری تحریر فرماتے ہیں کہ چونکہ عبداللہ بن جعفر آنحضرت ﷺ کے والد محترم جناب عبداللہ بن عبدالمطلب سے شباہت رکھتے تھے اس لئے آپ کو انھیں کے نام نامی سے موسوم کیا گیا (خصائص زینبیہ، ص۸۳)

کنیت اور لقب: آپ کی کنیت ابو محمد ہے بقول علامہ جعفر نقدی ابو جعفر زیادہ مشہور ہے، لقب مبارک جواد (زیادہ سخاوت کرنے والا) ہے۔

آپ کی ولادت باسعادت: مؤرخین کا کہنا ہے کہ ۵ھ بعثت میں جناب عبداللہ کے والدین نے حبشہ ہجرت کی تھی اور وہیں پر آپ متولد ہوئے تھے (اعلام الوریٰ، ص۴۵ و سیرت حلبیہ جلد اول، ص ۳۲۲ مطبوعہ مصر وغیرہ) تاریخ کا یہ بھی بیان ہے کہ "اول مولود ولد فی الاسلام بارض الحبشہ" جناب عبداللہ مسلمانوں میں پہلے شخص ہیں جو سرزمین حبشہ (افریقہ) میں پیدا ہوئے (طبقات الکبریٰ جلد ۴، ص ۳۴ و سیرت ابن ہشام جلد اول، ص ۳۴۵ و اسد الغابہ جلد۳، ص۱۳۳ و الحسین عمر ابو النصر اردو، ص ۹۷ و استیعاب ابن عبد البر وغیرہ) ابن سعد الکاتب وغیرہ تحریر کرتے ہیں کہ جناب عبداللہ کے دیگر دو بھائی عون اور محمد بھی دوران ہجرت متولد ہوئے تھے (طبقات جلد۴، ص۳۴ و انوار علویہ، ص۴۴۷ مطبوعہ نجف اشرف) علامہ سبط ابن جوزی تحریر کرتے ہیں کہ جناب عبداللہ کی ولادت کے کچھ روز بعد بادشاہ حبشہ نجاشی کے گھر میں ان کے فرزند کی ولادت ہوئی تو انہوں نے اپنے نومولود کو عبداللہ کے نام نامی واسم گرامی سے تبرکاً موسوم کیا (تذکرۃ خواص الامہ) علامہ طبری علامہ حائری اور علامہ جزائری فرماتے ہیں کہ نجاشی کی فرمائش پر جناب عبداللہ کی والدۂ گرامی اسماء بنت عمیسؓ نے ان کے بچہ کو چند روز تبرکاً دودھ پلایا تھا (اعلام الوریٰ، ص۴۵ و ذخیرۃ الدارین جلد اول، ص۱۶۶ از عبدالمجید حائری و خصائص زینبیہ، ص۷۷ مطبوعہ نجف اشرف ۱۳۳۱ھ۔

آپ کے والد محترم جناب جعفر طیار علیہ السلام: آپ حضرت ابو طالب عمران علیہ السلام کے نہایت نیکوکار اور لائق فرزند تھے آپ کی مادر گرامی جناب فاطمہ بنت اسد علیہا السلام ہیں آپ اپنے تمام بھائیوں میں جناب عقیل علیہ السلام سے چھوٹے اور حضرت علی علیہ السلام سے بڑے تھے کنیت ابو عبداللہ اور لقب طیار (اڑنے والا) تھا آپ کو ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ دونوں میں شرکت کی وجہ سے ذوالہجرتین کہا جاتا ہے آپ کے فضائل و مناقب اور اوصاف و محامد سے کتب فریقین پُر ہیں۔ ابن حجر عسقلانی نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد جعفر بن ابی

> آپ کے والد محترم جناب جعفر طیار علیہ السلام: آپ حضرت ابو طالب عمران علیہ السلام کے نہایت نیکوکار اور لائق فرزند تھے آپ کی مادر گرامی جناب فاطمہ بنت اسد علیہا السلام ہیں آپ اپنے تمام بھائیوں میں جناب عقیل علیہ السلام سے چھوٹے اور حضرت علی علیہ السلام سے بڑے تھے کنیت ابو عبداللہ اور لقب طیار (اڑنے والا) تھا آپ کو ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ دونوں میں شرکت کی وجہ سے ذوالہجرتین کہا جاتا ہے آپ کے فضائل و مناقب اور اوصاف و محامد سے کتب فریقین پُر ہیں۔

طالب افضل ناس اور بہترین اشخاص ہیں (تہذیب التہذیب جلد اول) محمد بن اسماعیل بخاری اور حافظ ابو نعیم اصفہانی کا بیان ہے کہ جناب جعفر طیار فقراء و مساکین کو زیادہ دوست رکھتے تھے انکو اپنے پہلو میں بٹھاتے ان سے باتیں کرتے اور ان کی دلجوئی فرماتے تھے (صحیح بخاری جلد۷، ص۷۷ و حلیۃ الاولیاء جلد اول، ص۱۱۷ مطبوعہ مصر ۱۳۵۱ھ ایضاً روایت ہے کہ وہ بے حد رحم دل اور انتہائی مہربان تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت ابو المساکین قرار دی تھی (تذکرۃ خواص الامہ، ص ۸۵) صحیح بخاری وغیرہ میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا اے جعفر تم صورت و سیرت دونوں میں میری شبیہ ہو (طبقات الکبریٰ جلد۴، ص۳۴) ترمذی ونسائی نے بسند صحیح ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر خدا کے بعد کسی بھی شخص نے نہ تو نعلین پہنی نہ ناقہ پر سوار ہوا نہ زمین پر چلا جو جعفر سے افضل ہو یعنی پیغمبر ﷺ کے بعد جعفر طیار سے بہتر و افضل کوئی نہیں ہوا (حلیۃ الاولیاء جلد اول، ص۱۱۷) جناب جعفر ابن ابی طالب اپنے والد بزرگوار جناب ابو طالب کے حکم سے بعثت کے سال ایمان لائے تھے آپ اس دور میں حضور اکرم ﷺ، علی مرتضیٰؑ اور خدیجۃ الکبریٰ کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے جس زمانے میں لوگ بتوں کی پرستش کیا کرتے تھے، مؤرخین لکھتے ہیں کہ جناب جعفر طیار نے حضرت رسول خدا ﷺ کے حکم سے ۱۰۰ مرد و زن کے ہمراہ حبشہ ہجرت کی تھی آپ لوگوں کے وہاں پہنچنے پر بادشاہ حبشہ نجاشی اور اس کے ساتھیوں نے آپ لوگوں کی خوب آؤ بھگت کی اور مذہب نصاریٰ کو ترک کر کے اسلام قبول کر لیا تھا (روضۃ الشہداء، ص ۹۱ طبع نول کشور پریس لکھنؤ ۱۲۹۰ھ وغیرہ) علماء فریقین تحریر کرتے ہیں کہ فتح خیبر کے موقع پر جناب جعفر طیار مدینہ واپس ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے آپ کی پیشانی کا بوسہ لیکر فرمایا تھا میں حیران ہوں کہ دو خوشیوں میں سے کس خوشی کو ترجیح دوں فتح خیبر کی خوشی کو اہمیت دوں یا جعفر کی وطن واپسی کو اہم سمجھوں (عمدۃ الطالب، ص۳۷ و ذخائر العقبیٰ، ص۲۸ و طبقات الکبریٰ جلد۴، ص ۳۵ و اعلام الوریٰ، ص۶۳ و سیرت حلبیہ جلد ۳، ص۴۱۴ و اسد الغابہ وغیرہ)

نوٹ: مروی ہے کہ جعفر ابن ابی طالب حبشہ سے واپس آئے تو حضرت رسول خدا ﷺ ان کے آنے سے خوش ہوئے اور انہیں نماز جعفر طیار سکھائی جس کی تفصیل تحفۃ العوام وغیرہ میں درج ہے، علامہ واعظ قزوینی فرماتے ہیں کہ اسے نماز حبوہ اور نماز تسبیح بھی کہتے ہیں (ابواب الجنان جلد۲، ص۲۵۶ طبع نول کشور پریس لکھنؤ)

واضح ہو کہ کتب و تواریخ و سیر سے عہد آنحضرت ﷺ میں آپ کے مختلف غزوات میں شرکت کا پتہ بھی چلتا ہے چنانچہ ان میں غزوۂ موتہ آپ کی نبرد آزمائی اور کارکردگی کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔

جنگ موتہ: مشہور جغرافیہ نویس یاقوت حموی لکھتا ہے موتہ شام کے علاقہ بلقاء کا ایک قریہ ہے (مراصد الاطلاع و معجم البلدان وغیرہ) جنگ موتہ وہ جنگ ہے جس میں اسلام کے تین سپہ سالار پے در پے شہید ہوئے تھے جن میں نمایاں درجہ جناب جعفر ابن ابی طالب علیہ السلام کو حاصل ہے آپ کی بہادری و شجاعت کے متعلق علماء کا فیصلہ ہے کہ آپ شجاعت و شہامت اور دلیری و بہادری میں نہایت اعلیٰ درجہ کے مالک اور بہت بڑے مرتبہ پر فائز تھے (شجرۂ طوبیٰ مازندرانی علیہ الرحمہ، ص ۲۹۷ مطبوعہ نجف اشرف) اس جنگ کا واقعہ یوں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اسلامی دعوت نامہ دیکر دیگر سلاطین و رؤساء کی طرف شام کے حاکم عیسائی سرحیل بن عمرو غسانی کے پاس بھیجا اس نے حضور ﷺ کے قاصد حارث بن عمیر کو بمقام موتہ قتل کر دیا چونکہ اس نے اسلامی توہین کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی تھی لہٰذا آنحضرت ﷺ نے تین ہزار کی فوج دیکر اپنے زرخرید غلام کو روانہ کر دیا اور یہ پروگرام بنایا کہ جب یہ قتل ہو جائے تو جعفر طیار پھر عبداللہ بن عمر علمبرداری کریں میدان میں پہنچ کر معلوم ہوا کہ مقابلہ کے لئے لاکھوں کا لشکر آیا ہے حکم رسول تھا لہٰذا زید نے جنگ کی اور شہید ہو گئے حضرت جعفر طیار نے علم سنبھالا اور انتہائی بہادری اور بے جگری کے ساتھ لڑنے لگے فوج میں ہلچل ڈال دی لیکن سینے پر ۹۰ زخم کھا کر تاب نہ لا سکے اور زمین پر آ گرے اس کے بعد عبداللہ بن رواحہ نے علم سنبھالا اور مشغول نبرد آزمائی ہوئے بالآخر انہوں نے بھی درجہ شہادت پایا پھر ایک اور بہادر نے علم سنبھالا کامیابی کے بعد مدینہ واپسی ہوئی مسلمانوں خصوصاً آنحضور ﷺ کو اس جنگ میں تین سپہ سالاروں کے قتل ہونے کا سخت ملال تھا، جعفر طیار کے لئے آپ نے فرمایا خدا نے انہیں جنت میں پرواز کے لئے دو زمرد کے پر عطا کئے ہیں مؤرخین کا بیان ہے کہ اسی لئے آپ کو طیار (اڑنے والا) کہا جاتا ہے (عمدۃ الطالب ص۳۶ و مستدرک امام حاکم جلد۳، ص۵۵ طبع حیدرآباد دکن)

نوٹ: بعض علماء کا کہنا ہے کہ دو پر سے قوت ملکوتی کی جانب کنایہ کیا گیا ہے (س، ع)

(جاری)

ہمیں جشنِ آزادی نہیں، سسٹم میں شراکت داری بھی چاہیے

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

جب ہم بحیثیت ایک قوم 15 اگست 2025 کو آزادی کی 79 ویں سالگرہ منانے جا رہے ہیں، تو یہ موقع محض ایک سرکاری تعطیل یا رسمی جلوس و تقاریر تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ یہ دن ہم سب کے لیے ایک عہدِ نو کی یاددہانی ہے، جہاں ہمیں نہ صرف اپنے مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں کو یاد کرنا ہے، بلکہ خود سے یہ سوال بھی کرنا ہے کہ کیا ہم ان قربانیوں کے مقاصد کے امین بنے یا نہیں؟ کیا ہم نے صرف جشنِ آزادی منانا سیکھا ہے یا سسٹم میں اپنی شراکت داری اور کردار کو بھی پہچانا ہے؟ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اس ملکِ عزیز کی آزادی کے لیے جن اکابرین نے اپنے شب و روز وقف کیے، ان میں مسلمانوں کی تعداد اور خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ دارالعلوم دیوبند سے لے کر فرنگی محل، کلکتہ، بنگال، دہلی، لکھنؤ، مدراس، حیدرآباد، اور دیگر خطوں کے مدارس نے آزادی کی اس تحریک کو علمی، فکری، اور عملی قیادت فراہم کی۔ علماء نے اپنے مدارس میں صرف تعلیم نہیں دی، بلکہ قومی شعور بھی جگایا۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ صرف تاریخ کا باب نہیں، بلکہ ہمارے لیے ایک آئینہ ہے کہ ہم خود کو پرکھیں، اور اپنے فرائض کا ازسرِ نو جائزہ لیں۔

آج جب ہم آزادی کا جشن مناتے ہیں، تو ہمیں ان خاموش شہداء کو بھی یاد کرنا چاہیے جن کی قربانیاں آج کے نصاب میں جگہ نہیں پاتیں، اور جن کے نام تک ہماری نسلِ نو سے اوجھل ہیں۔ تاریخِ آزادی کا ایک بڑا حصہ جان بوجھ کر مٹایا گیا، خصوصاً مسلم کردار کو دھندلا کر پیش کیا گیا۔ اس کے باوجود، مدارس، مساجد، خانقاہیں اور اسلامی ادارے آج بھی حب الوطنی، ایثار اور خدمتِ خلق کے جذبے سے لبریز ہیں۔ مگر افسوس کا مقام ہے کہ جس تحریکِ آزادی کی بنیاد میں مسلمانوں کا خون شامل ہے، اس کی تاریخ کو مسخ کیا گیا، اور آج کے نوجوانوں کے ذہنوں سے یہ حقائق دانستہ طور پر مٹا دیے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج مدارس کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ یہی ادارے سب سے زیادہ ملک دوست اور امن کے داعی رہے ہیں۔ آج جب ملکِ عزیز 'امرت کال' کے سفر پر گامزن ہے، تو سوال یہ ہے کہ کیا اس سنہری دور میں مسلمانوں، مدارس، علماء، اور دیگر اقلیتوں کو بھی وہی مقام و مواقع حاصل ہیں جو ایک جمہوری سماج میں سب کا حق ہوتا ہے؟

ہمارا مطالبہ صرف تحفظ کا نہیں، شراکت کا ہے؛ صرف وجود کا نہیں، وقار کا ہے؛ صرف دستاویزوں کا نہیں، حقیقی شمولیت کا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری قوم کے نوجوان بھی سرکاری دفاتر، پارلیمان، عدالتوں، یونیورسٹیوں اور میڈیا ہاؤسز میں عزت و اعتماد کے ساتھ نظر آئیں۔ ہمیں صرف آئینی ضمانتیں نہیں، ان پر عمل درکار ہے۔ ہمیں نعرے نہیں، راستے چاہیے؛ ہمیں تقریریں نہیں، پالیسی میں شمولیت چاہیے۔ آج ہمارا ملک مختلف داخلی چیلنجز کا شکار ہے۔ نفرت انگیزی، تعصب، مذہبی منافرت، اور اقلیتوں کے خلاف تشدد کا بازار گرم ہے۔ ایسے میں یوم آزادی محض ترنگا لہرا کر پورا نہیں ہوتا۔ ایک سچا محبِ وطن وہی ہے جو ملک کے زخموں پر مرہم رکھے، ظلم کے خلاف کھڑا ہو، اور امن، انصاف، مساوات، اور بھائی چارے کا علم بلند کرے۔ قرآن ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ معاشرہ صرف عدل سے قائم رہتا ہے، اور نبی اکرمؐ کی سیرت ہمیں بتاتی ہے کہ ریاست کا نظم و نسق تبھی مکمل ہوتا ہے جب ہر طبقہ کو مساوی حصہ داری دی جائے۔ ہمارے اسلاف نے جو خواب دیکھا تھا، وہ صرف سیاسی آزادی کا نہیں بلکہ فکری، سماجی اور مذہبی آزادی کا تھا۔ آج ہمیں اس بات پر بھی غور کرنا ہوگا کہ کیا ہم اپنے دین و ثقافت، زبان و تہذیب، اور دینی اداروں کے تحفظ میں آزاد ہیں؟ کیا آج بھی مدرسہ کے طالب علم کو وہی قدر و احترام حاصل ہے جس کا وہ مستحق ہے؟ کیا ہم نے خود اپنے دینی نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کیا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگر ہم خاموش رہے تو وقت ہمارے اداروں، شناخت اور آزادی کو بتدریج بے معنی کر دے گا۔ مدارس اور علماء کو اب صرف عبادت اور تعلیم تک محدود نہیں رہنا، بلکہ انہیں جدید نظام تعلیم، معیشت، ٹیکنالوجی، شہری حقوق، میڈیا اور سیاست جیسے میدانوں میں بھی موجودگی درج کرانی ہوگی۔ ہمارا قومی کردار صرف منبر تک محدود نہیں ہو سکتا، بلکہ میدانِ عمل میں نظر آنا چاہیے۔ جب وزیر اعظم امرت کال کا ذکر کرتے ہیں اور 2047 میں ملکِ عزیز کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا خواب پیش کرتے ہیں، تو ہمیں بطور ایک باشعور شہری، ایک عالم دین اور ادارہ جاتی ناظم، یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم اپنے اداروں اور طلبہ کو اس سنہرے سفر کا حصہ کیسے بنا سکتے ہیں۔ صرف ماضی پر فخر کرنا کافی نہیں، بلکہ حال کی تعمیر اور مستقبل کی سمت طے کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو نہ صرف دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے بلکہ انہیں جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ملک کی تعمیر میں فعال کردار کے قابل بنانا ہے۔

یوم آزادی کے جلسے صرف ترانے اور جھنڈے تک محدود نہ ہوں، بلکہ ان میں بچوں اور نوجوانوں کو بتایا جائے کہ آزادی کا مطلب صرف غلامی سے نجات نہیں بلکہ معاشی خودمختاری، فکری آزادی، اور سماجی انصاف بھی ہے۔ ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ترقی کا مفہوم صرف عمارتوں، پلوں، یا ڈیجیٹل ترقی میں محدود نہیں ہوتا، بلکہ ایک مہذب معاشرے کی شناخت اس کے عدل، برداشت، رواداری، اور انسانی ہمدردی سے ہوتی ہے۔ اگر ملک میں کوئی طبقہ خوف کا شکار ہو، اگر کسی کی عبادت گاہ محفوظ نہ ہو، اگر زبان، لباس یا مذہب کی بنیاد پر تفریق کی جائے، تو ترقی کے سارے دعوے کھوکھلے ثابت ہوتے ہیں۔ یاد رکھیے، جب تک ہم اپنے طلبہ کو صرف امتحانات کی تیاری یا تقریری مقابلوں تک محدود رکھیں گے، ہم ایک باشعور نسل تیار نہیں کر سکیں گے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو آئینی حقوق، جمہوری اقدار، اور شہری فرائض سے روشناس کرانا ہوگا۔ ہر مدرسہ، ہر ادارہ اس ملکِ عزیز کی ترقی کا اہم ستون بن سکتا ہے، بشرطے کہ ہم اپنی فکری و عملی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

آخر میں، بطور ایک عالم دین، میں ملک کے تمام طبقات کو، بالخصوص مسلمانوں کو، یہ پیغام دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہم اس ملک کے وفادار شہری ہیں۔ ہم نے اس کی آزادی کے لیے خون دیا ہے، اور اس کے استحکام کے لیے اپنی دعائیں، محنت، اور علم پیش کریں گے۔ ہم نہ صرف اپنے اداروں کو مضبوط بنائیں گے بلکہ ملک کے سسٹم میں اپنی جگہ حاصل کریں گے۔ یہ وقت صرف جھنڈے لہرانے کا نہیں، بلکہ اپنے حصے کی ذمہ داری اٹھانے کا ہے۔ آئیے، اس 79 ویں یوم آزادی پر ہم ایک نیا عہد کریں۔ ہم محض جشن نہیں منائیں گے، ہم عملی طور پر اپنے اداروں، اپنے طلبہ، اپنی قوم، اور اپنے ملکِ عزیز کو ایک بہتر مستقبل دیں گے۔ یہی آزادی کا اصل مفہوم ہے، یہی ہمارے اسلاف کی قربانیوں کا پیغام ہے، اور یہی ہمارا دینی و ملی فریضہ بھی ہے۔

□□□

ہماری ترجیحات بدل چکی ہیں

محمد ابراہیم خلیل سبیلی

آج کا انسان جس تیز رفتار ترقی کی دوڑ میں شامل ہو رہا ہے اتنا ہی علم و ادب اور تہذیب و تربیت جیسی قیمتی نعمتوں سے محروم ہوتا جا رہا ہے۔ ہماری ترجیحات بدل چکی ہیں ہمارے ذوق کا رخ پلٹ چکا ہے اور غور و فکر کا مادہ دھیرے دھیرے سلب ہوتا جا رہا ہے۔ آج کسی شخص کو معاشرہ کی حالت جاننی ہو تو اسے بس سوشل میڈیا کھول لینا کافی ہے۔ انسٹاگرام، فیس بک یا یوٹیوب ہر جگہ ایک ہی طوفان نظر آتا ہے۔ زنانہ جسم کی نمائش، ہوٹلوں کے اشتہارات، مندی کے فلیورس، نہاری کے انداز، تہاری کے ذائقے، بریانی کی بوٹیاں، چکن 65 کی مہک، شاورما کی پلیٹ اور قہوے کا انداز وغیرہ۔ محض دس پندرہ منٹ میں چار یا پانچ ویڈیوز ایسی آجاتی ہیں جن میں یا تو جسم کی نمائش ہوتی ہے یا پلیٹ کی۔ جیب خالی ہو، پیٹ میں کچھ نہ ہو لیکن دماغ ضرور ان ویڈیوز سے لبریز ہو جاتا ہے۔ اب تو اشتہارات کی زبان بھی بدل دی گئی ہے۔ جن کو سن کر ایسا لگتا ہے کہ یہ نظارہ حسن یا دعوت لذت نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا طریقہ بن چکا ہے۔ نہ سوچنے کا وقت بچا ہے نہ شرم کا بس اسکرول کرتے جاؤ سیکھتے جاؤ اور بھاگتے جاؤ۔

یہ ہرگز مبالغہ آرائی نہیں، آج سوشل میڈیا سے لیکر نیوز ایپس تک اسی طرز پر ڈھل چکی ہیں خبریں دیکھنا اور دسننا تک دشوار ہو گیا ہے۔ خبریں سنتے جہاں پانچ منٹ گزر گئے وہیں اشتہارات کی بھرمار شروع ہو جاتی ہے۔ کہیں بریانی کے دھویں کے ساتھ لپٹا اشتہار ہوتا ہے تو کہیں جسم کے خم و پیچ پر مبنی ویڈیو۔ کہیں مندی کے مختلف انداز، چکن کے مصالحے اور کہیں نیم برہنہ لڑکیاں۔ گویا اب زندگی کا حاصل یا تو ذائقہ ہے یا لذت نظر۔ اشتہارات کے جملے بھی ایسے بنائے جا رہے ہیں جن کو سن کر انسان شرم کے مارے اپنی نگاہیں جھکا لے۔

"ہماری حلیم کھاؤ سچی محبت کا مزہ پاؤ"

"قہوے میں زعفران ہی نہیں کچھ اور بھی ہے"

"یہ نہاری کھانے کے بعد کچھ بھی ممکن ہے"

"مندی کھاؤ گے تو بہک جاؤ گے"

ایسے اشتہارات صرف کھانے کی دعوت نہیں بلکہ شعور، حیاء اور عقل کو مفلوج کرنے کا مؤثر ہتھیار ہیں۔

ایسا لگتا ہے گھروں میں برتن موجود ہیں مگر دلوں میں نہ غیرت باقی ہے اور نہ قناعت۔ لوگ رزانہ نئے ذائقے اور نئے جسم کی تلاش کو "لائف اسٹائل" سمجھنے لگے ہیں۔ سڑکوں پر نکلو تو دو دکانوں کے بعد ایک ہوٹل اور دو ہوٹلوں کے بعد ایک بیوٹی پارلر نظر آتا ہے؛ جس میں حسن کو بیچنے اور خریدنے کی مشق کی جاتی ہے۔ جہاں پہلے دینی کتابیں، اسٹیشنری یا ثقافتی چیزیں دستیاب ہوتی تھیں؛ اب وہاں دمکتے چہرے، بھڑکتے رنگ اور مصالحہ دار کھانے کے آئیٹمس بکھرے پڑے ہیں۔ سچ کہا جائے تو یہ صرف ذائقے یا جسم کی محبت نہیں بلکہ مقصد زندگی سے بیزاری کا اعلان ہے۔ قوم کا نوجوان اب نہ کتاب پڑھنا چاہتا ہے اور نہ بزرگوں کی بات سننے کے موقوف میں ہے، بس وہ ویڈیو اور گیمز میں الجھا ہوا ہے۔ کبھی ہوٹل کا ذائقہ اور کبھی کسی جسم کی لچک۔ وہ قوم جسے اقرأ سکھایا گیا تھا اب وہ یہ کھاؤ وہ کھاؤ اور یہ دیکھو وہ دیکھو کے نعروں میں گم ہو چکی ہے۔ اس طرح انسان سوشل میڈیا پر پیٹ اور جسم کے اردگرد گھومنے والا ایک روبوٹ بنتا جا رہا ہے۔ روزانہ لاکھوں لوگ ریلس دیکھتے ہیں مگر ان میں نہ علم ہے نہ ادب، نہ تہذیب ہے نہ طور طریقے، ایک طرف پلیٹ کے اشتہارات تو دوسری طرف نیم عریاں جسم کے۔ آج جتنا سرمایہ فیشن برانڈ یا ہوٹل مینجمنٹ اپنی مارکیٹنگ پر خرچ کرتا ہے اتنا شاید ایک بڑا سا تعلیمی ادارہ بھی اپنی سالانہ ترقی پر نہیں کرتا۔ جس قوم کو علم، مطالعہ، تحقیق اور تربیت میں سرمایہ کاری کرنی تھی آج وہ حلیم، کباب، روغن، چاول، مرچ اور مصالحہ پر کر رہی ہے۔

اگر ہم بازار میں جا کر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو دل خون کے آنسو روتا ہے آج ہر چیز کا شوروم ہے، چپل کپڑے حتی کہ جسمانی نمائش کی چیزوں تک کا؛ اگر کسی چیز کا شوروم نہیں تو وہ کتابوں، حیاء، اخلاق اور غیرت کا۔ کتابیں جو کبھی گھر کی زینت سمجھی جاتی تھیں آج خاک آلود ہیں، جن کتابوں نے قوموں کو عروج دیا، انسانیت کو پروان چڑھایا آج وہ لب سڑک پڑی ہوئی ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب کتابوں کا مطالعہ فخر کا کام تھا، کتاب کا تحفہ سب سے قیمتی سمجھا جاتا تھا آج وہی کتابیں کباڑی کے ہاتھوں چنے بٹانے کے دام بک رہی ہیں۔ اس کی جگہ نیم برہنہ تصاویر فضول ویڈیوز اور اشتہارات قوم کی ترجیحات بنتی جا رہی ہیں۔ پہلے ہر محلّہ میں ایک لائبریری ہوتی تھی۔ صبح سویرے بزرگ اور نوجوان وہاں جا کر مفت میں دینی و دنیوی معلومات حاصل کرتے، مختلف مضامین پڑھتے اور اپنی تشنگی بجھاتے تھے۔ اب ان کتب خانوں پر بڑے بڑے شوروموں نے قبضہ کر لیا ہے۔ آج وہاں فری وائی فائی زون لگا ہوا ہے جہاں بربادی کے تمام سامان مفت میں ڈاؤنلوڈ ہوتے ہیں۔ اگر گاؤں کا منظر دیکھیں تو وہاں بھی مایوسی کی دھند چھائی ہوئی ہے۔ پہلے گاؤں میں چوپالیں ہوا کرتی تھیں جہاں بڑے بزرگ بیٹھ کر بچوں کو ادب سکھاتے، بڑوں کو تربیت دیتے اور گاؤں کے فیصلے کرتے تھے۔ آج وہ چوپالیں خالی پڑی ہیں۔ تربیت کی باتیں، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں کی اصلاح سب کچھ دھیرے دھیرے ختم ہو گیا ہے۔ اب وہاں بیٹھنے والے بھی موبائل کی دنیا میں کھو چکے ہیں۔ اسکرین پر انگلی، نگاہوں میں ویڈیوز اور زبان پر ایک ہی موضوع ہے: "کونسی ہوٹل کی بریانی اچھی ہے اور کس لڑکی نے آج نئی ریل اپلوڈ کی ہے؟"

کیا ہم واقعی وہ قوم بنتے جا رہے ہیں جو ذائقہ اور بدنظری خرید کر فکریں بیچ چکی ہے؟ جس نے کتابوں کو سستا اور جوتوں کو مہنگا سمجھا؟ جس نے علم کو چھوڑا اور اشتہاروں کی چمک اپنائی؟ اگر آج قوم کی حالت مختصر الفاظ میں بیان کی جائے تو یوں کہا جا سکتا ہے:

"اب قوم کی گفتگو میں فکر نہیں، فلیور ہے"

"مطالعہ کا شوق نہیں، مینو کی فہرست ہے"

"تربیت کا شغف نہیں، ریویوز کی دوڑ ہے"

"غیرت کا احساس نہیں، جسم کی نمائش ہے"

یہ سب چیزیں ہمیں بتا رہی ہیں کہ ہمارے دل کی روشنی پلیٹ کی چمک دمک سے جڑ گئی ہے، ہم نے پیٹ کو عقل پر فوقیت دے رکھی ہے، ہم لذت کے قریب اور حیاء سے کوسوں دور ہو چکے ہیں۔ ہماری آنکھیں اشتہارات پر، دل پیٹ پر اور دماغ خواہشوں پر لگ گئے ہیں۔ لائبریری، مسجد اور تعلیم گاہیں سب خالی ہوتے جا رہے ہیں اور ہوٹلس، بیوٹی پارلر اور موبائل کی دکانوں پر رش بڑھتا جا رہا ہے۔ اگر ہماری سوچ یوں ہی "تھالی اور نالی" کے اطراف گھومتی رہی تو پھر وہ دن دور نہیں جب دنیا میں ہماری کوئی وقعت نہیں رہ جائے گی۔

کیا واقعی ہم کھانے پینے اور سننے دیکھنے والی قوم بن گئے ہیں؟ کیا ہماری نئی نسل کے ہاتھ میں قلم کے بجائے چمچ اور موبائل ہی ہوگا؟ کیا ہمیں یہ گوارا ہے کہ ہمارے بچے اور اہل خاندان علم سے محروم ہوں، اور ہم انہیں فحش ویڈیوز دکھا کر یا کھانے کے ذائقے دیکر مطمئن ہو جائیں؟ کیا ہمارے بچے خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبی، محمد بن قاسمؒ، امام غزالیؒ، شبلیؒ اور حالیؒ کو نہیں پڑھیں گے؟ کیا ہمارے نوجوانوں کے ذہن و دماغ میں کتاب کی خوشبو کے بجائے مندی اور مصالحے کا دھواں ہی رہے گا؟ کیا ہم کبھی اس زوال کے بارے میں احساس کریں گے؟ قومیں پیٹ یا پلیٹ سے نہیں، علم، فکر اور حیاء سے بنتی ہیں۔ افغانی پلاؤ یا کوئی فیشن ریل کسی تمدن کی بنیاد نہیں بن سکتی، مطالعہ، تحقیق اور اخلاق ہی وہ بنیادیں ہیں جو انسان کو انسان اور آدمی کو آدمی بناتی ہیں۔ اب بھی وقت ہے ہم خود احتسابی کریں، اپنی ترجیحات پر نظر ثانی کریں، اپنے گھروں میں کتابوں کو دوبارہ جگہ دیں، بچوں کو مطالعہ کی عادت ڈالیں، محلّے کی لائبریریوں کو آباد کریں، اور چوپالوں کو تربیت کا مرکز بنائیں۔ اشتہارات کے غلام بن کر صرف کھانے والی قوم بننے کے بجائے علم کی روشنی سے دنیا کو جگانے والی امت بنیں۔ یاد رکھیں اگر ہم نے کتابوں کو سڑک پر چھوڑ کر جسم اور ذائقے کو معیار بنا لیا تو ایک دن ہم خود سڑک پر پڑے ہوں گے۔

اگلے 25 سالوں کے وژن کا گواہ بنے گا مانسون اجلاس

اسمبلی میں مسلسل 24 گھنٹے ہوگی بحث : یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتر پردیش قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس سے پہلے صحافیوں سے بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ یہ سیشن آزادی کے امرت کال کے تیسرے سال میں ہونے جا رہا ہے۔ یہ ریاست کی ترقی کی سمت میں اہم ثابت ہوگا۔ اس بار مانسون سیشن خاصا اہم ہے۔ اس میں حکومت آئندہ 25 سال کا ایکشن پلان ایوان کی میز پر رکھے گی۔ سی ایم نے کہا کہ حکومت 'ترقی یافتہ یوپی' کے وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ یہ وژن نیتی آیوگ اور ماہرین کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں سماج کے ہر طبقے کی شراکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس وژن پر ایوان میں 13 اور 14 اگست کو مسلسل 24 گھنٹے بحث کی جائے گی۔ یہ بحث نہ صرف قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل میں ہوگی بلکہ اس میں عام لوگوں کی رائے بھی شامل کی جائے گی۔ 2047 تک، جب ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے گا، تب اتر پردیش بھی 'ترقی یافتہ اتر پردیش' کے طور پر تیار ہو جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت عوامی نمائندوں کی جانب سے وقفہ سوالات میں اٹھائے گئے سوالات کے جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ ہم ان تمام تجاویز کا خیر مقدم کریں گے جو ایوان میں بحث کے لیے آئیں گی۔ ہم

نوجوانوں کے مفادات، یوپی کی ترقی اور عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ غیر ضروری خلل ڈالنے والوں کو عوام خود جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مانسون سیشن میں سیلاب اور پانی جمع ہونے کے مسائل پر بات کی جائے گی۔ اس کے علاوہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر، غریبوں کی فلاح و بہبود اور تمام طبقات کی بہتری سے متعلق موضوعات پر بھی بات کی جائے گی۔ ترقی کے میدان میں اتر پردیش کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے۔ اس دوران وزیراعلیٰ نے اپوزیشن کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا (ایس پی) ایجنڈا ترقی کے بجائے منفی چیزوں پر مرکوز ہے۔ اس سے پہلے جب ہم نے کارروائی کو 36 گھنٹے تک بڑھایا تھا، تب بھی ایس پی نے اس کی مخالفت کی تھی۔ غیر پارلیمانی الفاظ کا استعمال کیا۔ وہ پہلے ہی اس کے لیے بدنام ہیں۔ اپوزیشن سے مثبت اور ترقی پر مبنی بات چیت میں شرکت کی اپیل۔ سی ایم نے کہا کہ یوپی لیجسلیچر ملک کی سب سے بڑی مقننہ ہے۔ یہاں ہونے والی چرچائیں پورے ملک کے لیے ایک مثال بنیں گی۔ پچھلے ساڑھے آٹھ سالوں میں یوپی قانون ساز اسمبلی نے بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ مفاد عامہ کے امور پر بامعنی بات چیت ہوئی۔ اس بار بھی ہم 25 کروڑ کی آبادی کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ایک اہم ایجنڈے کے ساتھ اجلاس میں حاضر ہوئے ہیں۔

ضلع افسران کو معطل کرو، فرضی ووٹر لسٹ بند ہو جائے گی: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ضلع افسران کو معطل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر الیکشن کمیشن ایسا کرے گا تو فرضی ووٹر لسٹ نہیں بنے گی۔ جب تک الیکشن کمیشن انہیں معطل نہیں کرتا حکومت اسے نہیں روک سکے گی۔ جب افسران ہی ووٹ چھیننے کے لیے مجرم بن جائیں تو حکومت اور الیکشن کمیشن کو اس کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ اکھلیش یادو نے کل یہ بیان الیکشن کمیشن اور ووٹر لسٹ پر جاری تنازعہ پر سوالات کے درمیان دیا۔ یہی نہیں، انہوں نے یوپی میں گزشتہ انتخابات اور ضمنی انتخابات میں ہوئی دھاندلی کا بھی ذکر کیا۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے کرناٹک لوک سبھا کی ایک اسمبلی پر ایک لاکھ سے زیادہ ووٹروں کی دھاندلی کا الزام لگایا ہے۔ اس کے علاوہ بہار میں ایس آئی آر کے معاملے پر آل انڈیا اتحاد نے الیکشن کمیشن کو مسلسل گھیر رکھا ہے۔ اکھلیش یادو بھی اس بارے میں آواز اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن ایسے اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی کر کے مثال قائم کرے۔ جب تک ایسا

نہیں ہوتا، ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کو روکا نہیں جا سکتا۔ اکھلیش یادو اس سے قبل بھی اتر پردیش میں انتخابی عہدیداروں پر سوال اٹھا چکے ہیں۔ خاص طور پر گزشتہ اسمبلی ضمنی انتخابات میں انہوں نے کھل کر کچھ عہدیداروں کا نام لیا تھا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن سے ملکی پور اور کندرکی ضمنی انتخابات کی ویڈیوز بھی مانگی تھیں، لیکن ان کے الزامات پر الیکشن کمیشن سے کوئی جواب نہیں ملا۔ صحافیوں کے اس سوال پر کہ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے اس دعوے پر کہ بہار کے ڈپٹی سی ایم وجے سنہا کے پاس دو ای پی آئی سی نمبر ہیں، ایس پی سربراہ اور ایم پی اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ان کے ڈپٹی سی ایم کے پاس دو ای پی آئی سی نمبر ہیں تو یہاں وزیراعلیٰ ووٹ لوٹنے میں سہولت فراہم کر رہے تھے۔ یہاں وزیراعلیٰ بوتھ لوٹنے کی سہولت فراہم کر رہے تھے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب آئندہ انتخابات کو لے کر اتر پردیش میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں۔ اگلے سال فروری میں پنچایتی انتخابات اور پھر 2027 میں اسمبلی انتخابات۔ اس لیے اکھلیش یادو حکمت عملی کے طور پر بی جے پی حکومت کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ جس میں وہ بہار کی ووٹر لسٹ میں حالیہ بے ضابطگیوں اور راہل گاندھی کے انکشافات کی وجہ سے مزید جارح ہو گئے ہیں۔

بڑھ رہی ہیں مدھوشالائیں، گھٹ رہی ہیں پاٹھ شالائیں: شیوپال

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش لیجسلیچر کا مانسون اجلاس شروع ہو گیا ہے، جس میں سماج وادی پارٹی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کئی مسائل پر آمنے سامنے ہیں۔ اس چار روزہ اجلاس کے دوران ریاست کی ترقی، سیلاب، بدعنوانی، خواتین کی حفاظت اور صحت کی خدمات جیسے مسائل پر گرما گرم بحث متوقع ہے۔ ایس پی کے مضبوط لیڈر اور ایم ایل

اے شیوپال یادو نے بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت اپنی نو سال کی ناکامیوں کو چھپانے کے لئے چار دن کا اسمبلی اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ شیوپال نے کہا، یہ حکومت کوئی کام نہیں کر رہی ہے۔ ہمارے بڑے کہتے تھے کہ حال کو بہتر کرو گے تو مستقبل خود بخود سدھر جائے گا۔ شیوپال نے آبپاشی کے نظام میں ناکامی، سیلاب پر قابو پانے میں ناکامی اور سڑکوں کی خراب حالت جیسے مسائل پر بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، دو دن کی بارش میں لکھنؤ کی سڑکیں دھول کے طوفان کی طرح بن گئیں۔ اگر راجدھانی کا یہ حال ہے تو پوری ریاست کا کیا بنے گا؟ انہوں نے کرپشن میں اضافے، ریونیو کی کمی، خواتین کے تحفظ کی ابتر صورتحال اور صحت کے خراب نظام کا بھی ذکر کیا۔ شیوپال یادو نے طنز کیا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں شراب کی دکانوں میں اضافہ ہوا ہے، جب کہ اسکولوں میں کٹوتی ہے۔ بجلی کی قلت کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست ''ترا ہی ترا ہی'' کا رونا رو رہی ہے۔ ایس پی ایم ایل اے نے دعویٰ کیا کہ ان مسائل کا حل تبھی ممکن ہے جب 2027 میں ایس پی کی حکومت بنے گی۔

یوپی کے 35 اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ!

لکھنؤ: (پی این ایس) یوپی میں ایک بار پھر مانسون کی رفتار بڑھ سکتی ہے۔ آنے والے 24 گھنٹوں میں مشرقی اتر پردیش سمیت تقریباً 35 اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ مغربی اتر پردیش کے میرٹھ، شاملی، سہارنپور میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کے امکانات ہیں۔ دوسری طرف آگرہ، علی گڑھ، متھرا اور قریبی اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ ان شہروں میں 15 اگست کو تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ اس سے پہلے محکمہ موسمیات نے 11 سے 14 اگست تک آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہنے اور بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ بادل چھائے رہنے کی وجہ سے اتوار کو ریاست کے بیشتر اضلاع میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت معمول سے کم رہا۔ آگرہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.1 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 25.6 ڈگری سیلسیس رہا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2.6 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 1.4 ڈگری سیلسیس کم رہا۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق اتوار کی صبح 8:30 سے شام 5:30 بجے تک 0.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کے روز مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے اور بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق میرٹھ ضلع میں ہلکے بادلوں کے درمیان بارش کے امکانات ہیں، سورج بھی چمکے گا۔ اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34.6 اور کم سے کم درجہ حرارت 26.1 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ سے زیادہ 89 فیصد اور کم سے کم 67 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کے ماہر ڈاکٹر اتل کمار نے کہا کہ کم ہوا کے دباؤ کا علاقہ جو اس وقت بنگال کی طرف ہے جلد ہی ریاست کے اوپر سے گزر جائے گا۔ اس کے اثر کی وجہ سے بریلی میں 12 اگست کے بعد موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اس سے پہلے بھی ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے۔ اس سے گرمی سے پریشان عوام کو مزید راحت ملے گی۔ شہر میں مون سون کی یہ بارشیں آنے والے دنوں میں مزید تیز ہونے کی توقع ہے۔

اب گھر بیٹھے سروائیکل کینسر کا ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے

وارانسی: (پی این ایس) خواتین کو سروائیکل کینسر ٹیسٹ کے لیے لمبی لائنوں میں کھڑے ہو کر رپورٹ کا انتظار کرنا پڑا۔ ایسے میں بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) نے ایک خصوصی اسکیم نافذ کی ہے۔ اس کے تحت خواتین کو سیلف ٹیسٹ کٹس مفت میں دینا شروع کر دی گئی ہیں۔ ایسی صورتحال میں خواتین گھر بیٹھے سروائیکل کینسر کا معائنہ کر سکتی ہیں۔ بی ایچ یو کی اس سہولت سے پچھلے ڈیڑھ ماہ میں 600 سے زائد خواتین کے سروائیکل کینسر کے ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔ اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی (اے آر ٹی) سینٹر کی نوڈل پروفیسر جیا چکرورتی کے مطابق، اس وقت خواتین میں سروائیکل کینسر کے کیسز بہت تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ان کی جانچ وقت پر ہونی چاہیے۔ اس کا عمل کافی پیچیدہ ہے۔ اس مسئلے کے پیش نظر، ہم نے ڈبلیو ایچ او کی گائیڈ کے مطابق سیلف ٹیسٹنگ کٹس فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔ اس کے نتیجے میں صرف 45 دنوں میں 599 خواتین کے نمونے حاصل کیے گئے۔ پروفیسر جیا چکرورتی نے کہا کہ اس سے پہلے ڈھائی سے تین ماہ میں صرف 30 خواتین کے نمونے جمع کیے جا سکتے تھے لیکن سیلف ٹیسٹنگ کٹ سے ٹیسٹنگ بہت آسان ہو گئی ہے۔ سیلف ٹیسٹنگ کٹ کے لیے ایک مطالعہ کیا گیا، جس کے تحت 4 اپریل سے 16 مئی کے درمیان تقریباً ڈیڑھ ماہ میں 599 خواتین کا ٹیسٹ کیا گیا، جن میں سے 28 فیصد خواتین سروائیکل کینسر سے نبرد آزما پائی گئیں۔ یہ ٹیسٹ 18 سے 65 سال کی عمر کے درمیان جنسی طور پر متحرک خواتین پر کیا گیا تھا۔ ٹیسٹ کے بعد مثبت آنے والی خواتین کا علاج کیا جا رہا ہے۔

طول پکڑ رہا ہے ووٹر لسٹ میں مبینہ گڑبڑی کا معاملہ

سماج وادی چھاتر سبھا کا بارش کے باوجود مظاہرہ، پولیس سے جھڑپ

لکھنؤ: (صحافت بیورو) ووٹر لسٹ میں مبینہ گڑبڑی کا معاملہ دھیرے دھیرے طول پکڑتا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی کے ذریعہ پریس کانفرنس کر کے 2024 کے پارلیمانی الیکشن میں فرضی ووٹنگ کا الزام لگائے جانے اور بہار میں جاری ایس آئی آر کے تناظر میں لاکھوں ووٹروں کا نام غائب ہونے اور ایک ایک پتے پر سیکڑوں ووٹروں کا نام رجسٹرڈ ہونے کا معاملہ [illegible] یوپی میں [illegible] آج دہلی میں اپوزیشن لیڈروں کی گرفتاری اور [illegible] حضرت گنج چوراہے پر جمع ہوئے اور دھرنا دیا۔ پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو کارکنان [illegible] احتجاج کیا اور نعرے لگائے۔ اس دوران ان کی پولیس سے شدید جھڑپ بھی ہوئی۔ شدید بارش کے باوجود درجنوں ایس پی کارکنان

اس پر اٹھنے والے سوالات کا واضح جواب دینا چاہیے۔ مہندر یادو نے الزام لگایا کہ بہار انتخابات سے قبل ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کا عمل شروع کرنا منصفانہ انتخابات پر سوالیہ نشان لگا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس عمل کو فوری طور پر [illegible] دیا۔ سماج وادی چھاتر سبھا کے عہدیدار مہندر یادو نے کہا کہ دہلی میں گرفتار تمام اپوزیشن لیڈروں کو فوری رہا کیا جائے اور الیکشن کمیشن کو [illegible] چاہیے۔

چکن چوری کے شبہ میں دو ملازمین کی پٹائی

میرٹھ: (پی این ایس) میرٹھ کے لیساڑی گیٹ تھانے کے علاقے میں پیر کی صبح ایک چونکا دینے والا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، جس میں چکن کا ایک تاجر اپنے دو ملازمین کو یرغمال بنانے کے بعد بیلٹ سے بے دردی سے پیٹ رہا ہے۔ ویڈیو میں ملزم شان قریشی [illegible] ساجد اور سمیر کو ایک کمرے میں بند کر کے انہیں بیلٹ سے مسلسل [illegible] معلومات کے مطابق متاثرہ ملازمین ملزمان سے اپنی تین ماہ کی التوا کی تنخواہ کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس دوران تاجر نے چکن چوری کا الزام لگاتے ہوئے ان کی پٹائی کی۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس حرکت میں آگئی اور متاثرین کی تلاش شروع کر دی۔ ایس پی سٹی آیوش وکرم سنگھ نے کہا کہ ویڈیو کی بنیاد پر تفتیش جاری ہے اور متاثرین کی شناخت کے بعد ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

لکھنؤ: شیش محل میں انجمن شبیریہ کی طرح شب بیداری کے بعد الوداعی علم اٹھایا گیا۔

حکومت اور اپوزیشن کو اجلاس کو مفید بنانا چاہیے: مایاوتی

لکھنؤ: (پی این ایس) بی ایس پی کی قومی صدر مایاوتی نے حکومت اور اپوزیشن کو پیر سے شروع ہونے والے اتر پردیش کے قانون ساز اجلاس کو عوامی مفاد میں مفید بنانے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں ملکی معیشت پر امریکی محصولات کے اثرات پر جامع بحث کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ نے انسٹاگرام پر لکھا، آج سے شروع ہونے والا ودھان سبھا کا مانسون اجلاس مختصر ہونے کے باوجود محض رسمی نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اسے ریاست اور عوامی مفاد میں مفید بنانا ضروری ہے۔ اس کے لیے حکومت اور اپوزیشن دونوں کو اپنے سیاسی مفادات، نفرت اور تلخی وغیرہ چھوڑ کر آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پرامن انعقاد پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے لکھا کہ پارلیمنٹ کا موجودہ مانسون اجلاس عوامی

توقعات کے مطابق ٹھیک سے کام نہیں کر پا رہا ہے۔ سلگتے ہوئے مسائل پر بحث نہ ہونے سے لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ ہندوستانی تجارت پر بھاری امریکی محصولات کی وجہ سے ملک کی معیشت اور ترقی پر برے اثرات کے امکان پر پارلیمنٹ میں مناسب طریقے سے غور کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ ملک کے ''اچھے دنوں'' سے متعلق قومی مفاد کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے حکومت اور اپوزیشن سے اس مسئلہ پر توجہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ نے ووٹر لسٹ، ای وی ایم اور انتخابات کو لے کر اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے جانے والے سوالات پر بھی تبصرہ کیا ہے۔ مایاوتی نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ملک میں ووٹر، ووٹر لسٹ، اس کی نظرثانی، ای وی ایم وغیرہ سے متعلق ہر طرح کی باتیں چل رہی ہیں۔ ملک، مفاد عامہ اور جمہوریت سے متعلق ان معاملات میں شکوک و شبہات کو جلد از جلد دور کیا جائے۔

راجدھانی میں ٹریفک کی صورت حال ناگفتہ بہ

ڈائیورژن نے بڑھائی مصیبت، جام میں پھنسے دو جج، بیریکیڈ ہٹا کر نکالی گئی گاڑی

لکھنؤ: (صحافت بیورو) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں موجودہ وقت میں ٹریفک کی صورت حال انتہائی خراب ہے۔ چوراہوں پر آٹومیٹنگ سگنل لگے ہونے کے باوجود آئی ٹی، نشاط گنج، پالیٹیکنک سمیت بیشتر اہم چوراہوں پر بیریکیڈنگ کر کے روڈ ڈائیورژن کرنے کا عمل پولیس نے شروع کر رکھا ہے لیکن ٹریفک کا یہ نظام عوام کے لئے مصیبت بن گیا ہے۔ آفسوں و اسکولوں کے کھلنے و بند ہونے وقت چوراہوں پر لمبا جام لگ جاتا ہے۔ اطلاع کے مطابق گومتی نگر میں ڈائیورژن کا نظام بری طرح ناکام ہو گیا۔ پولی ٹیکنک چوراہے پر ہفتہ کو نافذ کیا گیا ٹریفک ڈائیورژن پیر کو اس وقت بڑی پریشانی کا سبب بن گیا، جب گومتی نگر میں ہائی کورٹ کے سامنے پل پر زبردست جام ہو گیا۔ ہائی کورٹ کے دو جج بھی اس ٹریفک جام میں پھنس گئے۔ صورتحال کو بگڑتے دیکھ کر موقع پر تعینات پولیس اہلکاروں نے رکاوٹیں ہٹا کر جج کی گاڑی کو جام سے باہر نکالا۔ پیر کی صبح دفتری اوقات میں جام کی حالت اتنی خراب تھی کہ پولی ٹیکنک چوراہے سے ہائی کورٹ اور برج تک گاڑیوں کو رینگنا پڑا۔ بڑی تعداد میں ڈرائیورز، دفتر جانے والے ملازمین، اسکول کے بچے حتیٰ کہ ایمبولینس بھی اس جام میں پھنس گئے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ ڈائیورژن کے بارے میں بہت کم معلومات ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو متبادل راستوں کے بارے میں معلومات نہیں مل سکیں۔ پولیس کی طرف سے ہفتہ کے روز نافذ ڈائیورژن کے بارے میں نہ تو مناسب معلومات جاری کی گئیں اور نہ ہی ٹریفک کا مناسب انتظام کیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پیر کو کام کا دن جام سے شروع ہوا۔ مقامی لوگوں اور راہگیروں نے پولیس کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے ڈائیورژن سسٹم میں فوری بہتری کا مطالبہ کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گھنٹوں جام میں پھنسے رہنے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے تا حال کوئی واضح بیان سامنے نہیں آیا۔

رام پور میں برڈ فلو کی دستک، 15 ہزار مرغیوں کی موت

رام پور: (پی این ایس) ضلع کے گاؤں سیہور کے پولٹری فارم میں برڈ فلو کی وجہ سے مرغیاں مر رہی ہیں۔ اب تک 15 ہزار سے زائد مرغیاں مر چکی ہیں۔ ایس ڈی ایم ارون کمار اور چیف ویٹرنری آفیسر (سی وی او) ڈاکٹر ویدپال سنگھ نے کہا کہ اتوار کی شام 6 بجے بھوپال لیب میں اس کی تصدیق ہوئی ہے۔ انتظامیہ نے پولٹری فارم کو سیل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ضلع میں امتناعی احکامات بھی نافذ کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ فارم میں موجود 15 ہزار مرغیوں کو تلف کیا جائے گا۔ گاؤں سیہور میں واقع پولٹری فارم میں ایک ہفتے سے مسلسل مرغیوں کے مرنے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ ایس ڈی ایم اور سی وی او کے مطابق 15000 سے زیادہ مرغیاں مر چکی ہیں۔ گاؤں والوں نے متعدی بیماری کے پھیلنے کے خدشے کے پیش نظر کارروائی کا

مطالبہ کیا تھا۔ ایس ڈی ایم کے حکم پر چیف ویٹرنری آفیسر نے تحقیقات کے لیے سات رکنی ضلعی سطح کی ٹیم تشکیل دی۔ مرغیوں کے نمونے سب سے پہلے IVRI (انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ) بریلی کو جانچ کے لیے بھیجے گئے تھے۔ ٹیسٹ رپورٹ میں صورتحال واضح نہ ہونے پر نمونے جمعہ کو بھوپال بھیجے گئے۔ جانچ کی رپورٹ اتوار کی شام کے قریب بھوپال سے آئی۔ مرغیوں کی موت کی وجہ برڈ فلو معلوم ہوئی ہے۔ مرغیوں کی مسلسل موت کے معاملے میں برڈ فلو کی تصدیق کے بعد ہلچل مچ گئی ہے۔ انتظامیہ کی ٹیم اتوار کی شام سیہور پولٹری فارم پہنچی اور اسے سیل کر دیا۔ پولٹری فارم پر پہنچے ایس ڈی ایم ارون کمار اور چیف ویٹرنری آفیسر (سی وی او) ڈاکٹر ویدپال سنگھ نے فارم کے تمام ملازمین کو باہر نکال دیا۔ پولٹری فارم کو پولیس کی حفاظت میں سیل کر کے وہاں موجود تقریباً 15000 مرغیوں کو تلف کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا۔

یوپی والوں کو اب وہاٹس ایپ پر ملے گا گاڑیوں کا چالان

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں گاڑی چلانے والوں کو اب واٹس ایپ کے ذریعے بھی چالان بھیجا جائے گا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 10 اگست سے چالان وصولی کا نیا سسٹم شروع کر دیا ہے، اس سسٹم میں چالان کی ادائیگی میں آسانی ہوگی اور معلومات بروقت دستیاب ہوں گی۔ پہلے مرحلے میں واٹس ایپ پر 14 لاکھ سے زائد لوگوں کو پیغامات بھیجے جائیں گے۔ اتر پردیش ایسا کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ ٹرانسپورٹ کمشنر برجیش نارائن سنگھ نے کہا کہ ای-چالان کے بارے میں [illegible] چیٹ بوٹ چالان کی تفصیلات کے ساتھ آفیشل لنک بھیجے گا۔ اس میں لوگ بغیر کسی بروکر کے پورٹل پر جا کر ایک کلک پر ادائیگی کر سکیں گے۔ محکمہ QR کوڈ/UPI/اکاؤنٹ کے ذریعے ادائیگی نہیں کرتا ہے۔ ٹرانسپورٹ کمشنر کے مطابق ادائیگی صرف سرکاری پورٹل پر ہی درست ہے۔ محکمہ کا واٹس ایپ نمبر 8005441222 ہے۔ یہ بلیو ٹِک تصدیق شدہ ہے۔ صرف parivahan.gov.in ڈومین پر ادائیگی کریں۔ چالان کی رقم کسی بھی QR، UPI یا بینک اکاؤنٹ میں نہ بھیجیں۔ آفیشل لنک پر کلک کریں echallan.parivahan.gov.in/index/accused-challan پر جائیں۔ [illegible]

ڈی ایم نے تمام افسران کو اپنے پیرامیٹرز درست کرنے کی دیں ہدایات

سی ایم ڈیش بورڈ پر ترقیاتی اور محصولاتی کاموں کا ماہانہ جائزہ میٹنگ کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انوج سنگھ نے ٹرانسپورٹ، کامرس، بجلی، منڈی، اسٹیمپ، ایکسائز، فوڈ سیفٹی اور ڈرگ ایڈمنسٹریشن سمیت مختلف محکموں کا جائزہ لیا اور ہدف کے مطابق پیش رفت کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ صنعتی ترقی میں ضلع کی خراب رینکنگ پر ڈپٹی کمشنر آف انڈسٹریز کو ہدایت کی گئی کہ کام کی ترقی میں بہتری لاتے ہوئے اے کیٹگری میں رہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایکسائز، منڈی، اسمارٹ سٹی اسکیم کے تحت اربن ڈیولپمنٹ اینڈ پراپرٹی ایلیویشن، سرفیس اینڈ مائننگ میں ڈی کیٹگری میں ہونے پر برہمی کا اظہار کیا اور کام کی پیشرفت کو بہتر بناتے ہوئے اے کیٹگری میں رہنے کی ہدایت دی۔ پردھان منتری آواس یوجنا اربن، ریونیو ڈپارٹمنٹ کا پیائش سیکشن بی کیٹگری میں ہونے اور اسٹامپ ورجسٹریشن سی کیٹگری میں ہونے پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مذکورہ اسکیموں میں پہلی پوزیشن پر رہنے کی ہدایت دی ہے۔

عوامی سماعت میں تحصیلداروں کے 02 اور محکمہ بجلی کے 01 کیس ڈیفالٹر ہونے پر ڈی ایم نے آئی جی آر ایس کے مقدمات کو بروقت نمٹانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیسز کسی بھی صورت ڈیفالٹر نہ بنیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ حیوانات، بینکرز، ٹرانسپورٹ، بنیادی تعلیم، بجلی کے محکموں کی جانب سے آئی جی آر ایس پورٹل پر شکایت کنندگان سے فیڈ بیک نہ لینے کی وجہ سے ضلع کی رینکنگ گرنے پر اعتراض ظاہر کیا اور کہا کہ فیلڈ وزٹ نہ کرنے کی وجہ سے ضلع کے نمبر کٹ رہے ہیں، جس کی وجہ سے رینکنگ خراب ہو رہی ہے۔ افسران رینکنگ میں غفلت نہ برتیں۔

انہوں نے ہدایت کی ہے کہ افسران بہتری لائیں بصورت دیگر کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایم انوج سنگھ نے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ایڈیشنل انرجی، پی ایم سوریا گھر، واٹر پلاننگ، پندرہویں فائنانس کمیشن، محکمہ تعمیرات عامہ کے تحت برج کارپوریشن، سڑکوں کی دیکھ بھال، سی زمرہ میں ہونے والی نئی سڑکوں کی تعمیر اور پرائم منسٹر ہاؤسنگ اسکیم دیہی، چیف منسٹر سمپدا اسکیم، پرائمری تعلیم ڈی کیٹگری میں ہونے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ اے کیٹگری میں رہنے کے لیے خصوصی کوششیں کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی رینکنگ کسی بھی حالت میں خراب نہ ہو۔

بجلی کے نظام میں ضرورت سے زیادہ ٹرپنگ کی وجہ سے ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹو انجینئر بجلی کو اس کی مرمت کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ بجلی اپنے کام کے نظام کو بہتر بنائے۔

ضلع مجسٹریٹ نے چیف ویٹرنری آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ویکسینیٹروں کو ان دیہاتوں کا دورہ کریں جہاں دریا کا پانی بھرا ہوا ہے یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا چارے کی کوئی کمی ہے۔ انہوں نے چیف ویٹرنری آفیسر سے کہا کہ وہ بھی باقاعدگی سے فیلڈ کا دورہ کرتے رہیں۔

چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن مسٹر گلاب چندرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر، ڈپٹی کمشنر منریگا، ڈپٹی سی ایم او، پروجیکٹ ڈائریکٹر، ڈپٹی کمشنر انڈسٹریز، چیف ویٹرنری آفیسر، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر، ایگزیکٹیو انجینئر جل نگم، محکمہ تعمیرات عامہ اور ضلعی سطح کے افسران، محکمہ تعمیرات کے افسران، ایگزیکٹیو انجینئرز اور مختلف محکموں کے افسران موجود رہے۔

خانقاہ اور معاویہ کالونی کی سڑکیں خستہ حالی کا شکار

علاقے کے باشندوں کو پریشانوں کا سامنا، چیئرمین سے سڑکوں کی تعمیر کا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی) خانقاہ محلّہ میں معاویہ کالونی اور کہنی مسجد کے قریب سڑکیں خستہ حال ہیں۔ بار بار مطالبات کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہو رہا۔ علاقہ مکینوں نے بلدیہ انتظامیہ سے سڑکوں کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے۔ معاویہ کالونی محلّہ خانقاہ میں قاسم پور روڈ پر عیدگاہ کے قریب واقع ہے۔ کالونی کی مین روڈ کے علاوہ کئی گلیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ سڑکوں کی خستہ حالی کی وجہ سے بارش کے موسم میں صورت حال بدتر رہتی ہے۔ ہلکی بارش ہوتے ہی سڑکیں تالاب کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے کالونی کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ معاویہ کالونی کے مکینوں سمیر چودھری، ثمین نظامی، محمد فیضان، آس محمد، حاجی وسیم، مفتی غیاث الدین، عدیل وغیرہ کا کہنا ہے کہ ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی وجہ سے کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ بلدیہ اس مسئلے کو حل کرے۔ دوسری جانب اسٹیٹ ہائیوے اور بھائیلہ بائی پاس پر کہنی مسجد اور سرائے مالیاں کے قریب سڑک گڑھوں میں تبدیل ہوگئی ہے۔ مذکورہ سڑک پر ہروقت پانی کھڑا رہتا ہے اور اس کے اردگرد کیچڑ رہتا ہے۔ گڑھوں سے بھری اس سڑک پر حادثات معمول بن چکے ہیں۔ علاقہ مکینوں مدن سینی، سلمان، نعیم، پرمود وغیرہ کا کہنا ہے کہ سڑک کافی عرصے سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ بلدیہ سے بار بار تعمیر کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ لیکن مسئلہ جوں کا توں ہے۔ انہوں نے بلدیہ سے اس کے حل کا مطالبہ کیا۔ میونسپل چیئرمین وپن گرگ کا کہنا ہے کہ شہر میں مختلف مقامات پر سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ جلد ہی مذکورہ سڑکوں کی تعمیر کا عمل بھی شروع کردیا جائے گا۔

اے ڈی ایم سہارنپور سے شہر کی سرکردہ شخصیات کی ملاقات

سماج کے آخری فرد تک انصاف پہنچانا ہی ملک کی حقیقی ترقی ہے : مولانا فرید مظاہری

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور ٹرانسپورٹ ایسوی ایشن (رجسٹرڈ) کے صدر برت چاولہ اور شہر کی ایکتا اور بھائی چارہ کی پہچان سہارنپور جامع مسجد کے چیف منیجر مولانا فرید مظاہری نے حال ہی ٹرانسفر ہوکر آنے والے اے ڈی ایم سلیل کمار پٹیل پی سی ایس سے انکے دفتر پہنچکر ملاقات کی اور پرانی یادیں تازہ کیں، اس درمیان نگر شانتی سمیتی کی سرگرمیوں سے متعلق بھی واقف کرایا گیا۔ مولانا فرید مظاہری نے اے ڈی ایم سلیل کمار پٹیل کو بتایا کہ شہر کی شانتی سمیتی ہر علاقہ میں سرگرم ہے اور امن قائم رکھنے کے لئے ہر طبقہ کے ساتھ مل کر کام کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ ملک کی حقیقی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک سماج کے آخری فرد کے لئے انصاف اور ترقی کے مواقع کو آسان نہ بنادیا جائے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر فرد دستور میں دیئے گئے بنیادی حقوق سے واقف ہو، مولانا فرید نے کہا کہ حقیقی آزادی وہی ہے جو انسان کو ظلم، جبر اور ہر طرح کے استبداد سے نجات دلاکر انصاف اور برابری کے ماحول میں زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرے۔ جس کے لئے نگر شانتی سمیتی مسلسل جدوجہد کررہی ہے، اے ڈی ایم سلیل کمار پٹیل نے کہا کہ حکومت کا مقصد بھی معاشرہ کے ہر طبقہ کو مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔ حکومت کا عزم بھی یہی ہے کہ ترقی کے ثمرات ایک ایک فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان تمام مقاصد کے لئے صوبائی حکومت عوام کی بہبود کے لئے مختلف اسکیموں کا نفاذ کررہی ہے تاکہ غریب ونادار اور پسماندہ طبقات کو بھی باوقار زندگی گزارنے کا موقع ملے۔ اے ڈی ایم نے بتایا کہ یوگی حکومت کی جانب سے سماج کے مختلف طبقات کی ترقی اور فلاح وبہبود کے لئے کئی اسکیمیں نافذ کررکھی ہیں، جن کا مقصد تعلیم، صحت، روزگار، عوام کی حفاظت اور خواتین کی خوداعتمادی کے ساتھ مضبوط اور طاقتور بنانا اور ہر علاقہ کے لئے ترقیاتی کام کرانا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ تمام اسکیمیں تمام طبقات خاص طور پر پسماندہ طبقات، خواتین، اقلیتوں، بزرگوں اور معذوروں کے لئے مخصوص ہیں جن کے نفاذ کے لئے شفافیت کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔

ٹریڈ شو میں ایکسپورٹرز کے لیے اسٹال بکنگ کا عمل جاری

اترپردیش انڈسٹریل ٹریڈ شو کے تیسرے ایڈیشن کا انعقاد گریٹر نوئیڈا میں 25 ستمبر سے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) جوائنٹ کمشنر انڈسٹریز یوگیش کمار نے بتایا کہ انڈسٹریل ٹریڈ شو کا انعقاد ریاستی حکومت کی جانب سے صنعتوں کو فروغ دینے اور تاجروں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے کیا جارہا ہے۔ اترپردیش انڈسٹریل ٹریڈ شو کے تیسرے ایڈیشن کا انعقاد انڈیا ایگزیبیشن مارٹ لمیٹڈ گریٹر نوئیڈا میں 25 سے 29 ستمبر 2025 کے درمیان کیا جائے گا۔ جس میں ریاست میں تیار کردہ مصنوعات کو فروغ دینے اور غیر ملکی بازار میں اپنی مضبوط شناخت قائم کرنے کے لیے ایک عظیم الشان نمائش کا انعقاد کئے جانے کے ساتھ ساتھ کانفرنس، نالج سیشنز، فیشن شو اور تقریباً ۵۰۰ سیکٹر اسپسفک اور سیز بائرز کے وزٹ کا انتظام مختلف ایکسپورٹ پروموشن کونسلوں کے تعاون سے ترتیب دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے ایڈیشن کی طرح ریاستی حکومت نے بھی ریاست کے ابھرتے ہوئے اور باقاعدہ ایکسپورٹر کو اپنی مصنوعات کی مناسب نمائش، فروغ، مارکیٹنگ، نیٹ ورکنگ اور فروغ کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جن ایکسپورٹرز نے سال 2020-21 یا اس کے بعد ایکسپورٹ شروع کی ہیں انہیں ابھرتے ہوئے ایکسپورٹ کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ ابھرتے ہوئے ایکسپورٹ کے لیے 09 مربع میٹر رقبے کے کل 325 اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ ہر ایک ایکسپورٹ یونٹ ایک سٹال ریزرو کرسکتا ہے جس کے لیے 15000 روپے کی سبسڈی فیس مقرر کی گئی ہے۔ اترپردیش ایکسپورٹ پروموشن کونسل کے ذریعے ایکسپورٹ کو اس زمرے میں حصہ لینے کے لیے شامل جائے گا۔ ایکسپورٹر پویلین میں ریاست کے باقاعدہ ایکسپورٹرز کے لیے مختلف علاقوں کے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ ایکسپورٹر کم از کم 12 مربع میٹر کا اسٹال ریزرو کرسکتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ 240 مربع میٹر رقبے کے سٹال محفوظ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ابھرتے ہوئے ایکسپورٹر، ریگولر ایکسپورٹرز کے لیے مختلف علاقوں کے اسٹالز مقرر کیے گئے ہیں اور ان کے اسٹال چارجز بھی الگ سے مقرر کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے دلچسپی رکھنے والے ایکسپورٹرز، کاریگر، فیکٹری مالکان اور کاروباری حضرات اسٹال چارج کی رقم جمع کرکے ان کیٹگریز میں سلاٹ بک کرسکتے ہیں۔

مقررہ رقم جمع کروا کر سلاٹ بک کروانے کے بعد، کوئی بھی شخص مزید کارروائی کے لیے کسی بھی دفتری دن دستاویزات کے ساتھ ڈسٹرکٹ انڈسٹری پروموشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ سنٹر مرادآباد، کانٹھ روڈ مرادآباد کے دفتر سے رابطہ کرسکتا ہے۔ فی الحال بکنگ کا عمل جاری ہے، پہلے آئیں پہلے پائیں کے عمل کے تحت اسٹال الاٹمنٹ فراہم کی جائے گی۔

نانوتہ کا نوجوان عمیر سڑک حادثے میں جاں بحق، دو ساتھی زخمی

دیوبند (عارف عثمانی) ہریانہ کے کرنال کے قریب پیش آنے والے ایک المناک سڑک حادثے میں نانوتہ تھانہ کے گاؤں بھاری دین دارپور کا رہائشی 20 سالہ عمیر ولد مہتاب موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا، جبکہ اس کے دو ساتھی شدید زخمی ہوگئے۔ اطلاع کے مطابق عمیر اپنے گاؤں کے دو دوستوں شعیب ولد اسحاق اور بلال ولد نعیم کے ہمراہ ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہوکر مزدوری کے لیے ہریانہ کے شہر انبالہ جارہا تھا۔ کرنال کے قریب ان کی موٹر سائیکل ایک پک اَپ گاڑی سے ٹکرا گئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ عمیر نے موقع پر ہی دم توڑ دیا، جبکہ شعیب اور بلال کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا۔ عمیر پیشے سے ویلڈنگ کا کام کرتا تھا اور چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا، جبکہ اس کی ایک بہن بھی ہے۔ حادثے کی خبر سنتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا اور اہل خانہ کے ساتھ ساتھ گاؤں کے معزز افراد موقع پر روانہ ہو گئے۔ اہل خانہ کے مطابق عمیر چند دن بعد گھر واپسی کا وعدہ کرکے گیا تھا۔ اس کے والد روزگار کے سلسلے میں اندور میں مقیم تھے، جو یہ افسوسناک خبر سنتے ہی فوراً گھر کے لیے روانہ ہوگئے۔

دون ویلی پبلک اسکول میں طلبہ وطالبات کو مختلف عہدوں کی ذمہ داری کا حلف دلایا گیا

ذمہ داری نبھانے کے لئے ڈسپلن، قربانی کا جذبہ اور محنت کرنے کا عزم ضروری ہوتا ہے : سیما شرما

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے معروف عصری تعلیم کے ادارہ دون ویلی پبلک اسکول میں درجہ 9 ر سے درجہ 12 ر تک کے طلبہ وطالبات کو مختلف عہدوں کی ذمہ داری سپرد کرتے ہوئے انہیں اپنے فرض کو نبھانے کا حلف دلایا گیا۔ حلف برداری کی اس تقریب میں وندن متل کو ہیڈ بوائے، مسکان تیاگی کو ہیڈ گرل، اکشت شرما اور ریا کو اسکول کیپٹن، اوجس بھٹیجا اور ردھیما کو وائس کپتان، امن پنڈیر اور انشکا شرما کو، اسپورٹس کیپٹن، طلحہ تسلیم اور کیرتی پنڈیر کو ڈسپلن کیپٹن اور انت گوئل و ندا رضی کو کلچرل کیپٹن مقرر کیا گیا۔

ان کے علاوہ اگنس ہاؤس سے شوانش تیاگی، ایکوا ہاؤس سے سمیر، ایرز ہاؤس وودشی پنوار، ٹیرا ہاؤس سے سومہ شرما اور دوم ہاؤس سے شاکر کو کیپٹن بنایا گیا، دون ویلی پبلک اسکول کی پرنسپل سیما شرما نے طلبہ وطالبات کو اسکول کے ضابطوں اور اس کی روایات پر عمل کرنے، ڈسپلن قائم رکھنے اور اپنے عہدوں کی ذمہ داری کو ٹھیک طرح سے نبھانے کا حلف دلایا۔

انہوں نے قیادت ٹیم کے جذبہ اور بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لئے ضروری بتلایا، انہوں نے طلبہ وطالبات سے کہا کہ یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ذمہ داری نبھانے کے لئے ڈسپلن، قربانی کا جذبہ اور محنت کرنے کا عزم ضروری ہوتا ہے، اس دوران ارچنا شرما، تنوج کپل اور ہردیپ سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

سیلاب سے بچنے کے لئے درخت پر گزارے 20 گھنٹے، سیکورٹی فورسز نے نکالا

مرادآباد (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع مرادآباد میں ایک نوجوان نے سیلاب کے پانی سے جان بچانے کے لئے درخت کی ایک ٹہنی کا سہارا لیا۔ سیلاب میں پھنسے نوجوان نے ٹہنی کے سہارے درخت پر 20 گھنٹے بیٹھ کر گزار دیئے۔ ایس ڈی آر ایف و پولیس کی مشترکہ ریسکیو ٹیم نے نوجوان کو بحفاظت وہاں سے نکالا۔ پولس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ سنبھل ضلع کے کڈھ فتح گڑھ تھانہ علاقہ کے میترا گاؤں کا رہنے والا ستیہ پال (22) 9 اگست کی شام کو رکھشا بندھن کے موقع پر راجپورا میں رام گنگا ندی پر پل کے قریب اپنا توازن کھو بیٹھا اور تقریباً ایک کلومیٹر تک سیلابی پانی میں بہہ گیا۔ اس دوران اسے مندھا پانڈے تھانہ علاقے کے روندا - جھونڈا علاقے میں یوکلپٹس کی شاخ سے سہارا ملا اور وہ کسی طرح درخت پر چڑھ گیا۔ اس نے اپنے بھائی ویرپال کو سنبھل میں فون کرکے اس واقعہ کی جانکاری دینے کی کوشش کی لیکن پانی میں بھیگنے کی وجہ سے موبائل بند ہوگیا جس کی وجہ سے اس کے بھائی کو اس کا مقام معلوم نہیں ہوسکا۔ نوجوان ہفتے کی پوری رات درخت پر بیٹھا رہا۔ اتوار کی دوپہر تقریباً ایک بجے ویرپال نے تھانہ روندا جھونڈا پولس تھانہ مونڈھا پانڈے کو اطلاع دی کہ اس کا بھائی ستپال رکھشا بندھن کے دن راکھیرا سیلاب میں بہہ گیا ہے۔ موبائل بند ہونے سے پہلے ستیہ پال نے گھر والوں کو اطلاع دی تھی کہ وہ جنگل میں ایک درخت پر بیٹھا ہے۔ اطلاع ملتے ہی مونڈھا پانڈے تھانے کے انچارج انسپکٹر پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور اطلاع دینے کے بعد ایس ڈی آر ایف ٹیم اور مقامی غوطہ خوروں کو بھی بلایا گیا۔ متاثرہ کی لوکیشن اس کی آخری کال کی بنیاد پر ٹریس کی گئی۔ چوکی کے انچارج سب انسپکٹر دھرمیندر سنگھ، سب انسپکٹر اودے ویر سنگھ، ہیڈ کانسٹیبل اجے کمار اور ہیڈ کانسٹیبل راجکمار نے مقامی تیراکوں کی مدد سے متاثرہ ستیہ پال کو کافی گہرے پانی والے علاقے سے درخت سے بحفاظت اتار کر باہر نکالا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی اور اس کی صحت کی جانچ کے بعد پولیس نے اسے اس کے اہل خانہ کے حوالے کردیا۔ وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے اس بہادرانہ اقدام کو سراہا جارہا ہے۔

حج ایک متبرک سفر ہے جو بندے کو گناہوں سے پاک کردیتا ہے: مولانا عزیز اللہ ندوی

حاجیوں کے اعزاز میں جامعہ رحمت عالم للبنات نوگانوہ میں استقبالیہ مجلس کا انعقاد

سہارن پور/بہٹ، (صحافت بیورو): حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے خوش نصیب مہمانانِ حرم کا پُرتپاک خیر مقدم جامعہ رحمت عالم للبنات نوگانوہ میں ایک شاندار، ایمان افروز اور روح پرور محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں اس سال حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے خوش نصیب حجاج کرام کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس بابرکت تقریب میں علم ودین سے وابستہ شخصیات، جامعہ کے صدر صوفی الحاج رحمت اللہ اور ادارہ کے کارکنان، اساتذہ ومعلمات وطالبات نے اس بابرکت محفل میں آنے والے حجاج و مہمانان کرام کا پرجوش استقبال کیا۔ تقریب کا آغاز ادارے کی طالبہ عامرہ خاتون کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس نے ماحول کو نورانی و روحانی فضاء سے معمور کردیا۔ اس کے بعد ادارے کی طالبہ فوزیہ خاتون نے نعتِ رسولِ مقبول پیش کی، جس سے محفل کی روحانیت میں مزید اضافہ ہوگیا۔

اس استقبالیہ محفل میں امسال حج کی سعادت پانے والے معزز علماء کرام اور شخصیات شریک ہوئیں۔ خصوصاً قاری عبد الرحیم، ناظم مدرسہ دعوۃ الایمان نوگانوہ، جو حال ہی میں حج بیت اللہ سے واپس تشریف لائے، اس بابرکت اجتماع کی رونق بنے۔ جامعہ رحمت عالم للبنات کے ناظم مولانا حفظ اللہ ندوی نے اپنے استقبالیہ کلمات میں حاجیوں کو خوش آمدید کہا اور حج کی فضیلت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا: "حج صرف ایک فرض عبادت نہیں بلکہ یہ امتِ مسلمہ کے اتحاد و یکجہتی کی سب سے بڑی علامت ہے، جہاں رنگ، نسل، زبان اور خطے کا فرق مٹ جاتا ہے اور سب ایک ہی لباس میں، ایک ہی اللہ کے حضور جھک جاتے ہیں۔ مقدس سفر سے آنے والے الحاج قاری عبدالرحیم نے اپنے حج کے ایمان افروز لمحات بیان کیے۔ انہوں نے بتایا کہ بیت اللہ کی نورانی کیفیت صفاء ومروہ کے درمیان دوڑنے کا پرکیف منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے مقدس مقامات کو دیکھ کر جو سکون وسرور حاصل ہوتا ہے وہ کسی دوسری جگہ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے سب شرکاء سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ان کا حج قبول فرمائے اور امتِ مسلمہ کو بار بار اس بابرکت سفر کی سعادت نصیب فرمائے۔ اس تقریب سعید میں خطاب کرنے والوں میں جامعہ کے صدر صوفی حاجی رحمت اللہ نے حاجیوں کی خدمت اور ان کے اعزاز کو سنتِ نبوی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حج ایک ایسا سفر ہے جو بندے کو گناہوں سے پاک کردیتا ہے اور اس کے دل کو اللہ کی محبت سے بھر دیتا ہے۔ مولانا عزیز اللہ سیکریٹری ادارۃ الصدیق عائشہ للبنات بہٹ، مولانا عطاء الرحمٰن، ماسٹر زندہ حسن و دیگر علماء نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام کے اختتام پر حاجیوں کی بخیریت واپسی اور ان کے حج کی قبولیت کی خصوصی دعا کی گئی۔ بعدازاں تمام مہمانوں کے لیے پرتکلف ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔

یہ تقریب نہ صرف حاجیوں کے استقبال کے لیے یادگار رہی بلکہ اس نے شرکاء کے دلوں میں بیت اللہ کی زیارت اور حج کی سعادت کا شوق اور محبت بھی دوچند کردی۔ بلاشبہ یہ دن جامعہ رحمت عالم للبنات نوگانوہ کی تاریخ میں ایک سنہرے باب کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ الحاج قاری عبدالرحیم کی رقت آمیز دعاء پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ شرکاء میں حافظ راشد، حافظ عمران، حافظ فضل اللہ، حافظ عبید اللہ محمد عمران، حیاء طیبہ، آمنہ خاتون، جن اسرانہ، صالحہ مومناتی، عزرا خاتون ودیگر قرب و جوار کے مردوخواتین نے شرکت کی۔

تاریخی کتاب 'اتیہاسک نگری دیوبند' چیئرمین کی خدمت میں پیش

ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے تاریخ دیوبند مرتب کرکے تاریخی کارنامہ انجام دیا: چیئرمین وپن گرگ

دیوبند (عارف عثمانی) مشہور ومعروف تاریخ داں اور متعدد اسلامی کتابوں کے مصنف ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے پیر کے روز دیوبند میونسپل بورڈ کے چیئرمین وپن گرگ سے ان کی رہائش گاہ پہنچکر رسمی ملاقات کی ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے چیئرمین موصوف کی جانب سے دیوبند کے ہر وارڈ میں بلاتفریق کرائے جانے والے ترقیاتی کاموں بالخصوص شہر میں نئی سڑکیں تعمیر کرانے کی ستائش کی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی تصنیف کردہ دیوبند کی تاریخ پر مبنی کتاب "اتیہاسک نگری دیوبند" (ہندی) پیش کی۔ چیئرمین وپن گرگ نے دیوبند جیسی قدیم بستی اور گنگا جمنی تہذیب کے قدیم شہر کی تاریخ کو مرتب کرنے پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے تاریخ دیوبند لکھ کر ایک بڑا تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ وپن گرگ نے کہا کہ دیوبند کے ہر فرد کے لئے یہ عظیم سرمایہ ہے وہ اس کتاب سے خوب استفادہ کریں گے۔ انہوں نے ڈاکٹر عبید اقبال عاصم کو اس نایاب کاوش کے لئے مبارکباد دی۔ اس ملاقاتی مجلس میں موجود میونسپل بورڈ دیوبند کے سینئر کلرک بابو اکبر کو بھی کتاب کا ایک نسخہ پیش کیا گیا، اس دوران چیئرمین وپن گرگ کے علاوہ نگر پالیکا کے ہیڈ کلرک محمد اکبر، صحافی فہیم صدیقی اور میونسپل ممبران موجود رہے۔

تھانے میں الیکشن کمیشن کیخلاف این سی پی ایس پی کا احتجاج

پارٹی کارکنان نے الیکشن کمیشن کے نشان کو کیا نذر آتش، چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار پر ملک کی جمہوریت کو برباد کرنے اور مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں لاکھوں جعلی ووٹوں کا استعمال کرکے بی جے پی محاذ کو فائدہ پہنچانے کا جتیندر اوہاڈ کا الزام

انوارالحق خان

تھانے: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے قومی جنرل سکریٹری و ممبرا کلوا سے رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ نے اپنے سیکڑوں و کارکنان کے ساتھ تھانے میں پارٹی دفتر کے باہر الیکشن کمیشن کے نشان کو نذر آتش کیا۔ اس موقع پر الیکشن کمیشن کے خلاف سخت نعرے بازی کی گئی، ساتھ ہی کہا گیا کہ الیکشن کمیشن جیسے ملک کا صاف ادارہ آج پراگندہ ہو چکا ہے جس نے ملک کی جمہوریت کو تہس نہس کر دیا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے مقرر کردہ سابق چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے سب سے پہلے پارٹی کے چوروں کو اپنے تحفظ میں لیا اور پھر یہاں سے ووٹ چوری کا سلسلہ شروع ہوا۔ لیکن لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ثابت کر دیا کہ حکمراں جماعت نے لوک سبھا انتخابات میں الیکشن کمیشن کی مدد سے ووٹ چوری کئے۔ اس کے علاوہ راہل گاندھی آج نئی دہلی میں شرد پوار، ملکارجن کھرگے، سنجے راوت، اکھلیش یادو اور تمام اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ احتجاج کر رہے ہیں۔ ان تمام مظاہرین کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ اسی کے تحت ہم نے آج تھانے میں یہ احتجاجی مظاہرہ کیا۔ یہ احتجاجی مظاہرہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار پارٹی دفتر کے باہر کیا گیا۔

اس موقع پر مظاہرین نے 'الیکشن کمیشن چور ہے، ووٹ چور، گدی چھوڑ، پہلے گوروں سے لڑا، اب چوروں سے لڑیں گے'، جیسے نعرے لگائے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے نشان کو بھی یہاں جلایا اور پیروں سے روندا۔ اس موقع پر ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ نے الیکشن کمیشن پر سخت تبصرہ و غصہ ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم آئین کی حفاظت کے لیے سڑکوں پر نکلے ہیں، 85 سالہ شرد پوار اور ملکارجن کھرگے آج سڑکوں پر نکلے ہیں، ان کی لڑائی جمہوریت کی حفاظت کی ہے، الیکشن کمیشن نے دکھایا ہے کہ ایک ہی گھر میں 80 مختلف ذاتوں اور مذاہب کے لوگ رہتے ہیں، ایک شخص کو 43 بچوں کا باپ دکھایا گیا ہے۔

عیاں رہے کہ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ چیف جسٹس، وزیر اعظم اور اپوزیشن پارٹی کے لیڈر کی ایک کمیٹی ہونی چاہیے، تاہم، حکمران جماعت نے اس مشورے پر چیف جسٹس کو ہی ہٹا دیا، اسی لیے سابق الیکشن کمیشن راجیو کمار نے مہاراشٹر میں حکومت بدلنے کی ذمہ داری سنبھالی۔ اسمبلی انتخابات میں لاکھوں جعلی ووٹ استعمال کرکے ووٹنگ کے آخری گھنٹے میں ووٹوں میں 15 فیصد کا اضافہ کیا گیا۔ اس طرح بی جے پی کے لیے ووٹنگ فیصد کو بڑھا کر ووٹ چوری کیے گئے۔ اس موقع پر یہاں سٹی صدر سہاس دیسائی، کارگزار صدر پرکاش پاٹل، خاتون صدر سجاتا تائی گھاگ، خاتون کارگزار صدر سبیہ میمن، مقصود خان وغیرہ موجود تھے۔

کیا الیکشن کمیشن صدر جمہوریہ اور سپریم کورٹ سے بڑا ہے؟

ووٹ چوری کے ہنگامے کے درمیان ادھو ٹھاکرے کا بڑا حملہ، مرکزی حکومت پر جمہوریت کو داغدار کرنے کا الزام

ممبئی: لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ووٹ چوری کے الزامات پر سیاست گرم ہو گئی ہے۔ شیوسینا یوبی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے، جو دہلی کے دورے سے واپس آئے ہیں، نے پیر کو بڑا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا الیکشن کمیشن صدر جمہوریہ اور سپریم کورٹ سے بڑا ہے؟ ٹھاکرے نے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جب الیکشن کمیشن کے خلاف لڑائی چل رہی ہے تو حکومت اس میں کیوں الجھ رہی ہے۔ ٹھاکرے نے کہا کہ مرکزی حکومت نے جو تماشہ بنایا ہے وہ شرمناک ہے۔ ارکان پارلیمنٹ کو کہا گیا تھا کہ وہ انہیں الیکشن کمیشن لے جائیں گے اور معلوم ہوا کہ وہ انہیں تھانے لے گئے۔

ادھو ٹھاکرے کا یہ بیان سامنا میں حملے کے بعد آیا ہے، سامنا میں لکھا گیا کہ عوام الیکشن کمیشن کو کوڑے ماریں گے۔ ادھو ٹھاکرے نے یہ بھی کہا کہ اسمبلی انتخابات کا نتیجہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بالکل برعکس تھا۔ درمیان میں پانچ چھ مہینے تھے۔ اس وقت ووٹرز کی تعداد اچانک بڑھ گئی، اتنے سارے لوگ کہاں سے آ گئے؟ ادھو ٹھاکرے نے ووٹوں کی چوری کا موازنہ ڈکیتی سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور دیگر کو آمنے سامنے بیٹھنا چاہئے اور راہل گاندھی کی طرف سے دی گئی پیشکش کو سمجھنا چاہئے۔ اس مسئلے کو پورے ملک میں اٹھایا جانا چاہیے۔ یہ ملکی جمہوریت کا مسئلہ ہے، چھ ماہ میں 45 لاکھ ووٹ بڑھ گئے۔ یہ کہاں سے آئے؟ لہٰذا آپ کو ناموں کی جانچ کرنی چاہئے، دیکھیں کہ کیا آپ کے پتے میں کوئی اور ووٹر شامل ہوا ہے، یہ بات ادھو ٹھاکرے نے اس بار کہی ہے۔ ٹھاکرے نے مزید کہا کہ حکومت نے جمہوریت کو داغدار کیا ہے۔ کمیشن کے خلاف لڑائی ہے۔ لیکن یہ واضح ہو گیا ہے کہ بی جے پی اس میں کیوں آ رہی ہے۔ راہل گاندھی نے صاف ظاہر کیا ہے کہ ووٹ کیسے چرائے گئے۔ کمیشن اس سے حلف نامہ مانگ رہا ہے، یہ کیسا لوگوں کو بے وقوف بنانے کا معاملہ ہے؟

دہی ہانڈی کی مشق کے دوران 11 سالہ گوونڈا کی موت

ممبئی: شہر کے انتہائی منتظر دہی ہانڈی تہوار سے کچھ ہی دن پہلے، مغربی مضافاتی علاقے سے تعلق رکھنے والا 11 سالہ لڑکا اتوار کی رات دہیسر میں دہی ہانڈی پریکٹس کے دوران فوت ہو گیا۔ اطلاع کے مطابق یہ واقعہ رات تقریباً 11 بجے کیتکی پاڈا علاقے میں پیش آیا، جہاں نوترون گوونڈا ٹیم اپنے انسانی اہرام کی مشق کر رہی تھی۔ پولیس کے مطابق مہیش رمیش جادھو نامی لڑکا اہرام کی سب سے اوپر کی سطح پر چڑھ رہا تھا کہ وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور سیدھا زمین پر گر گیا۔ اسے شدید چوٹیں آئیں اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

مبہم ای چالان کے خلاف 11 ستمبر کو مہاراشٹر ٹرانسپورٹرز کا چکہ جام

ممبئی: مہاراشٹر کا ٹرانسپورٹ سیکٹر ایک بار پھر بدامنی کی طرف بڑھ رہا ہے، کیونکہ ٹرانسپورٹرز نے ای چالان سسٹم سے متعلق حل نہ ہونے والے مسائل کے خلاف احتجاج کے لیے 11 ستمبر کو ریاست گیر چکہ جام کی دھمکی دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کو واشی میں اکھل مہاراشٹر واہن ملکس سنگھ کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں سینکڑوں گاڑیوں کے مالکان بشمول اسکول بس مالکان اور آپریٹرز نے شرکت کی، جنہوں نے 'غیر منصفانہ اور مبہم' ای چالان کے عمل پر شدید عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ بس اونرز ایسوسی ایشن کے صدر انیل گرگ نے خبردار کیا کہ اگر ہمارے تحفظات کو دور نہیں کیا گیا تو تمام ٹرانسپورٹرز، بشمول اسکول بسیں، چکہ جام میں شرکت کریں گیں۔

ہراسانی معاملہ: جے جے اسپتال کے شعبہ اطفال کے سربراہ کا تبادلہ

ممبئی: ریاستی حکومت نے جون میں ایک رہائشی ڈاکٹر کی خودکشی کی کوشش کے بعد سامنے آنے والے ہراساں کیے جانے کے الزامات کے بعد، سر جے جے اسپتال اور گرانٹ گورنمنٹ میڈیکل کالج کے پیڈیاٹرکس کی سربراہ ڈاکٹر بیلا ورما کو گورنمنٹ میڈیکل کالج، جی ٹی اسپتال منتقل کر دیا ہے۔ 7 اگست کو جاری کردہ ایک سرکاری قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر بیلا ورما، پروفیسر، شعبہ اطفال، کو 7 اگست 2025 سے ادارے سے یکطرفہ طور پر فارغ کیا گیا ہے تاکہ وہ ٹرانسفر شدہ جگہ پر چارج سنبھالیں۔ ڈی ایم ای آر، ممبئی کے کمشنر کو الگ سے حکم جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ اقدام ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (ڈی ایم ای آر) کی جانب سے ریاستی حکومت کو انکوائری رپورٹ پیش کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ رپورٹ پوسٹ گریجویٹ طلباء کی شکایات اور شعبہ اطفال میں ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے بعد سامنے آئی ہے۔

کیا یہ آپکے باپ کا ملک ھے؟

کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 15 اگست کو گوشت پر پابندی کے حکم پر جتیندر اوہاڈ برہم

ممبئی: مالیگاؤں دھماکے کے بعد سناتن سنستھا کو ملک کی تباہی کا ذمہ دار ٹھہرانے والے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے ایم ایل اے اور سابق وزیر جتیندر اوہاڈ ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں۔ یوم آزادی کے موقع پر کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن نے گوشت کی فروخت روکنے کا حکم دیا ہے۔ جتیندر اوہاڈ نے اس حکم کے خلاف سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے احتجاج کیا ہے۔ اوہاڈ نے اس فیصلے پر سخت الفاظ میں تنقید کی اور کہا کہ وہ اس دن ایک مٹن پارٹی کا اہتمام کریں گے۔ اوہاڈ نے ایسی پابندی پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ جس دن ہمیں آزادی ملی اسی دن مٹن پارٹی کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہوں، اسی دن آپ ہماری مرضی کے مطابق کھانے کی آزادی چھین رہے ہیں۔

اوہاڈ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ بہت زیادہ ہے، آپ کون ہوتے ہیں یہ فیصلہ کرنے والے کہ لوگ کیا کھائیں اور کب کھائیں۔ ڈپٹی کمشنر کنچن گائیکواڑ، جنہوں نے مذکورہ حکم نامے پر دستخط کیے، کہا کہ یہ قدم امن عامہ کو یقینی بنانے اور اہم قومی مواقع کو دیکھنے کے لیے دیرینہ انتظامی قراردادوں کے مطابق ہے۔ غور طلب ہے کہ قومی تہواروں پر بھی شراب کی فروخت بند رہتی ہے۔ جتیندر اوہاڈ نے کہا ہے کہ کلیان-ڈومبیولی میں گوشت کی فروخت پر پابندی ہوگی۔ کیا یہ اس کے باپ کا ملک ہے؟ کیا کبھی ایسا کوئی قانون بنایا گیا ہے جو لوگوں کے گوشت کھانے اور بیچنے پر پابندی لگاتا ہو؟ یہ کیسا تماشا ہے؟ بہوجن سماج کا ڈی این اے نان ویجیٹیرین ہے۔ انسانی دانتوں کی ساخت اس بات کو ثابت کرتی ہے۔ جس دن ملک کو آزادی ملی، اسی دن آپ ہماری آزادی چھین رہے ہیں۔

غور طلب ہے کہ کے ڈی ایم سی نے یوم آزادی کے موقع پر گوشت کی دکانیں بند رکھنے (گوشت پر پابندی) کی ہدایت جاری کرتے ہوئے نوٹس جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تمام مذبح خانے اور لائسنس یافتہ قصاب جو بکرے، بھیڑ، مرغیاں اور بڑے جانور ذبح کرتے ہیں، 14 اگست کی آدھی رات سے 15 اگست کی آدھی رات تک 24 گھنٹے کے لیے اپنا کام بند رکھیں۔ میونسپل کارپوریشن نے متنبہ کیا کہ اگر مقررہ مدت کے دوران کسی جانور کو ذبح کیا گیا یا اس کا گوشت فروخت کیا گیا تو مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1949 کے تحت کارروائی کرے گی۔

سابق صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ کی جان کو خطرہ!

سنجے راوت نے وزیر داخلہ امیت شاہ کو لکھا خط، دھنکھڑ کی صحت کے تعلق سے معلومات مانگیں

ممبئی: شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے یہ خط سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھر کے بارے میں لکھا ہے۔ سنجے راوت نے خط میں وزیر داخلہ سے سوالات پوچھے ہیں اور جواب مانگا ہے۔ سنجے راوت نے پوچھا ہے کہ جگدیپ دھنکھر کہاں ہیں اور کیسے ہیں؟ انہوں نے اچانک استعفیٰ کیوں دیا؟ اچانک ایسا کیا ہوا کہ ایوان کے بیچ میں ہی استعفیٰ دے دیا۔ عیاں رہے کہ جگدیپ دھنکھر نے 21 جولائی کو نائب صدر کے عہدے سے اچانک استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے استعفیٰ کی وجہ اپنی صحت بتائی تھی۔ سنجے راوت نے کہا کہ یہ سچ نہیں ہے۔ حقیقت کچھ اور ہے، جو خبروں میں نہیں ہے۔ انہوں نے امیت شاہ سے دھنکھر کے بارے میں صحیح معلومات دینے کو کہا ہے۔ سنجے راوت نے کہا کہ 21 جولائی کی صبح جگدیپ دھنکھر راجیہ سبھا کے مانسون اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ وہ اس وقت نارمل تھا۔ اس سے پہلے بھی انہوں نے کچھ محسوس نہیں ہونے دیا کہ وہ بیمار ہیں یا استعفیٰ دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے سے بھی بات کی۔ اس کے بعد انہوں نے ایوان کی کارروائی اچانک ملتوی کر دی۔ انہوں نے اسی دن شام چھ بجے استعفیٰ دے دیا۔ شیوسینا کے ترجمان سنجے راوت نے کہا کہ یہ حیران کن ہے۔ جگدیپ دھنکھر اپنے استعفیٰ کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ 21 جولائی سے آج تک اس کے ٹھکانے کے بارے میں کسی کو کوئی اطلاع نہیں ہے۔ وہ اس وقت کہاں ہیں؟ اس کی طبیعت کیسی ہے؟ اس میں کوئی وضاحت نہیں ہے۔

میرے دہلی دوروں سے اپوزیشن کو بے چینی!

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا شیوسینا یو بی ٹی اور کانگریس پر نشانہ

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شندے نے کہا ہے کہ مہایوتی اتحاد (بی جے پی اور این سی پی) کو ان کے دہلی دوروں کی وجہ سے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ لیکن اپوزیشن جماعتیں بے چین ضرور ہیں۔ شندے نے کہا کہ وہ مہاراشٹر کی ترقی سے متعلق مسائل پر بات کرنے، شیوسینا کے ممبران پارلیمنٹ سے ملنے اور دیگر ریاستوں کے پارٹی لیڈروں سے ملاقات کرنے دہلی جاتے ہیں۔ اپوزیشن پر نشانہ لگاتے ہوئے شندے نے کہا کہ وہ بغیر کسی کام کے دہلی نہیں جاتے بلکہ مہاراشٹر کے لوگوں کے لیے کام کرنے جاتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپوزیشن کو سمجھنا چاہئے کہ انہوں نے ان لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے جنہوں نے بالا صاحب ٹھاکرے کو حق رائے دہی سے محروم کرکے ان کی توہین کی تھی۔

درحقیقت، اپوزیشن پارٹیاں شیوسینا (ادھو سینا) اور کانگریس نے اکثر شندے کو ان کے دہلی دورے پر نشانہ بنایا ہے۔ وہ دعوی کرتے رہے ہیں کہ شندے اور مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے درمیان سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ شیوسینا سربراہ نے کہا کہ کیا جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 ہٹا کر یا ایودھیا میں رام مندر بنا کر بالا صاحب ٹھاکرے کے خوابوں کو سچ کرنے والوں سے ملنا غلط ہے؟

تقریباً تین سال پہلے، شندے نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کی زیر قیادت شیوسینا (غیر منقسم)، کانگریس اور این سی پی (غیر منقسم) کی مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) حکومت کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے کہا کہ ادھو نے شیوسینا کے بانی بالا صاحب ٹھاکرے کے ہندوتو اصول کو ترک کر دیا ہے۔ انہوں نے جون 2022 میں شیوسینا (غیر منقسم) ایم ایل ایز کے دو تہائی سے زیادہ کے ساتھ پارٹی چھوڑ دی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حمایت سے وزیر اعلیٰ بن گئے۔ بعد میں الیکشن کمیشن نے اس کی قیادت والے دھڑے کو اصلی شیوسینا کا درجہ دے دیا۔

شندے نے کہا کہ جب بھی میں اپنے گاؤں جاتا ہوں یا دہلی جاتا ہوں تو اپوزیشن کو کافی پریشانی ہوتی ہے۔ لیکن میں اپنا کام کرتا رہتا ہوں۔ وہ جو چاہیں سوچنے میں آزاد ہیں۔ میں بغیر کام کے یہاں نہیں آتا۔ پچھلے ہفتے شندے نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی تھی۔ شندے نے کہا کہ اپوزیشن پارٹی شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیے ان کے دہلی دورے پر تنقید کرنا آسان ہے، لیکن انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ انہوں نے ان لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملا لیا ہے جنہوں نے بالا صاحب ٹھاکرے کو چھ سال تک حق رائے دہی سے محروم کرکے ان کی توہین کی تھی۔

شیوسینا کے سربراہ نے کہا کہ وہی چیف الیکشن کمشنر (ایم ایس گل) جنہوں نے بالا صاحب کے ووٹ کا حق چھین لیا تھا، کانگریس نے انہیں یو پی اے حکومت میں وزیر بنا کر انعام دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آپ (شیو سینا-یو بی ٹی) اقتدار کی تلاش میں دہلی کا سفر کرتے ہیں، لیکن ہم یہاں عوامی بہبود کی اسکیمیں لانے اور مہاراشٹر میں ترقی کو یقینی بنانے آئے ہیں۔ ہمیں اس پر فخر ہے۔

ڈومبیولی: مہایوتی حکومت کیخلاف شیوسینا یو بی ٹی کا مظاہرہ

داغی وزراء کیخلاف کارروائی کرنے اور 15 اگست کو گوشت کی فروخت پر پابندی کو واپس لینے کا مطالبہ

کلیم شیخ

ڈومبیولی: ریاست بھر میں شیوسینا یو بی ٹی کی جانب سے آج پیر کے دن مہایوتی حکومت کے خلاف احتجاج اور مظاہرے کیے گئے۔ اسی سلسلے میں ڈومبیولی میں بھی ادھو ٹھاکرے کی شیو سینا نے ضلعی سربراہ دیپیش مہاترے کی قیادت میں حکمراں بی جے پی، شیوسینا (ایکناتھ شندے گروپ) اور این سی پی اجیت پوار دھڑے کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ یہ احتجاج مہاراشٹر حکومت کے بدعنوان وزراء، ویٹر کی پٹائی کرنے والے وزیر اور اسمبلی میں جوا کھیلنے والے وزیر کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کیا گیا تھا۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں نے مہایوتی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔

اس کے ساتھ ساتھ شیوسینا یو بی ٹی کے لیڈران نے کلیان-ڈومبیولی مہانگر پالیکا کے اس فیصلہ کی مخالف کی جس کے تحت کلیان-ڈومبیولی مہانگر پالیکا نے 15 اگست یوم آزادی کے موقع پر چکن اور مٹن کی فروخت پر پابندی لگا دی ہے۔ انتظامیہ کے اس فیصلے کے بعد سیاست تیز ہو گئی ہے۔ شیوسینا ادھو دھڑے نے چکن اور مٹن پر پابندی کی مخالفت کی ہے۔ ادھو سینا کے ضلعی سربراہ دیپیش مہاترے نے کہا کہ جو کوئی کھانا چاہتا ہے وہ اس کا ذاتی معاملہ ہے۔ ملک میں ہر شخص کو اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزارنے کی آزادی ہے۔ یہ حکم جاری کرکے مہاپالیکا نے یوم آزادی کے موقع پر لوگوں کی آزادی چھین لی ہے۔ مہاترے نے مطالبہ کیا ہے کہ مہاپالیکا اس فیصلے کو واپس لے۔

مراٹھا سردار رگھوجی بھوسلے کی تاریخی تلوار 18 اگست کو ممبئی پہنچے گی

ممبئی: ناگپور کر بھوسلے خاندان کے بانی اور چھترپتی شاہو مہاراج کے زمانے میں مراٹھا فوج میں ایک اہم سردار رگھوجی بھوسلے کی تلوار، جسے مہاراشٹر حکومت نے ایک نیلامی میں جیتی تھی، آج لندن گئی اور ثقافتی امور کے وزیر ایڈوکیٹ آشیش شیلار نے اسے اپنے قبضے میں لے لیا۔ یہ تلوار پیر 18 اگست 2025 کو ممبئی پہنچے گی۔ تاریخی دستاویزات پر مشتمل اس تلوار کو نیلامی کے لیے پیش کرنے کی خبر 28 اپریل 2025 کو منظر عام پر آئی۔ جیسے ہی ثقافتی امور کے وزیر ایڈووکیٹ شیلار کو اس خبر کا علم ہوا تو انہوں نے فوری طور پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے بات چیت کی اور اس تلوار کو حکومت تک پہنچانے کا انتظام کیا۔ شیلار نے اس سلسلے میں ایک منصوبہ بندی اور مواصلاتی طریقہ کار ترتیب دیا۔ وزیر اعلیٰ کی تجویز کے مطابق وزیر شیلار نے فوری طور پر ایک ثالث مقرر کیا اور حکومت نے اس نیلامی میں حصہ لیا اور نیلامی جیت لی۔ اب اسے 18 اگست کو ممبئی لائی جائے گی۔

بیت الخلاء کے معاہدے کے عمل میں تبدیلی کی تجویز

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے بیت الخلاء کے ٹھیکے کا 30 سالہ معاہدہ انتہائی خراب ہے اور اس کی وجہ سے شہری سہولیات سے محروم ہو رہے ہیں۔ ہنر، روزگار، انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن اور ممبئی مضافاتی کے مشترکہ سرپرست وزیر منگل پربھات لودھا نے تجویز پیش کی کہ اس معاہدے کو منسوخ کرکے ایک نیا عمل لاگو کیا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں اسکل منسٹر منگل پربھات لودھا نے ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر بھوشن گگرانی کو خط بھی لکھا ہے۔ میونسپلٹی کے ایف نارتھ سیکشن میں منعقدہ جنتا دربار میں کئی شہریوں نے اس کی شکایت کی تھی۔ اس وقت ایم ایل اے پرساد لاڈ اور کیپٹن تمل سیلوان موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے لوگوں سے براہ راست بات چیت کرنے کے لیے ہنر مند وزیر منگل پربھات لودھا شہریوں کے مسائل جاننے کے لیے محکمہ وار جنتا دربار پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔

راج ٹھاکرے کیخلاف عرضی پر سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

ممبئی: ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی میں پچھلے کچھ دنوں سے مراٹھی اور غیر مراٹھی زبان کو لے کر تنازعہ چل رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایم این ایس کے اہلکار کچھ ہندی بولنے والے یا غیر مراٹھی تاجروں یا غیر مراٹھی بولنے والوں کی پٹائی کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، راج ٹھاکرے کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی، جس میں ٹھاکرے برادران کی جانب سے مراٹھی کے معاملے پر ریلی کے بعد دی گئی تقریر پر اعتراض کیا گیا۔ سپریم کورٹ نے راج ٹھاکرے کے خلاف درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جس کے بعد درخواست گزار نے درخواست واپس لے لی۔

سپریم کورٹ نے راج ٹھاکرے کے خلاف درخواست کی سماعت سے صاف انکار کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے راج ٹھاکرے کے خلاف دائر درخواست کو صرف تشہیر کے لیے قرار دیا ہے۔ پٹیشن دائر کرنے والا ہائی کورٹ کیوں نہیں گیا؟ کیا ہائی کورٹ چھٹی پر ہے؟ سپریم کورٹ نے یہ پوچھا ہے۔ دراصل، درخواست میں الزام لگایا گیا تھا کہ راج ٹھاکرے غیر مراٹھی لوگوں کے خلاف نفرت پھیلا رہے ہیں۔ درخواست میں الزام لگایا گیا تھا کہ راج ٹھاکرے نے غیر مراٹھی بولنے والوں پر حملوں میں کردار ادا کیا ہے۔ عرضی گزار نے سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا تھا کہ اس معاملے میں راج ٹھاکرے کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے سخت کارروائی کی جائے۔ اس کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن سے مہاراشٹر نونرمان سینا کی پہچان منسوخ کرنے کی بھی اپیل کی گئی۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ متعدد بار متعلقہ حکام کو شکایت کرنے کے باوجود کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے انہیں سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا تھا لیکن وہاں سے بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔

پے اینڈ پارک اسکیم میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی

دو وکلاء نے اسٹنگ آپریشن کے ذریعہ کیا پردہ فاش، ٹھیکیداروں کو تحفظ فراہم کرنے اور عوام کو لوٹنے کا الزام

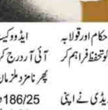

ممبئی: ممبئی میں بی ایم سی کی پے اینڈ پارک اسکیموں میں بڑے پیمانے پر ہونے والی بدعنوانی اور اوور چارجنگ کا پردہ دو وکلاء سبط حسن اور کوٹیش ریڈی نے اپنے اسٹنگ آپریشنز کے ذریعے فاش کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مختلف پارکنگ مقامات پر ٹھیکیدار شہری ادارے کی مقررہ شرحوں سے کہیں زیادہ رقم وصول کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ شہری حکام اور قولابہ پولیس کی ملی بھگت سے ہو رہا ہے، جنہوں نے ان ٹھیکیداروں کو تحفظ فراہم کر رکھا ہے اور عوام کو لوٹنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔

وکلاء کے مطابق 4 اگست 2025 کو ایڈووکیٹ ریڈی نے اپنی گاڑی نمبر MH04JM9325 کالا گھوڑا کے کے دوباش روڈ پے اینڈ پارک میں کھڑی کی، جسے پمپلیشور مہیلا بچت گٹ چلا رہا ہے۔ بلدیہ کی مقررہ فیس 70 روپے فی گھنٹہ کے باوجود پارکنگ اٹینڈنٹ نے 500 روپے طلب کیے، اور اعتراض کرنے پر اسے 400 روپے کر دیا۔ اسی روز بعد میں وہ ریگل سینما کے قریب لینس ڈاؤن روڈ پر کری ایٹو انٹرپرائزز کے زیر انتظام پارکنگ میں گئے جہاں ان سے 700 روپے وصول کیے گئے۔

اس سے قبل 6 جولائی 2025 کو سبط حسن سے کے دوباش روڈ پر ایک گھنٹے کی پارکنگ کے لیے 200 روپے وصول کیے گئے، اٹینڈنٹ جتندر کمار نے باقاعدہ رسید دینے سے انکار کیا اور بعد میں جعلی سرکاری شرح درج کرکے 70 روپے کی پرچی تھمادی۔

ایڈووکیٹ ریڈی کا کہنا ہے کہ جب وہ قولابہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرانے پہنچے تو افسران نے انہیں چھ گھنٹے تک انتظار کروایا، اور پھر نامزد ملزمان کے بجائے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر نمبر 186/25 درج کی۔ ادھر سبط حسن کی ایم سی جی ایم کو دی گئی تحریری شکایت کو بھی کوئی خاطر میں نہ لایا گیا۔

بی ایم سی کے اسسٹنٹ انجینئر روی مسکے نے اگرچہ کالا گھوڑا معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر نمبر 129/25 اور 133/25 درج کرائی، اور 15,000 روپے جرمانہ عائد کرنے کے بعد متعلقہ ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ بھی کیا، لیکن اسی نوعیت کے الزامات پر 12 دیگر ٹھیکیداروں کو صرف جرمانہ کرکے کام جاری رکھنے دیا۔

الہاس نگر میں ناقص معیار کی پائپ بچھانے پر ایم این ایس کا ہنگامہ

الہاس نگر: الہاس نگر کے پینل نمبر 16 میں سرام داس اسپتال سے گوپی آندے والا تک 700 سے 800 فٹ لمبی پانی کی پائپ لائن بچھانے کا کام میونسپل کارپوریشن نے شروع کیا ہے، لیکن اس کے خراب معیار پر ایم این ایس نے محاذ کھول دیا ہے۔ ایم این ایس کے ضلع صدر بندو دیشمکھ نے الزام لگایا کہ جندال سی کلاس کے پائپ لگائے جانے چاہیے تھے، لیکن میونسپل کارپوریشن صرف 2 ملی میٹر موٹائی کے ناقص معیار کے ایم ایس پائپ لگا رہی ہے، جو پانی کے رابطے میں آتے ہی سڑ جائیں گے اور جلد ہی لیکیج شروع ہو جائے گی۔

پیر کو ضلع صدر دیشمکھ کی قیادت میں ایم این ایس کارکنان پائپوں کے ساتھ میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے واٹر انجینئر کے دفتر پہنچے اور ہنگامہ کیا اور فوری طور پر درست معیار کے پائپ لگانے کا مطالبہ کیا۔ دیشمکھ نے خبردار کیا کہ اگر آج ہی پائپوں کو تبدیل نہیں کیا گیا تو ان پائپوں کا استعمال دفتر کو تباہ کرنے کے لیے کیا جائے گا۔ اس موقع پر سٹی صدر سنجے گھوگے اور سٹی آرگنائزر انیل گوڈھے بھی موجود تھے۔ گوڈھے نے کہا کہ شہر میں پانی کی سپلائی پہلے ہی لیکیج کی وجہ سے متاثر ہے اور اگر نیا کنکشن بھی ناقص معیار کا ہے تو صورتحال مزید خراب ہو جائے گی۔ ایم این ایس کے عہدیداروں نے اسے میونسپل کارپوریشن کے سب سے بدعنوان محکمہ کا ہاتھ بتایا اور کہا کہ عوام کا پیسہ ضائع کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔ واٹر انجینئر اشوک گھلے نے بتایا کہ سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران پائپ ٹوٹ گیا تھا، اس لیے پائپ کو عارضی طور پر لگایا گیا تھا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ آج ہی تمام پائپ ہٹا دیے جائیں گے اور درست کمپنی کی پائپ لگائی جائے گی۔

تیز رفتار واٹر ٹینکر نے باپ بیٹی کو ماری ٹکر، باپ ہلاک، بیٹی زخمی

پالگھر: گزشتہ ماہ نالاسوپارہ ایسٹ میں ایک تیز رفتار پانی کے ٹینکر نے ایک 44 سالہ شخص کو ٹکر مار دی، جس سے وہ ہلاک ہو گیا اور اس کی نوعمر بیٹی زخمی ہو گئی۔ مبینہ طور پر ٹینکر ڈرائیور بغیر کسی مدد کے یا پولیس کو اطلاع دیے موقع سے فرار ہو گیا۔

تلنج پولیس کے مطابق یہ واقعہ 31 جولائی 2025 کو صبح 6;30 بجے کے قریب پیش آیا، جب متاثرہ، سندیپ شنکر کھمبے، اپنی 14 سالہ بیٹی کنیکا کو وجے نگر، نالاسوپارہ ایسٹ میں اسکول لے جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ ویرار روڈ پر پہنچے تو مخالف سمت سے ایک پانی کا ٹینکر ان کی طرف آیا اور سیدھا ان سے ٹکرا گیا۔ دونوں باپ بیٹی کو ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں اور دونوں میں فریکچر کی اطلاع ملی ہے۔ ٹینکر ڈرائیور مدد کے لیے رکنے کے بجائے فرار ہو گیا۔ زخمی باپ بیٹی کو چارکوپ، کاندیولی (مغربی)، ممبئی کے چوان ملٹی اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران باپ کی موت ہو گئی۔

ایف آئی آئی نے اگست میں مارکیٹ سے نکالے 13,699 کروڑ روپے

ممبئی: غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) نے اگست میں ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے 13,699 کروڑ روپے (156.4 کروڑ ڈالر) کی خالص نکاسی کی۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق، ایف آئی آئی نے اگست میں خالص طور پر 204.6 کروڑ ڈالر کی ایکویٹی فروخت کی۔

Teachers Required
Required 2 Teachers
(TET. Or TAIT)Ssc
Ded or B.A.bed
T.m.c.school 104 kausa
Contact
9029089910

قابض اسرائیل کا غزہ پر قبضے کیلئے 4 لاکھ 30 ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کا فیصلہ

غزہ: قابض اسرائیل کی سرکاری نشریاتی اتھارٹی کے مطابق صیہونی حکومت نے اپنے جنگی وزیر یسرائیل کاٹز کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ 30 نومبر سنہ 2025ء تک 4 لاکھ 30 ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کر سکے۔ یہ قدم غزہ شہر پر قبضے کی تیاریوں کے سلسلے میں اٹھایا گیا ہے۔ نشریاتی ادارے کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا ہے جب قابض اسرائیل کے جنگی جرائم میں شدت آ رہی ہے اور صیہونی فوج اپنی جارحانہ قوت میں مزید اضافہ چاہتی ہے۔ کابینہ پہلے ہی غزہ پر قبضے کی منظوری دے چکی ہے جس کے ساتھ غزہ اور وسطی کیمپوں پر حملے اور ایک ملین فلسطینیوں کو جنوبی علاقوں کی طرف جبری بے دخلی کا منصوبہ شامل ہے۔

قابض حکومت کی قانونی مشیر غالی بہاراف میارا نے اپنے قانونی موقف میں اس بڑے پیمانے پر ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کے فیصلے کی توثیق کی۔ اگرچہ اس نے تسلیم کیا کہ اس اقدام میں "قانونی پیچیدگیاں" موجود ہیں اور سماجی طبقات کے درمیان بوجھ کی مساوات میں کمی ہے مگر اس نے اسے موجودہ "سکیورٹی حالات" کی وجہ سے "ناگزیر" قرار دیا۔

اس منصوبے کے تحت ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کا اختیار 30 نومبر سنہ 2025ء تک برقرار رہے گا اور فوجی حکام اس عرصے میں کسی بھی وقت کسی بھی ریزرو فوجی کو طلب کر سکیں گے۔ ذرائع کے مطابق غزہ پر بڑے پیمانے پر زمینی حملے میں چھ صیہونی فوجی ڈویژنز شامل ہوں گی جن میں 162، 36، 98، غزہ ڈویژن، 99 اور 146 ڈویژن شامل ہیں۔ منصوبے کے مطابق 25 اکتوبر کو غزہ شہر کا مکمل محاصرہ شروع کیا جائے گا جو کم از کم چھ ماہ جاری رہے گا۔ اس سے قبل 146 ڈویژن ایک ماہ کے اندر تعینات ہوگی اور اس کے بعد "شعبہ النار" کے نام سے جانی جانے والی 98 ڈویژن بھی شامل ہو جائے گی۔

صیہونی میڈیا بشمول سرکاری نشریاتی ادارہ اور چینل 12 نے پہلے ہی ایک خونی منصوبے کی تفصیلات سامنے لائی تھیں جس کا مقصد غزہ شہر پر مکمل قبضہ ہے۔ اس منصوبے پر عملدرآمد میں کئی ماہ لگیں گے اور اس دوران چھ فوجی ڈویژنز حصہ لیں گی۔ خوفناک منصوبے کے مطابق غزہ کے شہریوں کو دو ہفتوں میں جبری طور پر خان یونس کے مواصی علاقے میں قائم "پناہ مراکز" میں دھکیلا جائے گا۔ اس کے علاوہ جنوبی علاقے میں اس وقت قائم مراکز کی طرز پر 12 نئے مراکز بنائے جائیں گے جہاں امداد کی تقسیم ایک امریکی اسرائیلی کمپنی کے ذریعے ہوگی۔ یہ سب زمینی کارروائی کے آغاز سے تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل مکمل کیا جائے گا تاکہ غزہ پر بھرپور حملے کی راہ ہموار کی جا سکے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی خفیہ سازش ناکام، مزاحمتی فورسز نے جاسوسی آلہ پکڑ لیا

غزہ: غزہ میں فلسطینی مزاحمتی سکیورٹی فورسز نے قابض اسرائیل کی ایک انتہائی خطرناک خفیہ کارروائی کو ناکام بنا دیا، جس کا مقصد تباہ شدہ بستیوں میں جدید جاسوسی آلات نصب کرنا تھا۔ مزاحمتی سکیورٹی کے ذیلی پلیٹ فارم "الحارس" کے مطابق ایک چھوٹی اسرائیلی ڈرون حوامہ "کواڈ کاپٹر" کو ایک ایسے گھر کے ملبے پر اڑایا گیا جو صیہونی درندگی کا نشانہ بن چکا تھا۔ اس ڈرون کے ساتھ ایک پتھر باندھا گیا تھا جس کے اندر نہایت جدید جاسوسی آلہ نصب تھا۔ اس آلے میں ویڈیو ریکارڈنگ، آڈیو سننے اور طویل فاصلے تک ڈیٹا منتقل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے آلات موجود تھے۔ مزاحمتی سکیورٹی فورسز نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ کسی بھی مشکوک یا نامعلوم شے کو نہ چھوئیں بلکہ فوری طور پر اطلاع دیں، کیونکہ یہ آلات اکثر دھماکہ خیز مواد یا دیگر جان لیوا ٹیکنالوجی سے لیس ہو سکتے ہیں جو براہِ راست ان کی جان کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ پہلا واقعہ نہیں۔ چند ماہ قبل بھی مزاحمتی سکیورٹی فورسز نے غزہ کے مختلف علاقوں میں قابض اسرائیل کے نصب کردہ متعدد جاسوسی آلات پکڑے تھے۔ یہ کارروائیاں قابض اسرائیل کی اس کوشش کا حصہ ہیں جس کے تحت وہ اپنی انٹیلی جنس سرگرمیوں کو دوگنا کر کے قیدی اسرائیلی فوجیوں کی ممکنہ جگہوں کا سراغ لگانے کی سرتوڑ کوشش کر رہا ہے۔ تکنیکی تجزیے سے معلوم ہوا کہ یہ آلات چھوٹی ڈرون کے ذریعے گرائے جاتے ہیں، بالخصوص "کواڈ کاپٹر" جیسے آلات سے۔ دشمن شام، صبح یا رات کے پچھلے پہر ان مشنز کو انجام دیتا ہے تاکہ پہچانے جانے کے امکانات کم ہوں۔ اسرائیلی ویب سائٹ "واللا" نے بھی اعتراف کیا ہے کہ قابض فوج نے حالیہ دنوں میں غزہ میں انٹیلی جنس سرگرمیوں کو غیر معمولی حد تک بڑھا دیا ہے اور اب وہ ایسے آلات استعمال کر رہا ہے جو ایک عام کیڑے کے سائز کے برابر ہیں تاکہ قیدیوں کے مقامات کا پتہ چلایا جا سکے۔ "الحارس" پلیٹ فارم نے غزہ کے عوام اور مجاہدین سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر وقت چوکس رہیں، گھروں، عمارتوں اور خیموں کی چھتوں کا باقاعدہ معائنہ کریں۔

بھوک سے بلکتے بچوں کی تصاویر جنہوں نے بنجمن نیتن یاھو کے جھوٹ کا پول کھول دیا

غزہ: عالمی فوج داری عدالت کو جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم میں مطلوب

قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے اتوار کے روز ایک پریس کانفرنس میں انتہائی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ غزہ میں جاری نسل کشی اور بھوک کو یکسر جھٹلا دیا۔ یہ بیان ایسے وقت میں دیا گیا جب عالمی خبر رساں ایجنسیوں کی تصاویر میں غزہ کے وہ معصوم بچے دنیا کے سامنے آ رہے ہیں جنہیں بھوک نے ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دیا ہے۔ نیتن یاھو ان دردناک مناظر کو جعلی قرار دیتے ہیں لیکن ان کا یہ سفید جھوٹ اس وقت زمین بوس ہو جاتا ہے جب روز بروز مزید تصاویر سامنے آتی ہیں اور غزہ میں قحط اپنی ہولناک ترین سطح تک پہنچتا جا رہا ہے۔ ایک تصویر میں امیرہ مطیر اپنے پانچ ماہ کے ننھے بیٹے عمار کو تھامے ہوئے ہیں، جس کا جسم شدید غذائی قلت کے باعث سوکھ کر کمزور ہو چکا ہے۔ یہ تصویر پانچ اگست کو لی گئی۔ ایک اور دل دہلا دینے والے منظر میں ایک ماں اپنے اس بچے کو گود میں لیے کھڑی ہے جسے بھوک نے گوشت سے خالی کر کے محض ایک ہڈیوں کے ڈھانچے میں بدل دیا ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں اور عرب و عالمی میڈیا کی رپورٹوں نے تصدیق کی ہے کہ قابض اسرائیل کے مسلط کردہ محاصرے نے غزہ میں قحط کو شدید ترین سطح تک پہنچا دیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے آج اپنے تازہ اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا کہ جنگ کے آغاز سے اب تک بھوک اور غذائی قلت کے باعث شہید ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 217 ہو گئی ہے جن میں سے 100 بچے ہیں۔ ایک اور تصویر میں نو سالہ مریم عبدالعزیز دوّاس غزہ شہر کے ایک پناہ گزین مرکز میں بستر پر لیٹی ہے۔ اس کے کمزور بدن سے ہڈیاں نمایاں ہو چکی ہیں، یہ اس سنگین غذائی قلت کی ایک اور زندہ مثال ہے جو غزہ کے بچوں پر مسلط کی گئی ہے۔

غزہ میں پانچ صحافیوں کا قتل ایک نئی بڑے پیمانے کی مجرمانہ کارروائی کا پیش خیمہ ہے: یورومیڈ مانیٹر

غزہ: یورومیڈ مانیٹر برائے انسانی حقوق نے انتہائی سخت اور دوٹوک الفاظ میں اس مجرمانہ

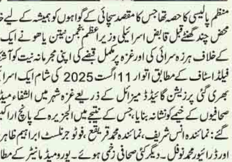

حملے کی مذمت کی ہے جس میں قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں الجزیرہ کے پانچ بہادر صحافیوں کو شہید کر دیا۔ شہداء میں الجزیرہ کے نمائندے انس شریف اور محمد قریقع بھی شامل تھے۔ یہ حملہ قابض اسرائیل کی ایک منظم پالیسی کا حصہ تھا جس کا مقصد سچائی کے گواہوں کو ہمیشہ کے لیے خاموش کرنا ہے۔ اس سے محض چند گھنٹے قبل قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے ایک پریس کانفرنس میں میڈیا کے خلاف ہرزہ سرائی کی اور غزہ پر مکمل قبضے کی اپنی مجرمانہ نیت کو آشکار کیا۔ یورومیڈ مانیٹر کے فیلڈ اسٹاف کے مطابق اتوار 11 اگست 2025 کی شام ایک اسرائیلی ڈرون نے بارود سے بھری گئی پرزیشن گائیڈڈ میزائل کے ذریعے غزہ شہر میں الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے قریب صحافیوں کے خیمے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں الجزیرہ کے پانچ اراکینِ عملہ موقع پر ہی شہید ہو گئے: نمائندہ انس شریف، نمائندہ محمد قریقع، فوٹو جرنلسٹ ابراہیم ظاہر، فوٹو جرنلسٹ مؤمن علیوہ اور ڈرائیور محمد نوفل۔ دیگر کئی صحافی زخمی ہوئے۔ یورومیڈ مانیٹر کے مطابق انس شریف کا قتل کوئی حادثہ نہیں بلکہ ایک طویل صیہونی مہم کا تسلسل تھا۔ قابض اسرائیل نے انہیں ماضی میں کھلے عام دھمکیاں دیں، ان کے والد کو پہلے ہی ایک براہِ راست فضائی حملے میں شہید کر دیا تاکہ انس پر دباؤ ڈال کر ان کی حق گوئی کو خاموش کیا جا سکے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے باقی بچے فلسطینی صحافیوں پر بڑھتے ہوئے حملے، غیر ملکی میڈیا کو غزہ میں داخل ہونے سے مسلسل روکنا اور اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری نسل کشی کے دوران غیر معمولی پابندیاں اس بات کا واضح اشارہ ہیں کہ صیہونی ریاست ایک مکمل میڈیا بلیک آؤٹ مسلط کرنا چاہتی ہے۔ اسی پس منظر میں غزہ کے مختلف علاقوں خصوصاً غزہ شہر میں ایک بڑی فوجی کارروائی کی تیاری کی جا رہی ہے۔ یورومیڈ مانیٹر نے دوٹوک موقف اپناتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کا قتل اور انہیں ہدف بنانا ایک کھلا جنگی جرم ہے، جو نہ صرف بین الاقوامی قوانین بلکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں 2222 (سنہ 2015ء) اور 1738 (سنہ 2006ء) کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ان قراردادوں میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ مسلح تنازعات میں صحافیوں اور میڈیا کارکنوں پر حملے ناقابلِ قبول ہیں۔ اسی طرح 1977 کے جنیوا کنونشن کے پروٹوکول اوّل کی آرٹیکل 79 میں بھی جنگی حالات میں صحافیوں کو خصوصی تحفظ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ یورومیڈ مانیٹر نے کہا کہ قابض اسرائیل نے غزہ کی 22 ماہ طویل جنگ کو فلسطینی صحافیوں کی اجتماعی قتل گاہ میں بدل دیا ہے۔ ان کے مطابق اب تک 230 سے زائد صحافی شہید کیے جا چکے ہیں، جن میں تمام میڈیا شعبوں کے کارکن شامل ہیں، جب کہ درجنوں زخمی یا قید کیے گئے ہیں۔ یہ جدید تاریخ میں کسی بھی جنگ میں صحافیوں کی سب سے بڑی جانی قربانی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل جان بوجھ کر صحافیوں کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں چھوڑتا، چاہے وہ میدان میں اپنی شناختی جیکٹ پہن کر رپورٹنگ کر رہے ہوں، ہسپتالوں کے قریب قائم خیموں میں موجود ہوں یا اپنے گھروں میں اہل خانہ کے ساتھ بیٹھے ہوں۔ میڈیا کے دفاتر کو بھی بلا دریغ تباہ کر دیا گیا۔ یورومیڈ مانیٹر نے واضح کیا کہ صحافیوں پر یہ حملے دراصل آزادیٔ اظہارِ رائے اور دنیا کے حقِ اطلاع پر حملہ ہیں۔ یہ اقدام انسانی حقوق کی کھلی پامالی اور بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ادارے نے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کے ان جرائم کی غیر جانبدار بین الاقوامی تحقیقات کی جائیں، اور ان کے مرتکب تمام ذمہ داران کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ اس نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور تمام مؤثر ممالک پر زور دیا کہ وہ اس مجرمانہ روش پر مزید خاموشی اختیار نہ کریں بلکہ قابض اسرائیل کو مجبور کریں کہ وہ بین الاقوامی قوانین کا احترام کرے اور تنازعات کے علاقوں میں صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

گھر سے خیمے تک ایک فلسطینی کی دردناک کہانی جو اپنی ٹانگ، گھر اور بچوں کا سکون کھو بیٹھا

غزہ: غزہ کی محصور بستیوں میں زندگی اور موت کے بیچ پھنسا ایک شخص علاء ابو معوض آج بھی قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کش جنگ کے زخم جھیل رہا ہے۔ بار بار کی جبری ہجرت، پیاس اور بھوک، اور بالآخر بغیر بے ہوشی کے ٹانگ کاٹنے تک کا کرب، یہ سب اس کی زندگی کا حصہ بن چکا ہے۔

شمالی غزہ کی سرحدی بدوی بستی میں علاء ابو معوض کی زندگی سادہ مگر خطرات سے بھری تھی۔ عمر کی 39 بہاریں دیکھنے والے علاء نے اپنے بھائی کے ساتھ برسوں کی محنت کے بعد ایک چھوٹا سا مکان تعمیر کیا، جہاں وہ اپنی اہلیہ اور پانچ بچوں غزل 15 سال، مایا 13 سال، عدی 10 سال، غنیٰ 8 سال اور محمد 3 سال کے ساتھ رہتا تھا۔ ٹیکسی ڈرائیور کی معمولی آمدنی کے باوجود وہ محاصرے اور بارودی حملوں کے سائے میں زندگی سے جڑا رہا۔

مگر اس کے بچوں نے کبھی وہ سکون نہ دیکھا جو دنیا کے باقی بچوں کا حق ہے۔ قابض اسرائیل کے محاصرے، بار بار کے حملوں اور زندگی کی بنیادی ضروریات کی کٹوتی نے ان کی معصومیت کو نگل لیا۔

سنہ 2023ء میں قابض اسرائیل کے غزہ پر بڑے پیمانے کے حملے نے سب کچھ بدل دیا۔ جنگ کے پہلے ہی لمحات میں علاء کا گاؤں راکٹوں اور ٹینکوں کے گولوں کی زد میں آ گیا۔ اسے یقین ہو گیا کہ وہاں رہنا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ وہ اپنے ڈرے ہوئے بچوں کو لے کر نکل پڑا۔ مکان پیچھے رہ گیا، سامنے تھی ایک طویل ہجرت پہلے جبالیا کیمپ، پھر رفح اور اس کے بعد دیر البلح۔

مہینوں تک اس نے بمباری، بھوک اور تنگی میں گزارا کیا۔ کبھی کسی بھرے ہوئے سکول کی عمارت میں کبھی پھٹی پرانی خیمہ بستی میں نہ روزگار، نہ تحفظ۔ جب قابض اسرائیل نے رفح پر چڑھائی کی تو اسے ایک بار پھر سب چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔

جنوری 2025ء میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد وہ پیدل اپنے گاؤں واپس آیا۔ مگر جو کچھ باقی تھا وہ ایک ویران ملبہ تھا، جل چکی زمین پر قابض فوج کا تسلط۔ اس نے شیخ زاید چوک پر ایک خیمہ گاڑ لیا، لیکن مارچ میں بمباری نے اسے دوبارہ نکلنے پر مجبور کر دیا، اس بار نہ منزل تھی نہ پناہ۔

علاء بتاتا ہے کہ کس طرح وہ رات کے اندھیرے میں اپنے بچوں کے ساتھ بھاگا، پیچھے وہ خیمہ چھوڑ کر جو بڑی مشکل سے ملا تھا۔ وہ الجلاء اسٹریٹ جا پہنچے، ایک عمارت کے نیچے کھلے آسمان تلے سوئے، پھر اہلِ خیر نے ایک خیمہ دیا جو انہوں نے وہیں نصب کر لیا۔

جون 2025ء میں جب آٹے کی ایک بوری کی قیمت 2000 شیکل سے بڑھ گئی اور گھر میں بھوک کا راج تھا، علاء کو خبر ملی کہ شمالی غزہ کے التوام علاقے میں امدادی ٹرک آئے ہیں۔ وہ وہاں آٹا لینے گیا، مگر قابض اسرائیل نے بھوکوں پر براہ راست فائرنگ کر دی۔ گولیاں چلیں، پھر ایک میزائل گرا جس نے لاشوں کے انبار لگا دیے۔ علاء کی ٹانگ بری طرح زخمی ہو گئی۔

تین گھنٹے تک خون بہنے کے بعد اسے الشفاء ہسپتال پہنچایا گیا، جہاں ماہر ڈاکٹر تھے نہ آلات۔ ایک ہفتہ بغیر آپریشن کے گزر گیا، انفیکشن پھیل گیا۔ 21 جون کو ڈاکٹروں نے اس کی ٹانگ کاٹنے کا فیصلہ کیا، مگر بے ہوشی کی دوا نہیں تھی۔ وہ پوری تکلیف کے ساتھ چیختا رہا مگر کچھ نہ ہو سکا۔ چند دن بعد مزید ہڈی کاٹنی پڑی کیونکہ زخم بگڑ گئے تھے۔

آج علاء الشفاء ہسپتال کی گردوں کے علاج والی عمارت کی دوسری منزل پر پڑا ہے۔ بغیر درد کم کرنے والی دوا کے بھوک اور بیماری کے ساتھ۔ اس کی بیوی کبھی کبھی چند فلافل اور ٹماٹر کا انتظام کر لیتی ہے، روٹی نہیں ملتی۔ رفح بارڈر بند ہے اور قابض اسرائیل مریضوں کو علاج کے لیے نکلنے نہیں دیتا۔ وہ لوگوں کو آہستہ آہستہ مرنے پر مجبور کر رہا ہے۔

علاء کی آواز رندھ جاتی ہے جب وہ کہتا ہے کہ "زخم سے زیادہ میرے بچوں کی بھوک مجھے مار رہی ہے۔ میں کچھ بڑا نہیں مانگتا، بس علاج، ان کے لیے کھانا، اور ایک مصنوعی ٹانگ تاکہ دوبارہ کھڑا ہو سکوں"۔

صیہونی آبادکاروں کا شمالی غرب اردن میں فلسطینی خاندان کو بے دخل کر کے املاک نذر آتش

سلفیت: قابض اسرائیل کے وحشی آبادکاروں نے اتوار کے روز شمالی غرب اردن میں ایک فلسطینی خاندان کو سنگین دھمکیوں کے ذریعے اپنی زمین چھوڑنے پر مجبور کر دیا اور پھر ان کی قیمتی املاک اور درختوں کو آگ کے شعلوں میں جھونک دیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق مسلح شرپسند صیہونی آبادکاروں کا ایک جتھہ سلفیت کے مغرب میں واقع بلدہ الزاویہ کے علاقے خلہ حمد میں گھس آیا۔ انہوں نے فلسطینی شہری عبدالعزیز شقیر کے زیر استعمال زرعی فارم کو اس کے اندر موجود تمام آلات اور اوزار سمیت جلا ڈالا۔ اس کے علاوہ آٹھ قدیم زیتون کے درختوں کو آگ لگا دی اور برساتی پانی جمع کرنے والے کنویں کو بھی توڑ پھوڑ کر تباہ کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آبادکاروں نے عبدالعزیز شقیر اور ان کے اہل خانہ پر جسمانی تشدد کیا اور انہیں اس زمین سے جبراً نکال دیا جس پر یہ خاندان کئی دہائیوں سے مقیم ہے اور جہاں سے وہ مویشی پال کر اپنی روزی کماتا ہے۔

فلسطینی ادارہ برائے انسداد یہودی آبادکاری کی رپورٹ کے مطابق صرف جولائی سنہ 2025ء میں صیہونی آبادکاروں نے غرب اردن میں فلسطینیوں اور ان کی املاک پر 466 حملے کیے۔ ان حملوں کے نتیجے میں 4 فلسطینی شہید ہوئے اور دو بدوی آبادیوں کو جبراً بے دخل کیا گیا جن میں 50 فلسطینی خاندان شامل تھے۔

غزہ میں جاری نسل کشی کے ساتھ ساتھ غرب اردن اور مشرقی بیت المقدس میں بھی قابض اسرائیلی فوج اور صیہونی آبادکار فلسطینیوں کا قتل عام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق اب تک کم از کم 1013 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور تقریباً 7 ہزار زخمی ہیں۔ اس کے علاوہ 18 ہزار 500 سے زائد افراد کو گرفتار کر کے جیلوں میں ڈال دیا گیا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کا غزہ میں پانچ صحافیوں کا بہیمانہ قتل، الجزیرہ کے دو نمائندے بھی شہید

غزہ: غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ درندگی کا ایک اور دل دہلا دینے والا باب اس وقت رقم ہوا جب اتوار کی شب صیہونی فوج نے صحافیوں کے ایک عارضی کیمپ پر براہِ راست بمباری کر کے پانچ بہادر فلسطینی صحافیوں کو شہید کر دیا۔ شہداء میں بین الاقوامی میڈیا چینل الجزیرہ کے دو نامہ نگار انس الشریف اور محمد قریقع بھی شامل ہیں۔ جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر سچائی دنیا کے سامنے لانے کی جدوجہد میں مصروف تھے۔ یہ حملہ غزہ شہر میں الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے سامنے صحافیوں کے لیے قائم خیمے کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔

یہ بہیمانہ واردات اس وقت عمل میں آئی جب چند گھنٹے قبل ہی قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے ایک پریس کانفرنس میں جھوٹ کا پلندہ باندھتے ہوئے عالمی میڈیا پر الزامات لگائے کہ وہ غزہ میں ہونے والے واقعات کو مسخ کر کے پیش کر رہا ہے۔

انس جمال محمود شریف جن کا تعلق جبالیہ کیمپ سے تھا، تین دسمبر 1996 کو پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم انروا اور

فلسطینی وزارتِ تعلیم کے سکولوں سے حاصل کی، پھر سنہ 2014ء میں جامعہ الاقصیٰ میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی تعلیم حاصل کی۔ سنہ 2018ء میں ایک احتجاجی ریلی کی کوریج کے دوران صیہونی فوج کی فائرنگ سے زخمی بھی ہوئے۔ ابتدا میں انہوں نے شمالی غزہ میڈیا نیٹ ورک میں بطور رضاکار خدمات انجام دیں، پھر موجودہ جنگ میں الجزیرہ کے نمائندے کی حیثیت سے کام کیا۔ اپنی جرات مندانہ رپورٹنگ کے باعث انہیں قابض اسرائیل کی جانب سے متعدد دھمکیاں ملیں۔ سنہ 2023ء میں جبالیا کیمپ میں ان کے گھر پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں ان کے والد شہید ہو گئے۔

محمد قریقع بھی اس جنگ میں الجزیرہ کا حصہ بنے۔ اس سے قبل وہ ایک انسانی حقوق تنظیم میں محقق کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ ان کی والدہ گزشتہ سال الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے محاصرے کے دوران اسرائیلی بمباری میں شہید ہو گئی تھیں۔

غزہ کی سرکاری میڈیا آفس نے اس سفاکانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے پیشگی منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا بہیمانہ قتل قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل نے جان بوجھ کر اور براہِ راست صحافیوں کے خیمے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد صحافی زخمی بھی ہوئے۔ اس قتلِ عام کے بعد غزہ میں جاری نسل کشی کے دوران شہید ہونے والے صحافیوں کی تعداد بڑھ کر 237 ہو گئی ہے۔

میڈیا آفس کے مطابق صحافیوں اور میڈیا اداروں کو نشانہ بنانا ایک مکمل جنگی جرم ہے، جس کا مقصد سچائی کو خاموش کرنا اور فلسطینی عوام کی نسل کشی کے جرائم کو چھپانا ہے۔ یہ عمل آنے والے مزید قتلِ عام کی راہ ہموار کرنے کی صیہونی سازش کا حصہ ہے۔ بیان میں امریکہ اور ان تمام ریاستوں کو بھی شریکِ جرم قرار دیا گیا ہے جو اس نسل کشی میں قابض اسرائیل کا ساتھ دے رہی ہیں۔

'ہم نیا کچھ نہیں مانگتے بس اتنا چاہتے ہیں کہ جسم کا ستر چھپا رہے'

غزہ: غزہ شہر کے کنارے ایک پرانے اور زنگ آلود خیمے میں صبح ابراہیم بیٹھی ہیں، جن کے ہاتھوں میں پانچ معصوم بچوں کے لیے بکھرے ہوئے پرانے کپڑوں کے ٹکڑے ہیں۔ وہ اپنی بیٹی کے جوتے جو بغیر تلوے کے ہیں سوئی سے جوڑنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کی آواز میں وہ درد اور مایوسی جھلکتی ہے جو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ وہ بے بسی سے کہتی ہیں، "ہم نیا کچھ نہیں مانگتے، بس اتنا ہو کہ ہمارے جسم کا ستر چھپ جائے"۔ یہ چھوٹی سی منظر کشی ایک وسیع المناک حقیقت کی نمائندگی کرتی ہے۔ نسل کشی کی جنگ میں دو سال سے بھی زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، ہر چیز کو تہس نہس کرتی ہے یہاں تک کہ کپڑے اور جوتے بھی خواب بن چکے ہیں۔

نسل کشی صرف بموں کی گرج نہیں

اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اس وحشت نے قابض اسرائیل کی فوج غزہ کی 70 فیصد سے زائد شہری عمارتیں تباہ کر دیں، اقوام متحدہ کے مطابق تقریباً 1.9 ملین بے گناہ شہریوں کو بے گھر کر دیا، جو اس علاقے کی آبادی کا 85 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ لیکن یہ نسل کشی صرف بمباری تک محدود نہیں، بلکہ اس گہری اور وحشی ناکہ بندی میں بھی ہے جو روزمرہ کی زندگی کو گھیر کر ہر امید ختم کر رہی ہے۔ غذا، دوا کی کمی اور کپڑوں اور جوتوں جیسی وہ معمولی سی چیزیں جو انسان کو زندہ اور باوقار مند بناتی ہیں بھی ان سے چھین لی گئی ہیں۔ قابض فوج کئی مہینوں سے لباس اور جوتے کی آمد کو روک کر ایک نئی اذیت دے رہی ہے، بہانے کے طور پر "سکیورٹی وجوہات" پیش کی جاتی ہیں، مگر اصل مقصد ایک پوری قوم کو زخم زدہ کرنا اور اس کی بقاء کی ہر چیز کو ختم کرنا ہے۔ غزہ کے چند باقی رہ جانے والے بازار بھی سسک رہے ہیں، جہاں پرانے استعمال شدہ کپڑوں اور بوسیدہ جوتوں کے دام آسمان سے باتیں کر رہے ہیں: ایک قمیص جو کئی بار پہنی جا چکی ہو چالیس شیقل میں اور ایک جوتا جس کی قیمت دو دن کی خوراک کے برابر ہو بھلا غزہ کے ستم رسیدہ کیسے لے سکتے ہیں؟ معاشی موت کا خاموش راز یہ جنگ صرف انسانوں کو موت کے منہ میں دھکیل نہیں رہی، بلکہ ان کے روزگار کے راستے بھی مکمل طور پر بند کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی تجارتی تنظیم (UNCTAD) کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی معیشت سنہ 2024ء کی آخری سہ ماہی میں 81 فیصد سکڑ گئی اور اب سنہ 2022ء کے مقابلے میں اس کا حجم چھٹا حصہ رہ گیا ہے۔ کپڑوں کے شعبے میں جو پہلے 35 ہزار مزدوروں کو روزگار دیتا تھا، اب 95 فیصد فیکٹریاں بند ہیں اور صرف چند چھوٹے کارخانے ہارے ہارے زندہ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

زیاد عبدالفتاح ایک سابق درزی ہیں جو اب بھی پھٹے پرانے کپڑوں سے بچوں کے لیے کچھ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، کہتے ہیں، "میرے پاس جو کپڑے امداد سے ملے ہیں، وہ بھی کم پڑ رہے ہیں۔ سوئیاں اور دھاگے اتنے مہنگے ہیں کہ بس دعا ہی کر سکتا ہوں"۔ یہ کسی ایک انسان کی تکلیف نہیں بلکہ جان بوجھ کر ایک قوم کی معیشت کو تباہ کرنے کی سازش ہے، تاکہ وہ مکمل طور پر امداد کے محتاج ہو جائے، جو خود بھی بس اتنی ہے کہ زندہ رہنے کے لیے ناکافی ہے۔

ننگے پاؤں بچے سردی کی آغوش میں: بچے اس دردناک حقیقت کے سب سے بے بس اور بے سہارے چہرے ہیں۔ غزہ کے ایک پناہ گزین کیمپ میں گیارہ سالہ خالد اپنے ننگے پاؤں کھڑا ہے، کیونکہ اسے اپنے قد کے مطابق کوئی جوتا نہیں ملا۔ اس کی ماں کی آنکھوں میں بس آنسو ہیں۔ کہتی ہے کہ "کبھی کبھی میں اس کے پاؤں نایلان کے تھیلوں میں لپیٹ دیتی ہوں اور کبھی اسے کھیلتے ہوئے ننگے پاؤں چھوڑ دیتی ہوں"۔ اقوام متحدہ کے انسانی امور کے دفتر کے 'اوچا' کے مطابق غزہ میں نو لاکھ پچاس ہزار سے زیادہ افراد فوری طور پر کپڑوں، کمبلوں، بستروں اور دیگر ضروریات زندگی کے لیے پکار رہے ہیں۔

خاموش نسل کشی: انسانی وقار کی پامالی: جب ہم نسل کشی کا تصور کرتے ہیں تو ہمیں اکثر قتل عام کی تصویریں دکھائی دیتی ہیں، لیکن یہاں ایک خاموش نسل کشی ہو رہی ہے جو انسان کی عزت نفس کو زندگی سے بھی پہلے ہی چھین لیتی ہے۔ کپڑے اور جوتے عیش و عشرت نہیں بلکہ ایک انسان کی بنیادی ضرورت ہیں، جو اس کی بقاء اور وقار کی علامت ہیں۔

ان بنیادی اشیاء کی آمد روکنا، خوراک اور دوا کے ساتھ، بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی اور اجتماعی سزا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں جیسے ہیومن رائٹس واچ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے بارہا یہ ثابت کیا ہے کہ یہ پالیسیاں شہریوں کو ذلت، بھوک اور غربت میں مبتلا کر کے قابو پانے کی سازش ہیں۔

چھوٹے چھوٹے چراغ امید: اس تباہی اور مایوسی کے اندھیروں میں بھی چند افراد نے ہمت نہ ہاری۔ خان یونس میں کچھ مزدوروں نے تباہ شدہ جگہوں سے مشینیں نکال کر ایک درزی کی ورکشاپ دوبارہ کھول لی ہے، جہاں وہ منافع کے لیے نہیں، بلکہ بنیادی کپڑے مہیا کرنے اور کچھ بے گھر لوگوں کو روزگار دینے کی خاطر کام کر رہے ہیں۔ مگر یہ چھوٹے قدم تب تک محدود ہیں جب تک ناکہ بندی ختم نہ ہو جائے اور خام مال بلا روک ٹوک پہنچے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔